سکریٹری رپورٹ

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

بموقع: کل ہند اجلاس مجلس عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

منعقدہ: ۱۵ر جمادی الاولی ۱۴۴۸ھ مطابق ۲۷ر اکتوبر ۲۰۲۶ء، بروز شنبہ

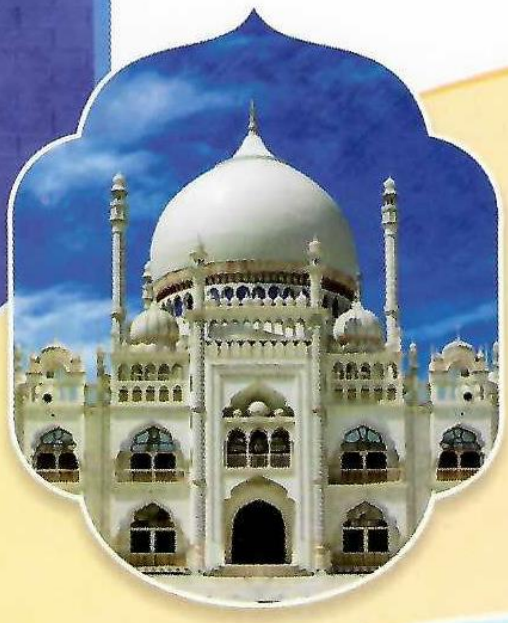

حسب ایماء

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب دامت برکاتہم

مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند و صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

از قلم

جناب مولانا شوکت علی قاسمی بستوی

ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ و استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

شائع کردہ

مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند



سکریٹری رپورٹ

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

بموقع: کل ہند اجلاس مجلس عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

منعقدہ: ۱۵/ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ مطابق ۲۷/ اکتوبر ۲۰۲۶ء، بروز سہ شنبہ

حسب ایماء

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب دامت برکاتہم

مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند و صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

از قلم

جناب مولانا شوکت علی قاسمی بستوی

ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ و استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

شائع کردہ

مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

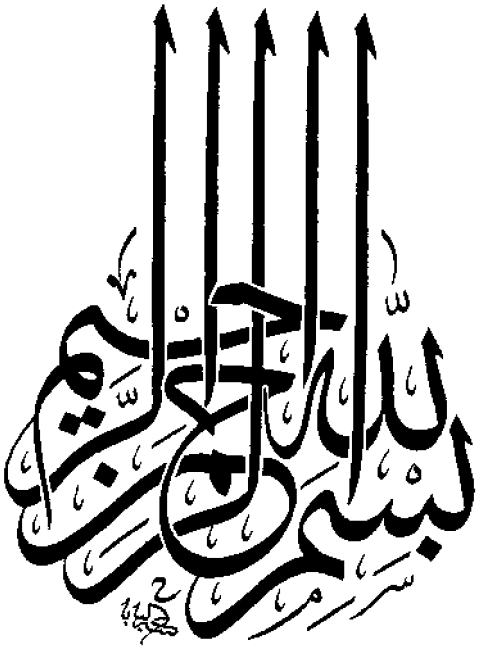
بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلیٰ رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم، أمَّا بَعدُ!

مہمانانِ عالی مرتبت! رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی مجلس عمومی کے اس کل ہند اجلاس میں ملک کے کونے کونے سے تشریف لانے والے جلیل القدر علماء کرام، مجلس عمومی کے ارکان ذی وقار مدارس اسلامیہ کے فضل وکمال کے حامل اساتذہ کرام اور دانشورانِ ملت اسلامیہ کا ناچیز شوکت علی قاسمی بستوی رابطہ مدارس کے خادم کی حیثیت سے پُرتپاک خیر مقدم اور دل کی اتاہ گہرائیوں سے استقبال کرتا ہے کہ آپ حضرات مادر علمی دارالعلوم دیوبند کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ملک کے دور دراز علاقوں سے دارالعلوم تشریف لائے اور مجلس عمومی کے اس کل ہند اجلاس کی رونق میں اضافہ فرمایا، اللہ تعالیٰ آپ کی تشریف آوری کو قبول فرمائے اور اس اجلاس کو اپنے مقاصد میں خوب خوب کامیاب فرمائے اور اسے نتیجہ خیز ومثمر ثمرات وبرکات بنائے، آمین۔

عالی قدر نمائندگانِ مدارس! اس موقع پر ناچیز کو یہ اعلان کرتے ہوئے مسرت ہورہی ہے کہ مجلس عمومی کے اس کل ہند اجلاس کی صدارت فرمارہے ہیں ملت اسلامیہ کے عظیم رہ نما، کاروانِ علم وعرفان وفضل وکمال کے قافلہ سالار حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم، مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدرِ عالی وقار رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ، جن کی زیر قیادت دارالعلوم دیوبند اسلاف کرام کے مقرر کردہ منہاج کے مطابق تیزی سے منزل کی طرف گام زن ہے اور ترقیات کے منازل طے کررہا ہے اور رابطہ مدارس بھی اپنے مقاصد عالیہ کی تکمیل کے لیے سرگرم عمل ہے ؎

یہ ملک میں سرمایۂ ملت کے نگہ بان

اس سکریٹری رپورٹ میں دارالعلوم دیوبند کے قیام کے اغراض ومقاصد، رابطہ مدارس کے قیام کا پس منظر، بنیادی اہداف ومقاصد، مرکزی وصوبائی دفتر رابطہ کے ذریعے انجام

پانے والے کام،مختلف صوبائی شاخوں کوحضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی، مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبندوصدرکل ہندرابطہ مدارس اسلامیہ دامت برکاتہم کی طرف سے ہدایات ومشورے،شاخوں میں انجام دی جانے والی خدمات،مجلس عاملہ وعمومی کی کارروائی،معاینۂ مدارس، تدریبی پروگرام اور اجتماعی امتحان کی رپورٹ وغیرہ پیش کی جارہی ہے۔

مہمانانِ عظام! دارالعلوم دیوبند کے اغراض ومقاصد میں علومِ دینیہ کی اشاعت کے لیے مختلف علاقوں میں دارالعلوم کے نہج پرعربی مدارس کا قیام اوران کا دارالعلوم سے الحاق بھی شامل تھا، چناں چہ اکابر دارالعلوم کی سرپرستی میں عربی مدارس کا قیام عمل میں آتا رہا، دارالعلوم اور اس کے نہج پرقائم کیے جانے والے ان مدارس کا مقصد محض تعلیم وتعلّم کی سرگرمیوں تک محدودنہیں تھا، بلکہ ان کے وسیع تر مقاصد میں اسلام کی بقاء وتحفظ، کتاب وسنت کے ذریعہ مسلک صحیح کی اشاعت، اسلامی تہذیب وتمدن اور اقدار وروایات کی حفاظت، درپیش مسائل ومعاملات میں مسلم معاشرے کی رہ نمائی اوران مقاصدِ عالیہ کے لیے باصلاحیت رجالِ کار کی تیاری بھی شامل تھی۔

تاریخ شاہد ہے کہ دارالعلوم دیوبنداوراس کے نہج پرقائم مدارس اسلامیہ نے اپنے اغراض ومقاصد کی روشنی میں ملک وملت کی قابل قدرخدمات انجام دیں اورایسے رجال کارتیار کیے جوعلم میں رسوخ،مطالعے کی وسعت اور استعداد کی پختگی کے ساتھ ساتھ مؤمنانہ فراست،حکیمانہ صلاحیت،ملہمانہ بصیرت،خلوص نیت،ولولۂ دینی، جوش ایمانی، ایثاروقربانی، جذبۂ خدمت کی فراوانی،تواضع وللّٰہیت ،اتباع سنت اورانابت الی اللہ جیسے اوصاف وکمالات سے متصف تھے۔

لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ مقاصد کتنے ہی اہم ہوں، وقت گزرنے کے ساتھ وہ نظروں سے اوجھل ہونے لگتے ہیں، جس کی تلافی اور کاروانِ عزم وشوق کوصحیح راہ پرسرگرم رکھنے کے لیے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اپنی کارکردگی کے احتساب کی ضرورت پڑتی ہے۔ مدارسِ اسلامیہ عربیہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔

علاوہ ازیں ملکی حالت میں یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ مدارس دینیہ کو شک وشبہ کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا، جن مدارس نے برطانوی سامراج سے ملک کو نجات دلانے اور عروسِ آزادی سے وطن کو ہمکنار کرانے میں قائدانہ کردار ادا کیا تھا ان پر طرح طرح کے بے بنیاد الزامات لگائے جانے لگے، اس لیے مدارس اسلامیہ کو فعال ومنظّم کرنے اور ان کے خلاف الزامات کی تردید وغیرہ کے لیے ۱۴۱۵ھ کو دارالعلوم کے اجلاس عام میں رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔

رابطہ مدارس کے اغراض ومقاصد:

رابطہ مدارس اسلامیہ کے قیام کے بنیادی اغراض ومقاصد میں مدارس اسلامیہ کے نظامِ تعلیم وتربیت کو بہتر بنانا، مدارس اسلامیہ کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا، مدارس اسلامیہ کی بقاء وترقی کے لیے صحیح اور مؤثر ذرائع استعمال کرنا، ان علاقوں میں مدارس ومکاتب کے قیام کی جدوجہد کرنا جہاں مرکز ضرورت محسوس کرے، مسلم معاشرے کی اصلاح اور شعائر اسلام کی حفاظت کرنا، بوقت ضرورت نصابِ تعلیم میں کسی جزوی ترمیم وتسہیل پر غور کرنا، اسلامی تعلیم اور ان کے مراکز کے خلاف کی جانے والی کوششوں اور سازشوں پر نظر رکھنا وغیرہ امور شامل ہیں۔

رابطۂ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے مقاصد عالیہ کے حصول اور اس کے نظام کو دستور العمل کے مطابق فعال وسرگرم رکھنے کے لیے رابطہ کی دو مجلسیں قائم ہیں، ایک مجلس عمومی جو اس وقت پانچ ہزار چھ سو پندرہ رکن مدارس کے ذمہ داران ونمائندگان پر مشتمل ہے، اور دوسری مجلس عاملہ جس کے ارکان گرامی کی تعداد ۵۱/ ہے، ان میں ۳۱/ نمائندگان مدارس، ۱۰/ حضرات ارکان شوریٰ دارالعلوم اور ۱۰/ حضرات اساتذۂ دارالعلوم شامل ہیں، مجلس عمومی اور مجلس عاملہ کے اجلاس دارالعلوم دیوبند میں منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں نظامِ تعلیم وتربیت کے استحکام، تحفظ مدارس کے حوالے سے درپیش خطرات، باہمی ربط واتحاد کے فروغ، داخلی نظام کی بہتری، عقائد اور شعائر اسلام کے دفاع، فرقِ باطلہ وضالّہ کا تعاقب اور مسلم معاشرے کی اصلاح وغیرہ موضوعات پر ٹھوس اور اہم تجاویز منظور کی جاچکی ہیں۔

مجلس عاملہ وعمومی کا اہم اجلاس:

۳؍ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ مطابق ۳۰؍اکتوبر ۲۰۲۲ء بروز یک شنبہ، رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی مجلس عمومی کا کل ہند اجلاس، حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی زیر صدارت، جامع رشید دارالعلوم دیوبند میں منعقد ہوا، اجلاس کا آغاز جناب قاری عبدالرؤف صاحب، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، حضرت صدر اجلاس دامت برکاتہم نے اپنا وقیع اور قیمتی خطبہ صدارت پیش فرمایا، بعدازاں راقم السطور نے سکریٹری رپورٹ پیش کی، رپورٹ میں رابطہ کی گذشتہ مجلس عمومی کے انعقاد کے بعد مرکزی دفتر اور رابطہ کی صوبائی شاخوں کے ذریعہ انجام پانے والے امور کی تفصیلات شامل تھیں جو ناچیز نے اختصار کے ساتھ پیش کیں۔ نیز اجلاس میں حضرات اکابر علماء کرام ونمائندگان مدارس کے اہم بیانات ہوئے اور اجتماعی غور وخوض ہوا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ کے اس اہم ترین کل ہند اجلاس میں مختلف موضوعات پر ۹؍اہم تجاویز پیش ہوکر اتفاق رائے سے منظور کی گئیں۔ تجویز نمبر (۱) مدارس کے نظام تعلیم وتربیت کی عمدگی پر توجہ دینے کی ضرورت (۲) مدارسِ اسلامیہ کو درپیش مسائل کا جائزہ اور ان کا حل (۳) رابطہ مدارس کی افادیت اور صوبائی شاخوں کی فعالیت (۴) فرق باطلہ کا تعاقب (۵) دینی مکاتب کے قیام پر زور (۶) ارتدادی سرگرمیوں کے تعاقب پر زور (۷) مدارس میں عصری تعلیم کے انتظام سے متعلق تجویز (۸) اصلاح معاشرہ کے لیے مستقل مبلغ کے تقرر کی ضرورت (۹) تجویز تعزیت۔ یہ تجاویز اجلاس مجلس عمومی منعقدہ ۱۵؍جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ کے موقع پر ''رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کے مختلف اجتماعات میں منظور کردہ تجاویز'' کے نام سے مطبوعہ کتابچہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

اجلاس میں صوبہ جات اتر پردیش، اتراکھنڈ، دہلی، راجستھان، ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، جموں کشمیر، بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، آسام، میگھالیہ، منی پور،

چھتیس گڈھ، مدھیہ پردیش، گجرات، مہاراشٹر، آندھراپردیش، تلنگانہ، تامل ناڈو، کرناٹک، کیرالا، نیپال وغیرہ صوبوں کے چھ ہزار سے زائد مدارس اسلامیہ کے نمائندگان وعلماء کرام ومندوبین حضرات نے شرکت فرمائی۔

نیز ۲؍ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ مطابق ۲۹؍اکتوبر ۲۰۲۲ء کو دارالعلوم دیوبند کے مہمان خانہ میں رابطہ مدارس اسلامیہ کی ۵۱؍رکنی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں حضرت صدر اجلاس دامت برکاتہم نے افتتاحی خطاب فرمایا اور رابطہ کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی، بعد ازاں دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی زید مجدہم، صدر جمعیۃ علماء ہند نے موجودہ حالات میں مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے سلسلے میں حاضرین سے اہم خطاب فرمایا۔ ناچیز نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور رابطہ مدارس کی رپورٹ پیش کی اور مرکز اور صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں (۱) خواندگی وتوثیق کارروائی اجلاس سابق (۲) رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ (۳) مدارسِ اسلامیہ میں تعلیم وتربیت کی بہتری پر غور (۴) مدارسِ اسلامیہ کے تحفظ وبقاء کے لیے ضروری مشورے (۵) مدارسِ اسلامیہ میں ضروری عصری علوم کی شمولیت کا طریقۂ کار (۶) رابطہ کے دستور العمل کی بعض دفعات میں ترمیم پر غور وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال ہوا اور اہم فیصلے کیے گیے۔

۱۴۴۵ھ میں رابطہ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کا انعقاد:

مجلسِ عاملہ رابطہ مدارسِ اسلامیہ کا اہم اجلاس حضرت اقدس مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم، مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ کی زیر صدارت مورخہ ۵؍ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ مطابق ۲۱؍اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ مہمان خانہ

دارالعلوم میں دونشستوں پر مشتمل رابطہ مدارس اسلامیہ کی ۵۱؍رکنی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، اجلاس کی پہلی نشست صبح نو بجے منعقد ہوئی، جناب قاری عبدالرؤف صاحب بلندشہری استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے مجلس کا آغاز ہوا، اولاً صدر محترم دامت برکاتہم نے صدارتی خطاب میں اجلاس مجلس عاملہ رابطہ کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ایجنڈے میں مذکور امور کی وضاحت فرمائی، بعدازاں دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی زید مجدہم، صدر جمعیۃ علماء ہند نے مدارس اسلامیہ کے تحفظ واستحکام کے سلسلے میں حاضرین سے اہم خطاب فرمایا اور ذمہ داران مدارس کو اصول ہشت گانہ کے مطابق نظامِ مدارس استوار رکھنے، اخلاص وللّٰہیت اور حسن نیت کے ساتھ عواقب کو سمجھتے ہوئے کام کرنے اور سرکاری امداد سے اجتناب وغیرہ اہم امور پر توجہ دلائی۔ راقم سطور نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور رابطہ مدارس کی رپورٹ پیش کی اور مرکز اور صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا، بعدازاں اجلاس کے ایجنڈے پر غور وخوض ہوا۔

اجلاس کی دوسری نشست بعد نماز مغرب منعقد ہوئی، جناب قاری محمد ارشاد صاحب، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا، بعد ازاں ایجنڈے کے بقیہ امور پر غور وخوض کا سلسلہ شروع ہوا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں (۱) خواندگی وتوثیق کارروائی اجلاس سابق (۲) رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ (۳) تعلیم وتربیت سے متعلق امور (۴) مکاتبِ دینیہ کے قیام کی منظّم جدوجہد (۵) ارتدادی سرگرمیوں کی روک تھام اور اصلاحِ معاشرہ (۶) مدارسِ اسلامیہ میں عصری تعلیم کی شمولیت کا مسئلہ (۷) صوبائی شاخوں سے متعلق امور وغیرہ ایجنڈوں پر تبادلۂ خیال کرکے ۱۴؍اہم تجاویز منظور کی گئیں۔ اجلاس میں، فلسطین میں جاری اسرائیلی مظالم کی مذمت کی تجویز بھی منظور کی گئی اور حالیہ مدت میں وفات پانے والے حضرات ارکان شوریٰ دارالعلوم دیوبند، حضرات علماء کرام، دانشورانِ ملت، ارکان عاملہ رابطہ اور بہی خواہان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور تجویز تعزیت بھی منظور کی گئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ کے زیر اہتمام دارالعلوم دیوبند میں شکیلیت و دیگر فتنوں کے تعاقب سے متعلق خصوصی مشاورتی اجلاس

مورخہ ۱۶؍صفر ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۲؍اگست ۲۰۲۴ء بروز جمعرات، بمقام تہہ خانہ جامع رشید دارالعلوم دیوبند میں شکیلیت و دیگر فتنوں کے تعاقب سے متعلق خصوصی مشاورتی اجلاس کا انعقاد ہوا، جس میں ملک بھر سے ۴۰۰؍سے زیادہ مندوبین اور علماء کرام نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز جناب قاری آفتاب احمد صاحب امروہوی، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، بعدازاں حضرت صدر اجلاس دامت برکاتہم نے وقیع خطبہ صدارت (افتتاحیہ) پیش فرمایا۔ پھر دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم کا کلیدی خطاب ہوا، حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند اور حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب میر قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم نے موضوع سے متعلق اہم خطاب فرمایا، حضرت مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری زید مجدہم نے اجلاس کا اعلامیہ پڑھ کر سنایا جسے آمدہ تجاویز کی روشنی میں تجاویز کمیٹی نے مرتب کیا تھا، ناچیز نے بھی مدارس اسلامیہ سے متعلق تجویز پیش کی، بعد ازاں ملک بھر سے آئے ہوئے مندوبین اور دیگر ختم نبوت سے متعلق کام کرنے والے علماء کرام کا اظہارِ خیال ہوا اور تائیدی کلمات پیش کئے گئے۔ مشاورتی اجلاس میں حضرات اساتذۂ دارالعلوم درجہ علیا، بعض حضرات اراکین شوریٰ دارالعلوم اور رابطہ مدارس کے اراکین عاملہ و صوبائی شاخوں کے صدور و معاونین حضرات بھی شریک رہے۔ اس اجلاس سے متعلق جملہ امور حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کے حکم پر دفتر رابطہ کے ذریعہ انجام پائے۔

اجلاس کا اعلامیہ اور تجاویز اجلاس مجلس عمومی منعقدہ ۱۵؍جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ کے موقع پر ''رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کے مختلف اجتماعات میں منظور کردہ تجاویز'' کے نام سے مطبوعہ کتابچہ میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

میٹنگ تعلیمی پالیسی کمیٹی:

دینی مدارس میں عصری تعلیم کی شمولیت کا مسئلہ گذشتہ کئی سالوں سے زیر غور تھا، مورخہ ۵؍ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ کو منعقدہ رابطہ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کی تجویز نمبر ۱۰ (**مدارس اسلامیہ میں عصری تعلیم پر غور وفکر کے لیے سابق میں مجلس عاملہ رابطہ کے فیصلے پر جو تعلیمی پالیسی کمیٹی تشکیل پائی تھی اس کو دوبارہ بحال کیا جائے، جو عصری تعلیم کے سلسلے میں غور کر کے فیصلہ کرے.....**) کے مطابق مورخہ ۱۷؍ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ بروز دوشنبہ مہمان خانہ دارالعلوم میں کمیٹی کے ارکان ومدعووین خصوصی کی میٹنگ ہوئی، کمیٹی نے میٹنگ میں حکومت ہند کی نئی قومی تعلیمی پالیسی کا جائزہ لیتے ہوئے اتفاق رائے سے مدارس اسلامیہ میں عربی درجات کی تعلیم سے قبل شعبہ ناظرہ، دینیات، فارسی اور حفظ کے درجات میں عصری نصاب کی شمولیت سے متعلق ایک خاکہ مرتب فرمایا، اور اسے اگلے روز رابطہ کی مجلس عاملہ میں پیش فرمایا، مجلس عاملہ نے بھی اس کے نفاذ کی منظوری دی، مجلس عاملہ کے ارکان وصوبوں کے صدور صاحبان سے یہ گذارش بھی کی گئی کہ اس نصابی خاکہ کو اپنے صوبے کے مدارس میں نافذ کرنے کی کوشش کی جائے اور عربی درجات کی تعلیم کے آغاز سے قبل این آئی او ایس کے ذریعہ دسویں کا امتحان پاس کرایا جائے اور جہاں کچھ تحفظات اور دشواریاں ہوں وہ اپنی تجاویز تحریری طور پر مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال فرمائیں۔

۱۴۴۶ھ میں رابطہ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کا انعقاد:

بعد ازاں مورخہ ۱۸؍ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۲؍اکتوبر ۲۰۲۴ء بروز منگل مہمان خانۂ دارالعلوم میں دونشستوں پر مشتمل رابطہ مدارس اسلامیہ کی ۵۱؍رکنی مجلس عاملہ کا اجلاس، گرامی قدر محترم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم، مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر رابطۂ مدارس اسلامیہ عربیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس کی پہلی

نشست صبح ساڑھے نو بجے تا سوا بارہ بجے منعقد ہوئی، جناب قاری عبدالرؤف صاحب بلندشہری استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے مجلس کا آغاز ہوا، اولاً صدر محترم دامت برکاتہم نے صدارتی خطاب میں اجلاس مجلس عاملہ رابطہ کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ایجنڈے میں مذکور امور کی وضاحت فرمائی، بعدازاں دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی زید مجدہم صدرالمدرسین دارالعلوم دیوبند کا کلیدی خطاب ہوا، راقم سطور نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور رابطہ مدارس کی رپورٹ پیش کی اور مرکز اور صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا، بعدازاں اجلاس کے ایجنڈے پر غور وخوض ہوا۔ اجلاس کی دوسری نشست بعد نماز مغرب منعقد ہوئی، جناب قاری آفتاب احمد صاحب امروہوی، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا، بعدازاں ایجنڈے کے بقیہ امور پر غور وخوض کا سلسلہ شروع ہوا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں (۱) خواندگی وتوثیق کارروائی اجلاس سابق (۲) رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ (۳) نظامِ تعلیم وتربیت کی بہتری واستحکام پر غور (۴) مدارسِ اسلامیہ کو درپیش خطرات (۵) مدارسِ اسلامیہ میں عصری تعلیم کی شمولیت کا مسئلہ (۶) فرقِ باطلہ کا تعاقب اور اصلاحِ معاشرہ (۷) مکاتبِ دینیہ کے نظام کو مؤثر اور مستحکم بنانے پر غور (۸) رابطہ مدارس کی صوبائی شاخوں سے متعلق امور وغیرہ ایجنڈوں پر تبادلۂ خیال کرکے ۱۲/اہم تجاویز منظور کی گئیں۔

۱۴۴۷ھ میں رابطہ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کا انعقاد:

پھر اگلے سال ۱۹/جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۱/نومبر ۲۰۲۵ء بروز منگل مہمان خانۂ دارالعلوم دیوبند میں دونشستوں پر مشتمل رابطہ مدارس اسلامیہ کی ۵۱/رکنی مجلس عاملہ کا اجلاس، گرامی قدر محترم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب دامت برکاتہم مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر رابطۂ مدارس اسلامیہ عربیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس کی پہلی

نشست کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے جناب قاری عبدالرؤف صاحب بلندشہری، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا، اولاً صدر محترم دامت برکاتہم نے صدارتی خطاب میں اجلاس مجلس عاملہ رابطہ کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ایجنڈے میں مذکور امور کی وضاحت فرمائی، بعدازاں دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی زید مجدہم صدرالمدرسین دارالعلوم دیوبند کا کلیدی خطاب ہوا، راقم سطور نے نظامت کے فرائض انجام دئے اور رابطہ مدارس کی رپورٹ پیش کی اور مرکز اور صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا، بعدازاں اجلاس کے ایجنڈے پر غور وخوض ہوا۔ اجلاس کی دوسری نشست بعد نماز مغرب منعقد ہوئی، جناب قاری آفتاب احمد صاحب امروہوی، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا، بعدازاں ایجنڈے کے بقیہ امور پر غور وخوض کا سلسلہ شروع ہوا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں (۱) خواندگی وتوثیق کارروائی اجلاس سابق (۲) رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ (۳) مدارس ومکاتب کے خلاف حکومت کی کارروائی کا جائزہ اور لائحۂ عمل (۴) مدارسِ اسلامیہ کے داخلی انتظامات کی بہتری (۵) ارتباط کی شرائط کا جائزہ اور مدرسۃ البنات کے ارتباط پر غور (۶) تعلیم وتربیت کے نظام میں استحکام کی تجاویز (۷) فکری ارتداد کی روک تھام کے لیے جدوجہد (۸) فرقِ باطلہ کا تعاقب اور اصلاحِ معاشرہ (۹) رابطہ مدارس کی صوبائی شاخوں سے متعلق امور وغیرہ ایجنڈوں پر تبادلۂ خیال کرکے ۱۲/اہم تجاویز منظور کی گئیں۔

صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان کو مرکزی دفتر رابطہ سے سابقہ ٹرم میں مرسلہ سرکلر، ہدایات اور خطوط

مرکزی دفتر رابطہ مدارس کے ذریعہ صوبوں کے صدور حضرات کو ہر سال صوبائی رابطہ کو فعال بنانے، نظامِ تعلیم وتربیت میں بہتری واستحکام کے لیے تدریب المعلمین کے کیمپ لگائے جانے اور صوبے میں اجتماعی امتحان کے نظام کی جدوجہد جاری رکھنے اور نظامِ امتحان

میں استحکام وفعالیت لانے اور امتحان کے دائرۂ کار میں توسیع ،مجلس عمومی اور مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد کر کے اہم فیصلے لیے جانے اور موجودہ ملکی حالات کے تناظر میں مدارسِ اسلامیہ کی تحفظ وغیرہ امور سے متعلق وقفے وقفے سے اہم ہدایات دی جاتی ہیں۔

اجلاس مجلس عاملہ وعمومی منعقدہ ۱۴۴۴ھ کی تجاویز کی روشنی میں مکتوب:

چناں چہ سابقہ مجلس عمومی کے اجلاس کے بعد سب سے پہلے مورخہ ۱۴۴۵/۲/۵ھ کو ۱۴۴۴ھ میں منعقدہ اجلاس مجلس عاملہ وعمومی کی تجاویز کی روشنی میں ۵/۱ اہم امور پر مشتمل حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کا مکتوب گرامی صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان کو ارسال کیا گیا، مکتوب کا متن ملاحظہ فرمائیں۔

محترم المقام جناب.....صاحب، زید مجدکم!

صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ شاخ.....

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ آں جناب بخیر وعافیت ہوں گے!

آں محترم کی صدارت میں رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ ''.....'' کی سال گذشتہ کی کارکردگی اطمینان بخش رہی، جناب مولانا شوکت علی قاسمی ،ناظم عمومی رابطہ مدارس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں پورے سال رابطہ کی سرگرمیاں جاری رہیں اور سالانہ امتحان بھی اجتماعی طور پر رابطہ مدارس کے نظام کے تحت کرائے گئے، بندہ رابطہ مدارس شاخ ''.....'' کی ترقی واستحکام کے سلسلہ میں آں محترم اور رابطے کے دیگر ذمہ داران وارکان کی مساعی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ سال رواں میں بھی حسب سابق رابطہ مدارس سے متعلق مختلف خدمات اور سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

اس موقع پر سال گذشتہ ۱۴۴۴ھ دارالعلوم دیوبند میں منعقد ہونے والی مرکزی رابطہ کے مجلس عمومی وعاملہ کے اجلاس میں منظور کردہ تجاویز کی روشنی میں چند اہم امور کی جانب آں محترم کی توجہ مبذول کرانا ضروری ہے، امید کہ آں محترم اپنے صوبے میں ذمہ داران

مدارس کو ان امور پر متوجہ فرمائیں گے اور اس کے نفاذ کی کوشش فرمائیں گے۔

(۱) مجلس عمومی کے اجلاس میں منظور کردہ تجاویز میں پہلی تجویز ''مدارس کے نظام تعلیم وتربیت کی عمدگی پر توجہ دینے کی ضرورت'' سے متعلق تھی، اس کے لیے ضروری ہے کہ مذکورہ تجویز اور خطبۂ صدارت میں نظام تعلیم وتربیت کے تحت جو دفعات پیش کی گئیں ہیں اس کو اپنے نظام تعلیم وتربیت کا جزو بنایا جائے اور ذمہ داران مدارس کو اس جانب متوجہ کیا جائے۔

(۲) مربوط مدارس کا تعلیمی ریکارڈ مرکزی دفتر رابطہ میں محفوظ رکھا جاتا ہے، آں محترم اپنے صوبے کے مربوط مدارس کے ذمہ داران کو تاکید فرمائیں کہ اُن کے مدرسے میں اگر عربی درجات قائم ہیں تو جس عربی جماعت تک تعلیم ہو اس آخری جماعت کے طلبہ کے نام اور امتحان سالانہ ۱۴۴۴ھ میں تمام کتابوں میں ان کے حاصل کردہ نمبرات، اور اگر تعلیم صرف حفظ وتجوید تک ہوتی ہو تو حفظ وتجوید کے طلبہ کے نام، حاصل کردہ نمبرات اور ممتحن حضرات کے تاثرات کی نقول اور مدرسے کی سالانہ تعلیمی رپورٹ صوبائی دفتر رابطہ میں ارسال فرمائیں، صوبائی دفتر میں اس کا ریکارڈ محفوظ رکھا جائے اور اس کی ایک نقل مرکزی دفتر رابطہ کو بھی ارسال کی جائے۔

(۳) مکاتب دینیہ کی جو اہمیت ہے اس سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں، رابطۂ مدارس اسلامیہ کے متعدد اجتماعات میں مربوط مدارس کے زیر اہتمام مکاتب دینیہ کے قیام کی جدوجہد پر زور دیا گیا ہے اور یہ تاکید بھی کی گئی ہے کہ مربوط مدارس اپنے سالانہ بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب دینیہ کے قیام وانتظام میں صرف کریں، براہِ کرم اس جانب ذمہ داران مدارس کو بطور خاص متوجہ فرمائیں کہ ان کے مدرسے کی جانب سے اب تک کتنے مکاتب کہاں کہاں قائم کیے گئے ہیں، اور ان کے نظم ونسق میں کل کتنے اخراجات آتے ہیں جو متعلقہ مدرسے سے ادا ہوتے ہیں، ان کی رپورٹ صوبائی دفتر رابطہ میں منگوائیں اور مرکزی دفتر رابطہ کو اس کی نقل ارسال فرمائیں، نیز ذمہ داران مدارس کو توجہ دلائی جائے کہ آئندہ مزید مکاتب کے قیام کی کوشش کریں اور جو جمعیۃ علماء ہند اور دیگر ملی تنظیمیں منظّم مکاتب کے قیام کی جدوجہد میں مصروف ہوں ان کا ممکنہ تعاون بھی کیا جائے۔

(۴) مجلس عمومی میں منظور کردہ تجویز نمبر(۶) میں ارتدادی سرگرمیوں کے تعاقب پر زور دیا گیا ہے اور معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں کے خاتمے، ایمان وعقیدے کی درستگی اور بے شمار عملی اور سماجی برائیوں کی اصلاح کے لیے تجویز نمبر(۸) میں استطاعت رکھنے والے تمام مدارس سے مستقل مبلغ کے تقرر کی اپیل کی گئی ہے جو اس مقصد کے لیے مسلسل اور منظّم انداز میں کام کر سکے، اس جانب بھی ذمہ داران مدارس کو خصوصی توجہ دلانے کی ضرورت ہے کہ ہر مدرسے ارتدادی سرگرمیوں کے مقابلے اور معاشرتی برائیوں کی روک تھام اور دینی دعوت کے لیے ایک مستقل مبلغ کا تقرر عمل میں لائیں یا چند مدارس مل کر ایک مبلغ کا تقرر فرمائیں اور اس کی رپورٹ سے بھی مرکزی دفتر رابطہ کو مطلع فرماتے رہیں۔

(۵) مجلس عاملہ نے یہ بھی طے کیا ہے کہ مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران اپنے مدارس کے تحفظ کے پیش نظر قانونی اعتبار سے تمام دستاویز کو درست رکھیں، مالیات کا نظام چست درست رکھیں، کسی آڈیٹر کے ذریعہ حسابات کی سالانہ جانچ کرا کر اس کی رپورٹ محفوظ رکھیں اور اس سلسلے میں کوئی خامی باقی نہ رہنے دیں۔ مدرسے کی زمین جائداد کے ملکیتی کاغذات کو پختہ رکھیں، مدرسہ کو چلانے والی سوسائٹی یا ٹرسٹ اور مدرسہ کی جائداد کا رجسٹریشن قانونی تقاضوں کے مطابق کرالیں۔ مدرسہ میں طلبہ کے لیے صحت مند ماحول میں صاف ستھری رہائش اور کھانے کا بندوبست رکھیں، غسل خانوں اور استنجا خانوں کو خاص طور پر صاف رکھیں، واردین وصادرین پر بھی گہری نگاہ رکھی جائے، مشکوک اور غیر مانوس لوگوں کی آمد ورفت سے احتراز کیا جائے، چندے کی رقم چانچ پڑتال کے بعد ہی لی جائے اور اخراجات کا مکمل حساب رکھا جائے، برادرانِ وطن کو وقتاً فوقتاً اپنے یہاں پروگرام میں بلا کر اپنے تعلیمی واخلاقی امور سے واقف کرایا جائے۔

گذارش ہے کہ مذکورہ بالا امور پر توجہ مبذول رکھی جائے اور سال گذشتہ رابطہ کی شاخ کے تحت انجام پانے والے مختلف امور خصوصاً اجتماعی امتحانات (مثلاً کن کن جماعتوں اور کتابوں کا امتحان ہوا ہے، کتنے سینٹرز قائم کیے گئے، کل کتنے طلبہ امتحان میں شریک رہے اور

رابطہ کے تحت امتحان دینے والے طلبہ کے نتائج) صوبائی اجلاس مجلس عاملہ وعمومی، تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور معائنہ مدارس وغیرہ سے متعلق سالانہ رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو بذریعہ خط، یا ای میل ارسال کی جائے۔

امید کہ خصوصی توجہ فرما کر شکر گذار فرمائیں گے۔ والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)
مہتمم دارالعلوم دیوبند
وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ
۱۴۴۵/۲/۵ھ = ۲۰۲۳/۸/۲۳ء

(۲) مکاتب دینیہ سے متعلق خصوصی خط:

مورخہ ۲۳/رجب ۱۴۴۵ھ کو مکاتبِ دینیہ کی اہمیت کے پیش نظر، گرامی قدر حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کا خصوصی مکتوب صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان کو ارسال کیا گیا، خط کا متن ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

محترم المقام حضرات صوبائی صدور صاحبان رابطہ مدارس اسلامیہ، زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوگا!

آں محترم مکاتب دینیہ کی اہمیت وافادیت سے بخوبی واقف ہیں، عصر حاضر میں اِس کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے، مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ کے ذریعہ مجلس عمومی ومجلس عاملہ کی منظور شدہ تجاویز کی روشنی میں ذمہ داران مدارس اور رابطہ مدارس اسلامیہ کے صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان کو مسلسل مکاتب دینہ کے قیام کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی ہے، تاہم اس پر خاطر خواہ عمل نہیں ہورہا ہے۔

اِس وقت تعلیمی سال کے اختتام کے موقع پر اپنے اپنے صوبے میں منظّم مکاتب دینیہ کے قیام اوران کے لیے معلمین ونگراں کے تقرر اوران کی تربیت کی طرف آپ حضرات کی

توجہ مبذول کرانا مقصود ہے، ظاہر ہے کہ یہ امور ارباب مدارس کی خصوصی توجہ اور دل چسپی سے ہی ممکن ہو سکتے ہیں، اس لیے آپ حضرات سے گذارش ہے کہ درج ذیل امور پر بطور خاص توجہ فرمائیں:

(۱) اپنے صوبے کے ذمہ داران مدارس کو اپنے اپنے مدارس کے زیر انتظام مکاتب دینیہ کے قیام کی طرف توجہ دلائی جائے، اور اپنے سالانہ بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب کے قیام وانتظام میں صرف کرنے کی ترغیب دلائی جائے، مکتب کے لیے معلمین کا تقرر کر کے منظّم طور پر صباحی ومسائی تعلیم کا نظم کیا جائے اور مکاتب کی نگرانی کے لیے ایک نگراں کا بھی تقرر کیا جائے جو نصاب تعلیم، طریقۂ تعلیم، حاضری اور دیگر کارکردگی کی نگرانی کرے اور نئے مکاتب کے قیام کی بھی جدوجہد کرے۔

(۲) مکاتب کے معلمین ونگراں حضرات کی تربیت اور معلمین کی تلاش وتربیت کا نظم کیا جائے، اس کے لیے ضروری ہے کہ صوبائی صدور صاحبان اپنے اپنے صوبوں کے بڑے مدارس کے ذمہ داران کو توجہ دلائیں کہ وہ اپنے یہاں سالانہ تعطیل کے موقع پر منتہی درجات (دورۂ حدیث، تکمیل افتاء، تکمیل ادب وغیرہ) کے طلبہ کا اجتماع منعقد کر کے ان کو مکاتب دینیہ کی اہمیت وافادیت پر توجہ دلائیں اور مکتب میں تعلیمی خدمات کی ترغیب دیں، اور خواہش مند فضلاء اور طلبہ کو اس کی ٹریننگ بھی دلائیں۔

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کے ذریعہ بھی منظّم مکاتب کے قیام اور ان کے معلمین ونگراں حضرات کی تربیت وغیرہ امور سے متعلق خدمات کا سلسلہ جاری ہے، معلمین ونگراں حضرات کی تربیت کے لیے دینی تعلیمی بورڈ کے ذمہ داران سے بھی رابطہ کر کے تعاون حاصل کیا جا سکتا ہے، دینی تعلیمی بورڈ ممکنہ تعاون کے لیے ہمہ وقت مستعد رہے گا، ان شاء اللہ۔

اسی کے ساتھ یہ گذارش بھی ہے کہ دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داران کو آپ کے جس تعاون کی ضرورت ہو، ان کے تعاون میں بڑھ چڑھ کر شریک رہیں، دینی تعلیمی بورڈ کے علاوہ ملک کی دیگر تنظیمیں بھی منظّم مکاتب کا نظام چلاتی ہیں، جو مدارس جس سے

رہنمائی حاصل کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

امید ہے مذکورہ بالا امور پر خصوصی توجہ مبذول فرمائیں گے۔

والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۲۳/۷/۱۴۴۵ھ = ۵/۲/۲۰۲۴ء

ماہنامہ دارالعلوم کی توسیع اشاعت سے متعلق اپیل:

بعد ازاں حسب تجویز مجلس شوریٰ دارالعلوم ماہنامہ دارالعلوم کی توسیع اشاعت سے متعلق صوبائی صدور صاحبان کو حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کے مکتوب کے ذریعہ توجہ دلائی گئی۔ خط کا مضمون مندرجہ ذیل ہے:

محترم المقام جناب صوبائی صدور صاحبان رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ، زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ بخیر وعافیت ہوں گے!

اس بات سے آں جناب بخوبی واقف ہیں کہ دارالعلوم دیوبند کی ترجمانی اور اُردو داں طبقہ کو اکابرِ دیوبند کی فکر سے متعارف کرانے اور مختلف مسائل میں اُن کی رہنمائی کے لیے ''ماہ نامہ دارالعلوم'' شائع ہوتا ہے، جس میں ہر مہینے مختلف علمی و دینی موضوعات پر تحقیقی، اصلاحی اور علمی مضامین شائع کیے جاتے ہیں اور ضروری معاملات پر متوازن رہنمائی کی کوشش کی جاتی ہے۔

یہ رسالہ گزشتہ اَسّی، نوّے برس سے دارالعلوم دیوبند کی ترجمانی کا فریضہ انجام دے رہا ہے اور مختلف طبقات میں اس کی اشاعت ہوتی ہے؛ لیکن گزشتہ سالوں میں الیکٹرانک میڈیا اور سوشل میڈیا کے عام ہونے سے لوگوں میں مطبوعہ چیزوں کے پڑھنے کا رُجحان کم ہوا ہے، جس کی وجہ سے دیگر رسائل کی طرح ماہ نامہ دارالعلوم کی اشاعت بھی متاثر ہوئی ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اپنے حلقۂ اثر میں، بالخصوص مربوط مدارس میں **"ماہ نامہ دارالعلوم"** کی توسیع اشاعت کے لیے کوشش فرمائیں، نیز ذمہ دارانِ مدارس کو ترغیب فرمائیں کہ جب بھی اُن کے علاقے میں دارالعلوم دیوبند کے سفراء پہنچیں تو ان کے ذریعہ یا خود کسی (اجلاس وغیرہ کے) موقع پر دارالعلوم میں حاضری ہو تو ماہ نامہ دارالعلوم کا ممبر ضرور بنیں، ان شاءاللہ! اس سے دارالعلوم کے پیغام کو عام کرنے میں مدد ملے گی۔

امید کہ اس گزارش پر خصوصی توجہ فرما کر شکر گزار فرمائیں گے۔ والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۲/۱۱/۱۴۴۵ھ = ۲۱/۵/۲۰۲۴ء

فتنۂ شکیلیت کی روک تھام سے متعلق خط:

اسی کے ساتھ مورخہ ۱۲/ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ کو ہی فتنۂ شکیلیت سے متعلق صوبائی صدور صاحبان سے بذریعہ مکتوب توجہ دلائی گئی، مکتوب کا مضمون ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

محترم المقام جناب صوبائی صدور صاحبان رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ، زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ بخیر وعافیت ہوں گے!

اس حقیقت سے آں جناب بخوبی واقف ہیں کہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور نجات کا راستہ، عقائد واعمال میں، قرآن وسنت کی مکمل پیروی میں منحصر ہے، جو حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اور اسلافِ امت کے طریق پر استوار ہو، اس راستہ کو "اہل السنۃ والجماعۃ" کے نام سے پہچانا جاتا ہے، جس کی کامل اور معتبر نمائندگی، اس آخری دَور میں حضرات اکابر علماء دیوبند نے کی ہے؛ لیکن اسلام دشمن طاقتوں کی ہر دَور میں یہ کوشش رہی ہے کہ امت کو اس راہِ ہدایت سے ہٹایا جائے، اِسی مقصد کے لیے ان کے مختلف نمائندے کام کرتے ہیں جس کی واضح مثال گزشتہ صدی میں رُونما ہونے والا فتنۂ قادیانیت ہے، آج کل اس انداز کا ایک نیا فتنہ اُبھر رہا ہے، جو "شکیلیّت" کے نام سے متعارف ہو رہا ہے۔

اس فتنہ کا بانی، شکیل بن حنیف نام کا ایک شخص ہے، جو مہدی اور مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اس کا شکار، عصری تعلیمی اداروں کے اسٹوڈنٹس اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کے علاوہ عام مسلمان بھی ہو رہے ہیں، ان کے لوگوں کا طریقۂ کار بڑا شاطرانہ ہے، یہ جس شخص پر محنت کرتے ہیں اس کو سب سے پہلے علماء سے بدظن کرتے ہیں اور تاکید کرتے ہیں کہ علماء سے دُور رہنا ہے؛ تاکہ وہ شخص اُن کے دامِ فریب سے نکل نہ سکے، اس فرقہ کے اَفکار وعقائد میں قرآن وسنت کی ایسی غلط تشریح شامل ہے جو کفر تک پہنچانے والی ہے۔

گزشتہ چند سالوں میں اس فتنہ نے مختلف علاقوں میں قدم جمائے ہیں اور مسلمانوں کی خاصی تعداد کو گمراہ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، اور چوں کہ یہ خفیہ طریقہ پر کام کرتے ہیں؛ اس لیے ان کو پہچاننے میں بہت دیر لگتی ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ جس طرح آپ دیگر دینی ملّی خدمات انجام دیتے ہیں، اسی طرح اس فرقہ کا قلع قمع کرنے کو بھی اپنے مِشَن میں شامل کرلیں؛ بلکہ ضرورت کے تحت یہ کام ترجیحی بنیاد پر کریں، خطباتِ جمعہ میں نزولِ مسیح، ظہورِ مہدی اور خروجِ دجال کے متعلق نبوی پیشین گوئیوں سے اقدامی طور پر عامۃ المسلمین کو آگاہ کریں اور شکیلیوں کی غلط تشریحات کی تردید کریں۔

اس سلسلہ میں کام کرنے کے لیے مرکزی مجلس تحفظ ختم نبوّت دارالعلوم دیوبند سے بھی رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

امید کہ اس گزارش پر خصوصی توجہ فرما کر شکر گزار فرمائیں گے۔ والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۴۴۵/۱۱/۱۲ھ = ۲۰۲۴/۵/۲۱ء

بعدازاں اگلے تعلیمی سال ۴۷-۱۴۴۶ھ میں اولاً مورخہ یکم محرم ۱۴۴۶ھ کو صوبوں

کے صدور صاحبان کو کارکردگی کے اعتبار سے دو مختلف مضمون پر مشتمل مکتوب بھیجا گیا۔ خط میں ۴/اہم امور کی جانب توجہ دلائی گئی تھی، صوبائی کارکردگی کے اعتبار سے متعلقہ صوبے کے صدر صاحب کی تحسین بھی کی گئی تھی، نمونے کے طور پر ایک خط کا مضمون پیش ہے:

محترم المقام جناب.....صاحب، زید مجدکم!

صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ شاخ.....

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ آں جناب بخیر وعافیت ہوں گے!

آں محترم کی صدارت میں رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ ''.....'' کی سال گذشتہ کی کارکردگی اطمینان بخش رہی، جناب مولانا شوکت علی قاسمی، ناظم عمومی رابطہ مدارس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں پورے سال رابطہ کی سرگرمیاں فعالیت کے ساتھ جاری رہیں اور سالانہ امتحان بھی اجتماعی طور پر رابطہ مدارس کے نظام کے تحت کرائے گئے، بندہ رابطہ مدارس شاخ ''.....'' کی ترقی واستحکام کے سلسلہ میں آں محترم اور رابطے کے دیگر ذمہ داران وارکان کی مساعی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ سال رواں میں بھی حسب سابق رابطہ مدارس سے متعلق مختلف خدمات اور سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

اس موقع پر چند اہم امور کی جانب آں محترم کی توجہ مبذول کرانا ضروری ہے، امید کہ آں جناب اپنے صوبے میں ذمہ داران مدارس کو ان امور پر متوجہ فرمائیں گے اور اس کے نفاذ کی کوشش فرمائیں گے۔

(۱) آں محترم کے علم میں ہوگا کہ مربوط مدارس کا تعلیمی ریکارڈ مرکزی دفتر رابطہ میں محفوظ رکھا جاتا ہے، اس لیے آں محترم اپنے صوبے کے مربوط مدارس کے ذمہ داران کو تاکید فرمائیں کہ اُن کے مدرسے میں اگر عربی درجات قائم ہیں تو جس عربی جماعت تک تعلیم ہو اس آخری جماعت کے طلبہ کے نام اور امتحان سالانہ ۱۴۴۵ھ میں تمام کتابوں میں ان کے حاصل کردہ نمبرات، اور اگر تعلیم صرف حفظ وتجوید تک ہوتی ہو تو حفظ وتجوید کے طلبہ کے نام، حاصل کردہ نمبرات اور ممتحن حضرات کے تاثرات کی نقول اور مدرسے کی سالانہ

تعلیمی رپورٹ صوبائی دفتر رابطہ میں ارسال فرمائیں، صوبائی دفتر میں اس کا ریکارڈ محفوظ رکھا جائے اور اس کی ایک نقل مرکزی دفتر رابطہ کو بھی ارسال کی جائے۔

(۲) یہ یاد دہانی بھی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ سال گذشتہ مجلس عاملہ رابطہ منعقدہ ۵؍ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ کی کارروائی وتجاویز کی روشنی میں تمام صوبوں کے صدور صاحبان کو مورخہ ۱۱؍جمادی الثانیہ ۱۴۴۵ھ کو اہم ہدایات جاری کی گئی تھیں، ساتھ ہی مجلس عاملہ رابطہ کی کارروائی بھی ارسال کی گئی تھی، مکتوب میں سالانہ اجتماعی امتحان کے انعقاد اور اس کی تیاری، تدریب المعلمین کے انعقاد، مدارس کے تعلیمی وتربیتی معاینے، مکاتب دینیہ کے قیام وانتظام اور اس کا سروے، نئی سند اور تجدید سند کی کارروائی وغیرہ سے متعلق اہم ہدایات شامل تھیں، اِن امور پر خصوصی توجہ مبذول کرنے اور ذمہ داران مدارس کو متوجہ کرکے اس کے نفاذ کی کوشش کی گذارش کی گئی تھی۔ بعدازاں مورخہ ۲۳؍رجب ۱۴۴۵ھ کو مکاتبِ دینیہ کے قیام اور بجٹ کا دس فیصد حصہ ان کے قیام وانتظام میں صرف کرنے کی ترغیب، معلمین کا تقرر کرکے منظّم طور پر صباحی ومسائی تعلیم کا نظم کرنے اور ایک نگراں کا بھی تقرر کرنے نیز معلمین ونگراں حضرات کی تربیت اور معلمین کی تلاش وتربیت، سالانہ تعطیل کے موقع پر منتہی درجات کے طلبہ کو مکاتب دینیہ کی اہمیت پر توجہ دلانے اور خواہش مند فضلاء کو ٹریننگ دلانے وغیرہ امور کی جانب توجہ دلائی گئی تھی۔ پھر مورخہ ۱۲؍ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ کو صوبائی صدور صاحبان کو ''ماہنامہ دارالعلوم کی توسیع اشاعت'' اور ''فتنۂ شکیلیت کی روک تھام'' سے متعلق بذریعہ خط متوجہ کیا گیا۔

گذارش یہ ہے کہ سال گذشتہ مذکورہ خطوط کے ذریعہ جن امور کی طرف آں محترم کی توجہ مبذول کرائی گئی تھی ان پر دوبارہ مزید توجہ مبذول فرماتے ہوئے رابطہ مدارس کی ترقی واستحکام کی کوشش برابر جاری رکھی جائے، معیارِ تعلیم کی بہتری کے لیے صوبے کے مختلف مقامات پر ماہر اساتذۂ کرام کے ذریعہ درجۂ ناظرہ، حفظ وتجوید اور ابتدائی عربی درجات کے اساتذۂ کرام کی تدریب کرائی جائے، وفود تشکیل دے کر صوبے کے مدارس کا تعلیمی

وتربیتی معاینے کا نظام بنایا جائے ، دورانِ معاینہ قابلِ اصلاح امور کی نشاندہی کی جائے اور ذمہ دارانِ مدارس کو داخلی وخارجی امور کی درستگی پر توجہ دلانے کے ساتھ مدرسے کے رجسٹریشن، ملکیتی کاغذات کی درستگی اور کسی رجسٹرڈ سی اے کے ذریعہ حسابات کو آڈٹ کرانے وغیرہ امور کی طرف مکمل رہنمائی کی جائے۔

(۳) یہ امر مسلّم ہے کہ سالانہ اجتماعی امتحان سے رابطہ کے نظام میں استحکام اور فعالیت میں اضافہ ہوتا ہے، نظامِ تعلیم کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے اور باہمی مسابقت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے، الحمدللہ! اب اکثر صوبوں میں اس کی جدوجہد جاری ہے، جس کے بہتر نتائج سامنے آرہے ہیں، اس لیے یہ گذارش بھی ہے کہ رابطہ مدارس کے نظام کے تحت مشترکہ امتحان کے دائرہ کار میں بتدریج توسیع کی جائے اور ذمہ داران مدارس کی ابھی سے ذہن سازی کرتے ہوئے اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۶ھ کے انعقاد کی کوشش تیز کردی جائے اور تمام مربوط مدارس کی امتحان میں شرکت کو یقینی بنانے کی جدوجہد جاری رکھی جائے اور ان سب امور کی رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو ضرور ارسال فرمائی جائے۔

(۴) اخبارات کے ذریعہ اور بعض ذمہ دارانِ مدارس کی تحریرات وبیانات سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ اتر پردیش کی حکومت نے بعض مدارس کو نوٹس بھیجا ہے، گذارش ہے کہ مختلف صوبوں میں اس طرح کے نوٹس کا جائزہ لیا جائے اور نوٹس کی نقل مرکزی دفتر رابطہ کو بھیجی جائے؛ تاکہ اس سلسلے میں رابطہ مدارس کے اجلاس میں غور وخوض کرکے کوئی لائحۂ عمل طے کیا جائے۔

آخری گذارش ہے کہ سال گذشتہ رابطہ کی شاخ کے تحت انجام پانے والے مختلف امور خصوصاً اجتماعی امتحانات (مثلاً کن کن جماعتوں اور کتابوں کا امتحان ہوا ہے، کتنے سینٹرز قائم کیے گئے، کل کتنے طلبہ امتحان میں شریک رہے اور رابطہ کے تحت امتحان دینے والے طلبہ کے نتائج) صوبائی اجلاس مجلس عاملہ وعمومی، تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور معائنہ مدارس ومکاتب وغیرہ سے متعلق سالانہ رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو بذریعہ خط یا ای میل

ارسال کی جائے، تاکہ معلومات پر مبنی رپورٹ رابطہ کی آئندہ مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کی جاسکے۔

امید کہ خصوصی توجہ فرما کر شکر گذار فرمائیں گے۔ والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۴۴۶/۲/۱ھ = ۲۰۲۴/۸/۷ء

اجتماعی امتحان سالانہ میں تعاون نہ کرنے والے مدارس کو خطوط

مورخہ ۲۹/ جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ کو رابطہ مدارس کی مجلس عاملہ کی تجویز پر اجتماعی امتحان میں تعاون نہ کرنے والے مدارس کو مرکزی دفتر رابطہ سے ترغیب وترہیب کا خط لکھا گیا اور صوبوں میں جاری اجتماعی امتحان کے نظام میں شامل ہونے کی گذارش کی گئی، بعض وہ مدارس تھے جو مطلق کسی امتحان شریک نہیں ہوتے تھے، بعض حفظ کے امتحان میں شریک ہوتے تھے، مگر عربی کے امتحان میں شریک نہیں ہوتے تھے، اور بعض عربی کے امتحان میں شریک ہوتے تھے حفظ کے امتحان میں شریک نہیں ہوتے تھے، چنانچہ مغربی یوپی زون نمبر۲ کے ایسے ۲۶/ مدارس اور جموں کشمیر کے ۲/ مدرسوں کو جو خط بھیجا گیا اس کا ایک نمونہ پیش ہے، دیگر شریک نہ ہونے والوں کو بھی جزوی ترمیم کے ساتھ یہی خط بھیجا گیا تھا۔

مکرمی جناب مہتمم صاحب مدرسہ ..... زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوگا!

آں محترم کے علم میں ہے کہ رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کے بنیادی مقاصد میں مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے نظامِ تعلیم وتربیت کو بہتر بنانا، نصابِ تعلیم، نظامِ تعلیم اور طریقۂ امتحان میں یکسانیت وہم آہنگی پیدا کرنا اور مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے درمیان ربط واتحاد کو فروغ دینا اور خارجی مسائل ومشکلات کے ازالے کی جدوجہد کرنا وغیرہ امور شامل ہیں۔

اِن مقاصد عالیہ کے حصول اور رابطۂ مدارس کو فعال و مستحکم کرنے کے لیے ملک کے مختلف صوبوں میں اِس کی شاخیں قائم ہیں، بیشتر صوبوں میں مربوط مدارس کے سالانہ امتحانات صوبائی رابطۂ مدارس کے تحت اجتماعی نظم کے ساتھ لیے جارہے ہیں، جس کے بہتر اثرات مرتب ہورہے ہیں اور مدارس اسلامیہ کے نظامِ تعلیم میں بہتری واستحکام پیدا ہورہا ہے۔

رابطۂ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کے متعدد اجلاسوں میں بھی صوبوں میں مشترکہ امتحانات کے انعقاد اور اُس میں تمام مربوط مدارس کی شرکت کو یقینی بنانے کی تجویز منظور ہوئی ہے۔ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی تجویز اور مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت پر رابطۂ مدارس شاخ ''مغربی یوپی زون نمبر (۲)'' میں بھی زون کے صدر، محترم جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب مدظلہ کی زیرنگرانی گذشتہ کئی سالوں سے مربوط مدارس کے درجات حفظ اور ابتدائی عربی درجات (اول تا چہارم عربی) کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت منعقد ہورہا ہے۔

مذکورہ زون کی موصولہ رپورٹ کے مطابق زون کے بیشتر مربوط مدارس سالانہ اجتماعی امتحان میں شریک بھی ہورہے ہیں، لیکن بعض مدارس کے ذمہ داران (جن میں آں محترم کے مدرسے کا نام بھی شامل ہے) اب بھی اپنے مدرسے کے طلبہ کو سالانہ اجتماعی امتحان میں شریک نہیں کراتے، جس سے اجتماعی امتحان کے انعقاد کو منظّم اور مفید بنانے، نصابِ تعلیم میں یکسانیت پیدا کرنے اور نظامِ تعلیم میں پختگی لانے میں دشواریاں پیش آرہی ہیں۔

آں محترم کو تاکیداً توجہ دلائی جاتی ہے کہ اپنے جوابی خط میں اب تک اجتماعی امتحان میں شرکت نہ کرنے کی وجوہات تحریر فرما کر مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال فرمائیں، اور آئندہ رابطہ مدارس شاخ ''مغربی یوپی زون نمبر (۲)'' کے تحت منعقد ہونے والے سالانہ اجتماعی امتحانات میں اپنے مدرسے کے طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں، ورنہ حسبِ تجویز مرکزی مجلس عاملہ رابطہ، صوبائی رابطہ کی رپورٹ پر آپ کے مدرسے کا ارتباط ختم کیا جاسکتا ہے اور سند ارتباط منسوخ کی جاسکتی ہے اور اس کا اعلان بھی ویب سائٹ پر شائع کیا جاسکتا ہے۔

امید کہ آں جناب مذکورہ امور پر توجہ فرما کر شکر گزار فرمائیں گے۔

والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۲۹/۶/۱۴۴۶ھ=۱/۱/۲۰۲۵ء

مجلس عاملہ رابطہ اور مشاورتی اجلاس ردشکیلیت کی منظور شدہ تجاویز وغیرہ پر مشتمل مکتوب:

۱۴۴۶ھ میں منعقدہ مجلس عاملہ رابطہ اور مشاورتی اجلاس ردشکیلیت کی منظور شدہ تجاویز اور عصری تعلیم کے نصابی خاکے وغیرہ کے ساتھ مورخہ ۱۰/محرم ۱۴۴۷ھ کو ۷/اہم ہدایات پر مشتمل گرامی قدر حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارسِ اسلامیہ کا مکتوب گرامی صوبائی صدور صاحبان کے نام ارسال کیا گیا۔ خط کا متن درج ذیل ہے:

محترم المقام جناب مولانا.....صاحب، زید مجدکم!

صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ شاخ ''.....''

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ بخیر وعافیت ہوں گے!

آں محترم کی صدارت میں رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ ''.....'' کی سال گذشتہ کی کارکردگی اطمینان بخش اور پر مسرت رہی، جناب مولانا شوکت علی قاسمی، ناظم عمومی رابطہ مدارس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں پورے سال رابطہ کی سرگرمیاں فعالیت کے ساتھ جاری رہیں اور سالانہ امتحان بھی اجتماعی طور پر رابطہ مدارس کے نظام کے تحت منظّم طور پر کرائے گئے، بندہ رابطہ مدارس شاخ ''.....'' کی ترقی واستحکام کے سلسلہ میں آں محترم کی مساعی اور رابطے کے دیگر ذمہ داران وارکان کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ سال رواں میں بھی حسب سابق رابطہ مدارس سے متعلق مختلف خدمات اور سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

اس موقع پر سال گذشتہ ۱۴۴۶ھ میں منعقدہ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی منظور کردہ تجاویز اور ملک کی موجودہ صورت حال کے تناظر میں چند اہم امور کی جانب آں محترم کی توجہ مبذول کرانا ضروری ہے، امید کہ آں جناب اپنے صوبے میں ذمہ داران مدارس کو ان امور پر متوجہ فرمائیں گے اور اس کے نفاذ کی بھرپور کوشش بھی فرمائیں گے۔

(۱) آں محترم کے علم میں ہے کہ مربوط مدارس کا تعلیمی ریکارڈ مرکزی دفتر رابطہ میں محفوظ رکھا جاتا ہے، اس لیے آں جناب اپنے صوبے کے مربوط مدارس کے ذمہ داران کو تاکید فرمائیں کہ اُن کے مدرسے میں اگر عربی درجات قائم ہیں تو جس عربی جماعت تک تعلیم ہو اس آخری جماعت کے طلبہ کے نام اور امتحان سالانہ ۱۴۴۶ھ میں تمام کتابوں میں ان کے حاصل کردہ نمبرات، اور اگر تعلیم صرف حفظ و تجوید تک ہوتی ہو تو حفظ و تجوید کے طلبہ کے نام، حاصل کردہ نمبرات اور ممتحن حضرات کے تاثرات کی نقول اور مدرسے کی سالانہ تعلیمی رپورٹ صوبائی دفتر رابطہ میں ارسال فرمائیں، صوبائی دفتر میں اس کا ریکارڈ محفوظ رکھا جائے اور اس کی ایک نقل مرکزی دفتر رابطہ کو بھی ارسال کی جائے۔

(۲) گذشتہ کئی سالوں سے تمام صوبائی صدور صاحبان کو تدریب المعلمین پروگرام اور سالانہ اجتماعی امتحان کے انعقاد اور اس میں صوبے کے تمام مدارس کے طلبہ کی شرکت کو یقینی بنانے، معائنہ مدارس، نئے مکاتب کے قیام وانتظام اور اس کا سروے، مکاتب میں صباحی ومسائی تعلیم کا نظم، نگراں اور اساتذہ کا تقرر اور ان کی تربیت، فرق باطلہ کی تردید وغیرہ امور سے متعلق اہم ہدایات پر مشتمل خطوط کے ذریعہ توجہ دلائی جاتی رہی ہے، اس مکتوب کے ذریعہ ایک بار پھر یاددہانی کرائی جاتی ہے گذشتہ خطوط میں مذکورہ امور سے متعلق درج ہدایات پر مزید توجہ فرماتے ہوئے رابطہ مدارس کی ترقی واستحکام کی کوششیں برابر جاری رکھی جائیں، معیارِ تعلیم کی بہتری کے لیے صوبے کے مختلف مقامات پر ماہرِ فن اساتذۂ کرام کے ذریعہ درجۂ ناظرہ، حفظ و تجوید اور ابتدائی عربی درجات کے اساتذۂ کرام کی تدریب کرائی جائے، وفود تشکیل دے کر صوبے کے مدارس کا تعلیمی وتربیتی معاینے کا نظام بنایا جائے، دورانِ معاینہ قابلِ اصلاح امور کی نشاندہی کی جائے، فرقِ باطلہ خصوصاً

قادیانیت، فتنۂ شکیلیت، فتنۂ گوہر شاہی و دیگر فتنوں کے تعاقب اور ان کے سد باب کے لیے منظّم طور پر کام جاری رکھا جائے اور اس سلسلے میں ماہ صفر ۱۴۴۶ھ کو دار العلوم کی جامع رشید میں ردِ شکیلیت کے موضوع پر منعقدہ مشاورتی اجلاس میں منظور شدہ تجاویز (جس کا متن سال گذشتہ ۱۴۴۶ھ میں منعقدہ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی منظور کردہ تجاویز کے آخر میں منسلک ہیں) پر عمل پیرا رہا جائے۔

(۳) آں محترم کے علم میں ہے کہ دینی مدارس میں عصری تعلیم کی شمولیت کا مسئلہ گذشتہ کئی سالوں سے زیرِ غور تھا، سال گذشتہ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کے اجلاس سے قبل قومی تعلیمی پالیسی کمیٹی کے ارکان نے اپنی میٹنگ میں حکومت ہند کی نئی تعلیمی پالیسی کا جائزہ لیتے ہوئے اتفاق رائے سے مدارس اسلامیہ میں عربی درجات کی تعلیم سے قبل شعبہ ناظرہ، دینیات، فارسی اور حفظ کے درجات میں عصری نصاب کی شمولیت سے متعلق خاکہ مرتب کر کے رابطہ کی مجلس عاملہ میں پیش کیا تھا مجلس نے بھی اس کے نفاذ کی منظوری دی تھی (مذکورہ نصابی خاکہ اس خط کے ساتھ بھی منسلک ہے) گذارش ہے کہ اس نصابی خاکہ کو اپنے صوبے کے مدارس میں نافذ کرنے کی کوشش کی جائے اور عربی درجات کی تعلیم کے آغاز سے قبل این آئی او ایس کے ذریعہ دسویں کا امتحان پاس کرایا جائے، نیز جن صوبوں میں اس خاکہ کے نفاذ میں کچھ تحفظات اور دشواریاں پیش آئیں تو اپنی تجاویز تحریری طور پر مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال فرمائیں۔

(۴) آں محترم بخوبی واقف ہیں کہ اس وقت امت مسلمہ نازک ترین دور سے گذر رہی ہے، ملک کی موجودہ صورت حال امت مسلمہ اور مدارس اسلامیہ کے لیے بے حد صبر آزما ہے، عبادت گاہیں، خانقاہیں، خصوصاً مدارس اسلامیہ نشانے پر ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ذمہ دارانِ مدارس کو داخلی و خارجی امور کی درستگی پر توجہ دلانے کے ساتھ مدرسے کے رجسٹریشن، ملکیتی کاغذات کی درستگی، حساب کتاب کی شفافیت اور کسی رجسٹرڈ سی اے کے ذریعہ حسابات کی آڈٹنگ، قانونی تقاضوں کی تکمیل وغیرہ امور کی طرف مکمل رہنمائی کی جائے، مدارس اسلامیہ میں صفائی ستھرائی کا نظام، قیام وطعام کا مناسب نظم اور طلبہ کے

زدوکوب سے احتراز کی بھی تاکید کی جائے اوراس سلسلے میں ۱۶؍صفر ۱۴۴۶ھ کو دارالعلوم کی جامع رشید میں ردشکیلیت کے موضوع پر منعقدہ مشاورتی اجلاس میں مدارس اسلامیہ کے تعلق سے منظور شدہ تجاویز (جو مرکزی مجلس عاملہ رابطہ ۱۴۴۶ھ کی منظور کردہ تجاویز کے آخر میں منسلک ہیں) پر عمل کی بھرپور جدوجہد جاری رکھی جائے۔

(۵) بعض ذمہ داران مدارس کے زبانی بیانات اور خبروں کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ بعض صوبوں کے کچھ مدارس پر حکومت نے پابندیاں عائد کرکے انھیں بند کردیا ہے، آں محترم سے گزارش ہے کہ اس بابت اپنے صوبے کے مدارس کا جائزہ لے کر مرکزی دفتر رابطہ کو تحریری رپورٹ پیش فرمائیں؛ تاکہ اس سلسلے میں رابطہ مدارس کی مجلس عاملہ کے آئندہ اجلاس میں غور وخوض کرکے کوئی لائحۂ عمل طے کیا جائے۔

(۶) آخری گذارش یہ ہے کہ سال گذشتہ رابطہ کی شاخ کے تحت انجام پانے والے مختلف امور خصوصاً اجتماعی امتحانات (مثلاً کن کن جماعتوں اور کتابوں کا امتحان ہوا ہے، کتنے سینٹرز قائم کیے گئے، کل کتنے طلبہ امتحان میں شریک رہے اور رابطہ کے تحت امتحان دینے والے طلبہ کے نتائج، تمام درجات میں اول دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے نام مع اسمائے مدارس) صوبائی اجلاس مجلس عاملہ وعمومی، تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور معائنہ مدارس ومکاتب وغیرہ سے متعلق رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو بذریعہ خط یا ای میل ارسال کی جائے؛ تاکہ معلومات پر مبنی رپورٹ رابطہ کی آئندہ مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کی جاسکے۔ (اگر پہلے یہ رپورٹ ارسال کردی ہے تو دوبارہ بھیجنے کی ضرورت نہیں) نیز اجتماعی امتحان کے نتائج کو سامنے رکھ کر کامیاب مدارس کی درجہ بندی کی جائے اور صوبے کے تمام درجات میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے نام کی فہرست مع ولدیت، سکونت واسمائے مدارس تیار کرکے، نیز صوبے کے جو مدارس ترغیب کے باوجود اجتماعی امتحان میں شریک نہ ہوتے ہوں ان کی فہرست بھی بنا کر مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال کی جائے، تاکہ حسب تجویز مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

(۷) مربوط مدارس میں اجتماعی امتحانات کے نظام میں دشواری کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مربوط مدارس کے نصاب تعلیم میں مکمل یکسانیت نہیں ہے، پہلے بھی بار بار تاکید کی گئی ہے کہ مربوط مدارس کا نصابِ تعلیم دارالعلوم دیوبند کے نصاب کے مطابق رکھا جائے، آئندہ بھی اس پر مزید توجہ فرمائیں۔

امید کہ مذکورہ بالا امور پر خصوصی توجہ فرما کر شکر گذار فرمائیں گے۔

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)
مہتمم دارالعلوم دیوبند
وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ
۱۰/۱/۱۴۴۷ھ=۶/۷/۲۰۲۵ء

مذکورہ بالا مکتوب کے ساتھ (۱) مرکزی مجلس عاملہ رابطہ، منعقدہ ۱۸/ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ کی منظور کردہ تجاویز کا متن (۲) مشاورتی اجلاس رد شکیلیت منعقدہ: ۱۶/صفر ۱۴۴۶ھ کی دو اہم تجاویز کا متن (۳) اور ۷/صفحات پر مشتمل تعلیمی پالیسی کمیٹی کی مرتب کردہ عصری تعلیم کا نصابی خاکہ بھی صوبوں کے صدور صاحبان کو ارسال کیا گیا۔

مدارس ومکاتب کے خلاف حکومتی کارروائی اور نوٹس کے جائزے کے لیے مکتوب:

سال ۱۴۴۷ھ میں بعض ذمہ دارانِ مدارس کے زبانی بیانات اور خبروں کے ذریعہ علم میں آیا تھا کہ بعض صوبوں کے کچھ مدارس پر حکومت نے پابندیاں عائد کرکے انھیں بند کردیا ہے، اس بابت مرکزی دفتر کے ذریعہ صوبوں کے جملہ صدور صاحبان کے نام مورخہ ۱۵/ربیع الاول ۱۴۴۷ھ کو خط جاری کرکے معلومات لی گئیں۔ خط کا مضمون مندرجہ ذیل تھا:

مکرمی جناب مولانا.....صاحب زید مجدکم!

صدر رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ.....

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید کہ مزاج بخیر وعافیت ہوگا!

آں جناب کے علم میں ہے کہ ملک کی موجودہ صورت حال مدارس اسلامیہ کے لیے

نہایت تشویش ناک ہے، مدارسِ اسلامیہ حکومت کے نشانے پر ہیں، معلوم ہوا ہے کہ بعض صوبوں کے کچھ مدارس پر حکومت نے پابندیاں عائد کر کے انھیں بند کر دیا ہے۔

اگر آں جناب کے صوبے میں بھی اس نوعیت کی کوئی کارروائی ہوئی ہو یا حکومت کی جانب سے دینی مدارس ومکاتب کے سلسلے میں کوئی نوٹس، سرکلر یا کسی ذمہ دار کا بیان آیا ہو تو تحریری طور پر ضرور مطلع فرمائیں؛ تاکہ اس سلسلے میں رابطہ مدارس کی مجلس عاملہ کے آئندہ اجلاس میں غور وخوض کر کے کوئی لائحۂ عمل طے کیا جا سکے، رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور کی وضاحت ضرور فرمائیں:

(۱) جن مدارس کو حکومت کا نوٹس موصول ہوا ہے وہ کون سے مدارس ہیں؟ ان کی تعداد کتنی ہے؟

(۲) نوٹس کیا ہے اور ان مدارس کے خلاف حکومت کی کیا کارروائیاں ہوئیں ہیں؟

(۳) بند ہونے والے مدارس کی نوعیت کیا ہے؟ (سرکاری بورڈ سے ملحقہ، غیر تسلیم شدہ یا پرائیویٹ مدارس؟)

(۴) کیا بند ہونے والے مدارس میں رابطہ سے مربوط مدارس بھی شامل ہیں؟ ان کی تعداد کتنی ہیں؟

(۵) مدارس ومکاتب کے خلاف حکومت کی کارروائی کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

(۶) نوٹس کے خلاف آں جناب یا کسی علاقائی تنظیم کی جانب سے کی جانے والی پیش رفت کی تفصیلات؟

براہِ کرم مذکورہ بالا امور کے سلسلے میں مرکزی دفتر کو تحریری طور پر مطلع فرما کر شکر گزار فرمائیں اور اگر حکومت کا نوٹس دستیاب ہو سکے تو اس کی کاپی ضرور ارسال فرمائیں۔

والسلام

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۵/۳/۱۴۴۷ھ = ۸/۹/۲۰۲۵ء

اس بابت صوبوں سے حاصل ہونے والی معلومات کا خلاصہ سال گذشتہ ۱۴۴۷ھ میں منعقدہ رابطہ مدارس کی مجلس عاملہ میں پیش ہوا، غور وفکر کے بعد طے پایا کہ:

''چوں کہ مدارس میں حکومتی کارروائی کی بنیادی وجہ عموماً زمین اور ملکیتی کاغذات کا مکمل نہ ہونا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اہلِ مدارس اپنے علاقے کے ماہر وکلا سے رابطہ کر کے حکومت کی کارروائی کے اسباب پر غور کر کے قانونی کمزوریوں کو دور کریں، ملکیتی کاغذات درست کرائے جائیں، تعمیرات کے نقشے یا کمپاؤنڈنگ منظور کرائے جائیں، حکومت کے قواعد وضوابط اور مطالبات کے مطابق مدارس کے نظام کو درست رکھا جائے، اپنے اپنے مدارس میں پرائمری درجات کا شعبہ الگ کر کے اس کی منظوری (مانیتا) حاصل کی جائے اور مدارس کی داخلی وخارجی مشکلات کے حل کے سلسلے میں مرکزی رابطہ کی منظور کردہ سابقہ تجاویز بھی پیش نظر رکھی جائیں''۔

امید پورٹل پر رجسٹرڈ موقوفہ املاک کی تفصیلات اپلوڈ کرانے سے متعلق صدور صاحبان کو مرکزی دفتر رابطہ کا مکتوب:

سال گذشتہ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کے اجلاس میں اوقاف کی جائیدادوں کی تحفظ کے طریقۂ کار اور رجسٹرڈ موقوفہ املاک کی موجودہ تفصیلات وکوائف ''امید پورٹل'' پر اندراج کرانے سے متعلق غور وخوض ہوا تھا، اور طے پایا تھا کہ مرکزی دفتر رابطہ سے امید پورٹل پر رجسٹرڈ موقوفہ املاک کی تفصیلات اپلوڈ کرانے سے متعلق ضروری دفعات پر مشتمل سرکلر جاری کیا جائے، چنانچہ مورخہ ۲۴/ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ کو صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان کے نام مرکزی دفتر رابطہ سے مکتوب بھیجا گیا جس کا متن ذیل میں درج ہے، نیز اس سرکلر کے ساتھ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا جاری کردہ ایک فارم (فارمیٹ) بھی منسلک کیا گیا جس میں اُن دستاویزات کی تفصیلات درج تھیں جو پورٹل پر اَپلوڈنگ کے لیے درکار تھیں۔

محترم المقام حضرات ارکان عاملہ رابطۂ مدارس وصوبائی صدور صاحبان زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ مزاج بخیر وعافیت ہوگا!

اس خط کے ذریعہ ایک نہایت ضروری امر کی جانب توجہ مبذول کرانا ہے، آپ سے

گزارش ہے کہ مربوط وغیر مربوط مدارس کے ذمہ داران کو مطلع فرمائیں کہ وہ اپنے مدارس ومساجد ودیگر اداروں کی وقف جائیدادوں کو ''امید پورٹل'' کے تحت اندراج کرائیں۔

آپ حضرات بخوبی واقف ہیں کہ اس وقت ملک میں وقف جائیدادوں کا تحفظ مسلمانوں کا پریشان کن مسئلہ بنا ہوا ہے، مساجد، مدارس، خانقاہیں، قبرستان، درگاہیں، امام باڑے اور دیگر موقوفہ املاک وقف ترمیمی ایکٹ ۲۰۲۵ء کے مطابق دفعہ 43 کے تحت تمام ''رجسٹرڈ اوقاف'' جو پہلے سے درج (رجسٹرڈ) ہیں، انھیں رجسٹرڈ تو تسلیم کرلیا گیا ہے؛ تاہم دفعہ 3B کے مطابق ان اوقاف کی ''موجودہ تفصیلات وکوائف'' کو امید (UMEED) پورٹل پر اَپلوڈ کرنا لازمی اور ضروری قرار دیا گیا ہے، امید، یعنی: Unified Minoriy Mapping and Empowerment for Education Employment, and Development پورٹل پر اندراج کی یہ قانونی شرط موجود ہے۔

وقت انتہائی محدود (۵؍دسمبر تک) ہے، اور اوقاف کی وہ تمام رجسٹرڈ جائیدادیں جن کی تفصیلات ریاستی وقف بورڈ کے ریکارڈ میں موجود ہیں ان کا اندراج اور اَپلوڈنگ بعجلت ممکنہ ''امید پورٹل'' پر ناگزیر ہے، ورنہ اوقاف کی جائیدادیں مثلاً: مدارس، مساجد، قبرستان اور دیگر مذہبی اوقاف کو شدید خطرہ لاحق ہوسکتا ہے اور وہ ''رجسٹرڈ وقف'' کے قانونی درجہ سے محروم ہوسکتے ہیں:

امید پورٹل پر اندراج کے سلسلہ میں سپریم کورٹ کی بعض وکلاء کے مشورے کے مطابق یہ ذہن نشیں رہے کہ:

(۱) امید پورٹل پر انھیں جائیدادوں کو اپلوڈ کرنا ضروری ہے جو وقف جائیداد ہو اور جس کا وقف بورڈ میں پہلے سے اندراج (رجسٹریشن) کرایا جاچکا ہو۔

(۲) وقف کی جو جائیداد ابھی وقف بورڈ میں اندراج (رجسٹریشن) نہیں ہوئی، ان کا امید پورٹل میں اندراج نہیں کرایا جائے گا۔

(۳) وہ مدارس، مساجد، قبرستان اور دیگر دینی ادارے جو سوسائٹی ایکٹ یا ٹرسٹ کے

ذریعہ رجسٹرڈ ہیں ان کی جائیداد وقف پورٹل میں شامل نہیں ہوگی۔

(۴) ٹرسٹ یا سوسائٹی کے تحت اداروں کی کوئی جائیداد وقف ہو اور اس کا پہلے وقف بورڈ میں اندراج ہوا ہو تو اسے بھی ''امید پورٹل'' میں شامل کرنا ہوگا۔

(۵) سوسائٹی ایکٹ یا ٹرسٹ کے تحت چلنے والے کسی ادارے کو کوئی شخص کوئی جائیداد وقف کرتا ہے تو اس کا اندراج ''امید پورٹل'' میں نہیں کرایا جائے گا۔

مرکزی دفتر رابطہ مدارس اپنی تمام صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان سے اپیل کرتا ہے کہ مذکورہ بالا صراحت کے مطابق مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران کو مطلع فرمادیں کہ وقف جائیدادوں کا اندراج ''امید پورٹل'' میں ضرور کرائیں، نیز اس سلسلہ میں صوبائی وضلعی شاخوں کے ارکان، ذمہ داران مدارس، مذہبی، قومی وسماجی تنظیموں، علماء، ائمہ مساجد، متولیان اور سماجی کارکن حضرات کے مشترکہ تعاون سے علاقائی سطح پر ہیلپ ڈیسک (مددگار مراکز) قائم کرکے ۵؍دسمبر ۲۰۲۵ء سے قبل ''رجسٹرڈ اوقاف'' کی تفصیلات اور کوائف کو ''امید پورٹل'' پر فوری طور پر اَپلوڈ کرانے کو اپنا دینی وملی فریضہ سمجھتے ہوئے پورے نظم وضبط اور تنظیمی طریقے سے انجام دیں، تاکہ اوقاف کے تحفظ وبقا کو یقینی بنایا جاسکے۔

اس اپیل کے ساتھ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا جاری کردہ ایک فارم بھی منسلک ہے جس میں اُن دستاویزات کی تفصیل درج ہے جو پورٹل پر اَپلوڈنگ کے لیے درکار ہیں۔

نیز اس سلسلے میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ریاستی سطح پر تشکیل شدہ کمیٹیوں سے تعاون حاصل کیا جاسکتا ہے۔

امید کہ مذکورہ بالا امور پر خصوصی توجہ مبذول فرمائیں گے۔ والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۲۴؍۵؍۱۴۴۷ھ = ۱۶؍۱۱؍۲۰۲۵ء

ضروری امور کی انجام دہی سے متعلق صوبائی صدور صاحبان کو ۱۴۴۷ھ کا سالانہ مکتوب:

مورخہ ۱۷/ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ کو مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی تجاویز کی روشنی میں حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ زید مجدہم کا ۶/اہم نکات پر مشتمل سالانہ مکتوب صوبوں کے صدور صاحبان کو ارسال کیا گیا، ذیل میں ایک مکتوب کا متن ملاحظہ فرمائیں:

محترم المقام جناب.....صاحب، زید مجدکم!

صدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ شاخ ''.....''

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ آں محترم بخیر وعافیت ہوں گے!

آں محترم کی صدارت میں رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ ''.....'' کی سال گذشتہ کی کارکردگی اطمینان بخش اور پُرمسرت رہی، جناب مولانا شوکت علی قاسمی، ناظم عمومی رابطہ مدارس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں پورے سال رابطہ کی سرگرمیاں فعالیت کے ساتھ جاری رہیں، مجلس عاملہ وعمومی کے اجلاس وغیرہ ہوئے، اور سالانہ امتحانات بھی اجتماعی طور پر رابطہ مدارس کے نظام کے تحت منظّم طور پر کرائے گئے، بندہ رابطۂ مدارس شاخ ''.....'' کی ترقی واستحکام کے سلسلہ میں آں محترم کی مساعی جمیلہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور صوبائی رابطہ کے ارکانِ عاملہ وعمومی بالخصوص جناب مولانا عبدالقادر صاحب قاسمی جنرل سکریٹری صوبائی رابطہ کی جدوجہد وتعاون کو بھی سراہتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ سالِ رواں میں بھی حسب سابق رابطہ مدارس سے متعلق مختلف خدمات اور سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

اس وقت، سال گذشتہ ۱۴۴۷ھ میں منعقدہ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی منظور کردہ تجاویز کی روشنی میں چند اہم امور کی جانب آں محترم کی توجہ مبذول کرانا ضروری ہے، امید کہ آں جناب اپنے صوبے میں ذمہ دارانِ مدارس کو ان امور پر متوجہ فرمائیں گے۔

(۱) آں جناب واقف ہیں کہ مربوط مدارس کا تعلیمی ریکارڈ دفتر رابطہ مدارس میں محفوظ رکھا جاتا ہے، اس لیے حسب سابق اپنے زون کے مربوط مدارس کے ذمہ داران کو تاکید فرمائیں کہ اُن کے مدرسے میں اگر عربی درجات قائم ہیں تو جس عربی جماعت تک

تعلیم ہو اس آخری جماعت کے طلبہ کے نام اور امتحان سالانہ ۱۴۴۷ھ میں تمام کتابوں میں ان کے حاصل کردہ نمبرات، اور اگر تعلیم صرف حفظ و تجوید تک ہوتی ہو تو حفظ و تجوید کے طلبہ کے نام، حاصل کردہ نمبرات اور ممتحن حضرات کے تاثرات کی نقول اور مدرسے کی سالانہ تعلیمی رپورٹ صوبائی دفتر رابطہ میں ارسال فرمائیں، صوبائی دفتر میں اس کا ریکارڈ محفوظ رکھا جائے اور اس کی ایک نقل مرکزی دفتر رابطہ کو بھی ارسال کی جائے۔

(۲) مدارسِ دینیہ کے نظامِ تعلیم و تربیت کو بہتر اور مستحکم بنانا رابطہ مدارسِ اسلامیہ کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے، گذشتہ سالوں میں رابطہ کی مرکزی مجلس عاملہ و عمومی کی تجاویز اور فیصلوں کی روشنی میں نظام تعلیم و تربیت کے استحکام سے متعلق جن سرکلر و ہدایات کی جانب صوبائی صدور صاحبان کو مرکزی دفتر رابطہ کے ذریعہ متوجہ کیا جاتا رہا ہے گذارش ہے کہ اُن کو پیش نظر رکھا جائے۔ تعلیم و تربیت کے نظام میں استحکام کے لیے ضروری ہے کہ مربوط مدارسِ اسلامیہ میں دارالعلوم دیوبند کا نصابِ تعلیم نافذ کر کے یکسانیت لائی جائے اور اعتدال کے ساتھ ماہانہ مقدارِ خواندگی کی تکمیل کی جائے، حضرات اساتذۂ کرام گھنٹے کا مکمل وقت تدریس پر صرف کریں، نیز صوبائی رابطہ کے تحت جاری تدریب المعلمین اور سالانہ اجتماعی امتحان کے نظام میں فعالیت لائی جائے اور امتحان میں صوبے کے تمام مربوط مدارس کے طلبہ کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

(۳) سالِ گذشتہ مدارس و مکاتب کے خلاف حکومت کی کارروائی کے جائزے اور لائحۂ عمل طے کرنے کے لیے صوبائی صدور صاحبان سے رپورٹ طلب کی گئی تھی، اور کارروائی کی وجہ دریافت کی گئی تھی، صوبوں سے موصولہ رپورٹ کا خلاصہ رابطہ کی مجلس عاملہ میں پیش کیا گیا تھا، مجلس نے طے کیا تھا کہ:

تجویز نمبر (۳) ''چوں کہ مدارس میں حکومتی کارروائی کی بنیادی وجہ عموماً زمین اور ملکیتی کاغذات کا مکمل نہ ہونا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اہلِ مدارس اپنے علاقے کے ماہر وکلا سے رابطہ کر کے حکومت کی کارروائی کے اسباب پر غور کر کے قانونی کمزوریوں کو دور

کریں، ملکیتی کاغذات درست کرائے جائیں، تعمیرات کے نقشے یا کمپاؤنڈنگ منظور کرائے جائیں، حکومت کے قواعد وضوابط اور مطالبات کے مطابق مدارس کے نظام کو درست رکھا جائے، اپنے اپنے مدارس میں پرائمری درجات کا شعبہ الگ کر کے اس کی منظوری (مانیتا) حاصل کی جائے اور مدارس کی داخلی وخارجی مشکلات کے حل کے سلسلے میں مرکزی رابطہ کی منظور کردہ سابقہ تجاویز بھی پیش نظر رکھی جائیں''۔

گذارش ہے کہ مدارس کے داخلی انتظامات کی بہتری کے لیے رابطہ کی مجلس عاملہ کی مذکورہ تجویز پر ذمہ دارانِ مدارس کی توجہ مبذول کرانے کے ساتھ اس سلسلے میں مکمل رہنمائی اور تعاون بھی کیا جائے۔ نیز رابطہ مدارس کے حوالے سے یہ سرکلر بھی جاری کیا جائے کہ مدارسِ اسلامیہ میں داخلے کی غرض سے آنے والے تمام بچوں بالخصوص نابالغ بچوں کے سرپرست حضرات سے اجازت نامہ (سرپرست نامہ) طلب کیا جائے، جس میں سرپرست (والد) یہ واضح کریں کہ ہم اپنے بچے کو اپنی مرضی سے تعلیم وتربیت کی غرض سے مدرسے میں داخلے کے لیے بھیج رہے ہیں، نیز داخلہ فارم میں بھی اجازت نامہ سرپرست کے کالم کا اضافہ کرانے پر توجہ دلائی جائے۔

(۴) آں محترم بخوبی واقف ہیں کہ اس وقت فتنۂ شکیلیت پورے ملک میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے، فتنہ گوہر شاہی بھی اپنا اثر دکھلا رہا ہے، دونوں موضوع پر کتابیں شائع ہوچکی ہیں، ذمہ دارانِ مدارس کو توجہ دلائی جائے کہ ان کتابوں کو حاصل کر کے اپنے اساتذۂ کرام کو ان فتنوں کی سرکوبی کے لیے تیار کریں، اساتذۂ کرام جمعہ کے خطبات، مدرسوں کے سالانہ جلسوں وغیرہ میں اصلاحی مضامین کے ساتھ ساتھ ان فتنوں کو بھی موضوع بنائیں، مدارس ومکاتبِ اسلامیہ کے نصاب میں عقائد سے متعلق کوئی کتاب شامل کی جائے اور طلبہ کو خارج میں ان کا مطالعہ لازم کر کے امتحان لیا جائے۔

نیز امتِ مسلمہ کی نئی نسلوں میں فکری ارتداد بھی زور پکڑتا جارہا ہے اس لیے ضروری ہے کہ ان کی روک تھام کی منظّم جدوجہد جاری رکھی جائے، علماء کرام جمعہ کے خطبات،

اصلاحی جلسوں اور مدارس اسلامیہ کے سالانہ پروگرام میں قرآن وحدیث کی روشنی میں عقائدِ باطلہ کو بھی موضوع بنائیں اور لوگوں کے ایمان وعقائد کے تحفظ کو لازم سمجھیں، تعلیمِ بالغان اور مستورات کی تعلیم کا بھی نظام بنایا جائے والدین، اساتذۂ کرام اور سرپرست حضرات طلبہ کی اسلامی تربیت اور وضع قطع پر خصوصی توجہ مبذول فرمائیں اور مدارس کے طلبہ میں خشیتِ الٰہی اور فکرِ آخرت پیدا کرنے کی بھرپور جدوجہد فرمائیں، بڑے مدارس میں اس موضوع پر محاضرات کا سلسلہ بھی شروع کیا جائے۔

(۵) مدرسۃ البنات، غیر اقامتی مدارس نیز پنج سالہ نصاب والے مدارس کے ارتباط کے سلسلے میں سال گذشتہ مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی مندرجہ ذیل تجاویز بھی پیش نظر رکھی جائیں:

تجویز نمبر (۴) ''رابطہ سے ارتباط کی شرائط حسب سابق باقی رکھی جائیں اور غیر اقامتی مدارس اور مدرسۃ البنات کا ارتباط حسب سابق موقوف ہی رکھا جائے''۔

تجویز نمبر (۹) ''پنج سالہ نصاب والے عربی مدارس کو رابطہ کے دستور کے مطابق دارالعلوم کے نصاب کے ساتھ یکسانیت نہ ہونے کی بنا پر رابطہ کی سند جاری نہیں کی جاسکتی، آئندہ ایسے مدارس کو رابطہ مدارس کا رکن نہ بنایا جائے''۔

(۶) آخری گذارش یہ ہے کہ سال گذشتہ رابطہ کی شاخ کے تحت انجام پانے والے مختلف امور خصوصاً اجتماعی امتحانات، صوبائی اجلاس مجلس عاملہ وعمومی، تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور معائنۂ مدارس ومکاتب وغیرہ سے متعلق رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو بذریعہ خط یا ای میل ضرور ارسال فرمائیں، تاکہ معلومات پر مبنی رپورٹ مرتب کی جاسکے، اجتماعی امتحان کی رپورٹ میں مندرجہ ذیل تفصیلات خاص طور پر درج فرمائیں:

امتحانی کمیٹی کے ارکان کی فہرست مع رپورٹ میٹنگ وتجاویز وغیرہ۔ اجتماعی امتحان کے انعقاد کی تاریخ۔ کن کن درجات اور کون کون سی کتابوں کے امتحانات ہوئے۔ درجاتِ عربیہ اور حفظ کے امتحانات میں شریک مدارس اور طلبہ کی تعداد۔ شرکت کرنے والے مجموعی

مدارس اور مجموعی طلبہ کی تعداد۔ مراکز امتحان (سینٹرز) کی تعداد۔ درجاتِ عربیہ اور حفظ میں اول دوم سوم پوزیشن لانے والے طلبہ کی تعداد وفہرست۔ ممتاز طلبہ کی فہرست (اگر دستیاب ہو) امتحان میں شریک تمام طلبہ کے نتائج کی نقل۔ مجموعی طور پر کامیاب وناکام طلبہ کی تعداد۔ امتحان کے اعتبار سے ممتاز مدرسوں کی فہرست (اگر دستیاب ہو)۔

امید کہ مذکورہ بالا امور پر خصوصی توجہ فرما کر شکر گذار فرمائیں گے۔ والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)
مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ
۱۷/۱۱/۱۴۴۷ھ = ۵/۵/۲۰۲۶ء

اس میں میعاد میں آخری خط مورخہ ۳/ربیع الاول ۱۴۴۸ھ کو صوبائی صدور صاحبان کو ارسال کیا گیا، جن میں تین اہم امور کی طرف توجہ دلائی گئی، خط کا متن درج ذیل ہے:

محترم المقام جناب صدور صاحبان صوبائی شاخ رابطہ مدارس اسلامیہ، زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید کہ مزاج بخیر وعافیت ہوگا!

اس وقت چند انتہائی اہم امور کی جانب آپ حضرات کی توجہ مبذول کرانا مقصود ہے:

(۱) مکاتب دینیہ کی اہمیت سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں، رابطۂ مدارس اسلامیہ کے متعدد اجتماعات میں مربوط مدارس کے زیر اہتمام مکاتب دینیہ کے قیام کی جدوجہد پر زور دیا گیا ہے اور یہ تاکید بھی کی گئی ہے کہ مربوط مدارس اپنے سالانہ بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب دینیہ کے قیام وانتظام میں صرف کریں، براہِ کرم اس جانب ذمہ داران مدارس کو بطور خاص متوجہ فرمائیں اور آئندہ مزید مکاتب کے قیام کی طرف بھی متوجہ فرمائیں۔ نیز ذمہ داران مدارس سے صوبائی دفتر رابطہ میں رپورٹ منگوائیں کہ ان کے مدرسے کی جانب سے اب تک کتنے مکاتب کہاں کہاں قائم کیے گئے ہیں، اور ان کے نظم ونسق میں کل کتنے اخراجات آتے ہیں جو متعلقہ مدرسے سے ادا ہوتے ہیں، اور مرکزی دفتر

رابطہ کو بھی رپورٹ کی نقل ارسال فرمائیں۔

(۲) آں جناب واقف ہیں کہ ملک کی موجودہ صورتِ حال مدارسِ اسلامیہ کے لیے حد درجہ تشویش ناک ہے، مدارسِ اسلامیہ حکومت کے نشانے پر ہیں، مدارس کے گرد حصار قائم کرنے اور ان کو حکومت کے زیر کنٹرول لانے کی ناروا کوششیں جاری ہیں، پہلے بعض صوبوں میں حکومت کی جانب سے صوبے کے مدارس کا سروے کرکے بعض مدارس پر پابندیاں عائد کی جاچکی ہیں، کچھ صوبوں کے ذمہ دارانِ مدارس کے زبانی بیانات اور اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت بھی بعض صوبوں میں ریاستی حکومت کی جانب سے ہدایات جاری کرکے مدارس کے معائنے (سروے) کا کام جاری ہے۔

اس سلسلے میں عرض ہے کہ اس وقت آں جناب کے صوبے/زون کے مدارس کے کیا حالات ہیں؟ کیا وہاں بھی ریاستی حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی ہدایت جاری کرکے مدارس کا سروے (معائنہ) کیا جارہا ہے؟ کیا اب تک کسی مدرسے کو کسی طرح کا نوٹس جاری کرکے کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟ وہ کون سے مدرسے ہیں جن کا سروے کیا جارہا ہے؟ (سرکاری بورڈ، غیر تسلیم شدہ یا پرائیوٹ مدارس؟) سروے میں کیا معلومات لی جارہی ہیں اور کن کن چیزوں کا معائنہ کیا جارہا ہے؟ یا اس کے علاوہ مدارسِ اسلامیہ کو کیا مشکلات درپیش ہیں؟

آں جناب سے گزارش ہے کہ اس بابت اپنے صوبے/زون کے مدارس کا جائزہ لے کر مرکزی دفتر رابطہ کو تحریری رپورٹ پیش فرمائیں، اور اگر آں جناب یا کسی علاقائی تنظیم کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی پیش رفت کی گئی ہے تو اس کی تفصیلات، نوٹس، سروے فارم میں پوچھے گئے سوالات یا اس بابت ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کی گئی ہدایات کی نقل بھی مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال فرمائیں؛ تاکہ اس سلسلے میں رابطہ مدارس کے آئندہ اجلاس میں غور وخوض کرکے کوئی لائحۂ عمل طے کیا جاسکے۔

(۳) آخری گزارش یہ ہے کہ مورخہ ۱۵/جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ مطابق ۲۷/

اکتوبر ۲۰۲۶ء منگل کو دارالعلوم دیوبند میں رابطۂ مدارس اسلامیہ کی مجلس عمومی کا اجلاس طے ہے، دعوت نامے سادہ ڈاک سے بھیجے جاتے ہیں، کچھ مقامات سے دعوت نامہ نہ پہونچنے کی شکایایت موصول ہوتی ہیں، اس لیے آپ اپنے ذرائع سے مربوط مدارس کے ذمہ داران کو اطلاع فرمادیں کہ دعوت نامہ سب رکن مدارس کے ذمہ داران کو دارالعلوم سے بھیجا گیا ہے، اگر کسی رکن صاحب کو دعوت نامہ موصول نہ ہوا ہوتو بھی اجلاس میں شرکت فرمائیں، جن صاحب کو دعوت نامہ ملا ہو وہ دعوت نامہ ہمراہ ضرور لائیں۔

نیز بعض مواقع پر یہ صورت حال پیش آجاتی ہے کہ غیر مدعو حضرات بڑی تعداد میں آجاتے ہیں، جس سے نظام میں دشواری ہوجاتی ہے، اس لیے مربوط مدارس کے ذمہ داران جو مدعو ہیں وہی تشریف لائیں، اگر زیادہ ضرورت ہوتو ایک مدعو رکن کے ساتھ ایک رفیق سفر بھی ہوسکتے ہیں، براہِ کرم اس کا خیال فرمائیں گے۔

امید کہ مذکورہ بالا امور پر توجہ مبذول فرمائیں گے

والسلام

(مولانا مفتی) ابوالقاسم نعمانی (صاحب)

مہتمم دارالعلوم دیوبند

وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۴۴۸/۳/۳ھ = ۲۰۲۶/۸/۱۷ء

صوبائی شاخوں کی سرگرمیاں:

ہر صوبے میں مرکزی رابطہ کی جانب سے ریاستی صدور مقرر ہیں، رابطہ مدارس سے کسی بھی مدرسے کے الحاق اور سند ارتباط کے اجراء کے لیے متعلقہ صوبے کے صدر صاحب کی تصدیق ضروری ہے، اس کے بعد ہی ارتباط کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

تصدیق کے علاوہ صوبائی صدور سے یہ کام بھی متعلق ہے کہ صوبائی مربوط مدارس کی باقاعدہ تنظیم قائم کی جائے، مجلس عاملہ اور صوبائی عہدے داران کا انتخاب کیا جائے اور نظام

مدارس کو فعال وموثر اور مستحکم بنانے کے لیے باہمی مشورے سے اقدامات کیے جائیں اور مرکزی رابطہ کی تجاویز اور مشوروں کے نفاذ پر خصوصی توجہ دی جائے، اس سلسلہ میں بعض صوبوں میں منظّم کام ہورہا ہے اور بعض میں ابھی بھی مزید پیش رفت کی شدید ضرورت ہے۔

سابقہ مجلس عمومی کے اجلاس کے بعد صوبوں کے صدور حضرات کو گرامی قدر محترم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم کے مکتوب گرامی کے ذریعہ وقفے وقفے سے ہدایت دی جاتی رہی کہ صوبائی رابطہ کو فعال بنایا جائے، نظام تعلیم وتربیت میں بہتری کے لیے تدریب المعلمین کے کیمپ لگائے جائیں اور صوبے میں اجتماعی امتحان صوبائی رابطہ کے تحت کرانے کی جدوجہد کی جائے، چناں چہ بیشتر صوبوں میں رابطہ مدارس کے مجلس عمومی اور عاملہ کے اجلاس ہوئے، کچھ صوبوں میں اساتذہ کرام کی تربیت کے لیے تدریب المعلمین کے کیمپ بھی لگائے گئے، بعض میں حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارسِ اسلامیہ اور بعض میں ان کے حکم سے ناچیز بھی شریک رہا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جموں وکشمیر:

رابطہ مدارس جموں کشمیر، محترم المقام حضرت مولانا رحمت اللہ میر صاحب قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند ومہتمم جامعہ رحیمیہ بانڈی پورہ کی زیر صدارت سرگرم عمل ہے، یہ شاخ تمام شاخوں میں اس وقت سب سے زیادہ فعال ہے، صوبائی رابطہ کے ذریعہ مختلف امور منظّم طریقے پر انجام دئے جاتے ہیں، ہر سال مجلس عمومی، مجلس عاملہ، مجلس تعلیمی وغیرہ کا اجلاس ہوتا ہے، نیز متعدد مواقع پر ذیلی میٹنگیں بھی کی جاتی ہیں، تدریب المعلمین، ردفرق باطلہ اور اصلاحِ معاشرہ کا نظم بھی ہر سال قائم رکھا جاتا ہے۔

چنانچہ مورخہ ۱۲/ رجب المرجب ۱۴۴۴ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ اور مجلس تعلیمی کا پہلا مشترکہ اجلاس محترم صوبائی صدر صاحب کی زیر صدارت سری نگر میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں سالانہ اجتماعی امتحان ۱۴۴۴ھ کے نظم سے متعلق جملہ امور طے ہوئے، ۱۷/ افراد پر

مشتمل صوبائی امتحانی بورڈ بنایا گیا، مکاتب سے متعلق جائزہ کمیٹی نے رپورٹ پیش کی، شعبان ۴۴ھ میں اجتماعی امتحان کا انعقاد ہوا، ۱۸/سینٹر کے تحت عربی کے ۸۱/مدارس کے ۱۳۵۹/طلبہ، حفظ و ناظرہ میں ۱۹۵۳۸/طلبہ نے امتحان میں شرکت کی۔ ۳۸۱/حفاظ کا بھی امتحان ہوا، تجوید وقراءت کے امتحان میں ۱۵۷/طلبہ شریک رہے، مجموعی طور پر (۴۵۶) مدارس کے (۲۱۰۵۴) اکیس ہزار چوّن طلبہ سالانہ امتحان ۱۴۴۴ھ میں شریک ہوئے۔ مورخہ ۲۴۔۲۵/ ذی قعدہ ۴۴ھ کو دوبارہ صوبے کی مجلس عاملہ اور مجلس تعلیمی کا مشترکہ اجلاس دونشست میں منعقد ہوا۔ جس میں ۴۴ھ کے اجتماعی امتحان کی رپورٹیں پیش ہوئیں اور ۴۵ھ کے امتحان سالانہ سے متعلق اہم امور طے پائے۔ مورخہ ۲۵/ذیقعدہ ۴۴ھ کو ہی رابطہ مدارس شاخ جموں وکشمیر کی مجلس عمومی کا بھی اجلاس دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں منعقد ہوا۔ راقم السطور بھی شریک رہا، جناب مولانا خضر محمد صاحب کشمیری استاذ دارالعلوم بھی موجود رہے اور شرکاء اجلاس کو خطاب کیا، اجلاس میں جملہ شعبہ جات کے ذمہ داران نے کارگزاری کا خلاصہ پیش کیا، ۱۱/اہم تجاویز بھی منظور ہوکر پیش ہوئیں۔

مورخہ ۲۵/جمادی الاخریٰ ۴۵ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ اور مجلس تعلیمی کا مشترکہ اجلاس ہوا، جس میں سالانہ اجتماعی امتحان ۱۴۴۵ھ کے نظم سے متعلق جملہ امور طے ہوئے، ۱۷/افراد پر مشتمل امتحانی بورڈ تشکیل دیا گیا، دورۂ حدیث اور ہفتم عربی کے امتحان میں ایک ایک کتاب کا اضافہ منظور ہوا، صوبہ جموں کے امتحان میں توسیع کرکے عربی چہارم تک امتحان لیے جانے کا فیصلہ ہوا، حفظ وناظرہ میں اصول التجوید کا امتحان ہونا طے پایا، نظماء امتحان ونائبین ومعاونین اور امتحان سے متعلق امور طے پائے۔ مورخہ ۱۶/رجب ۴۵ھ کو نظماء شعبہ عربی اور امتحانی بورڈ کے ارکان کی میٹنگ ہوئی، جس میں حضرات مرتبین سوالات کا انتخاب، مراکز کے نگراں اور اوقات امتحان کی تعیین، دفتری امور کی انجام دہی اور دیگر امور طے پائے۔ مجوزہ نظام کے مطابق ۴۵ھ کا سالانہ امتحان منظّم طریقے پر اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، مجموعی طور پر درجہ فارسی تا دورۂ حدیث ۱۷/سینٹر کے تحت صوبے کے ۱۷/اضلاع

کے ۸۶/عربی مدارس کے ۱۴۲۰/طلبہ شریک امتحان رہے، ۱۷/نگراں اور ۲۹/معاونین مقرر تھے۔ سوالنامے اوران کی جانچ کے لیے ۴۷/افراد پر مشتمل کمیٹی تشکیل پائی تھی، درجات حفظ وتجوید کے امتحان میں مجموعی طور پر ۲۲۶۰۶ (بائیس ہزار چھ سو چھ) طلبہ شریک رہے، حفاظ کرام کا بھی امتحان ہوا، چار زون میں ۶/سینٹر کے تحت، ۳۰۸/حفاظ کرام نے امتحان میں شرکت کی، شعبہ تجوید وقراءت کے امتحان میں ۹۹/طلبہ شریک ہوئے، اس طرح مجموعی طور پر ۴۵۴/مربوط مدارس کے ۲۴۱۲۵ (چوبیس ہزار ایک سو پچیس) طلبہ سالانہ اجتماعی امتحان ۴۵ھ میں شریک ہوئے۔

مورخہ ۲/تا ۵/محرم ۴۶ھ، منگل تا جمعہ، ناظرہ، حفظ وتجوید کے مدرسین حضرات کی تدریب وتربیت کا چار روزہ پروگرام صوبائی رابطہ کے تحت منعقد ہوا، جناب قاری آفتاب احمد صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند بحیثیت مدرب شریک رہے، جناب مولانا محمد اسماعیل کاپودروی، استاذ حدیث جامعہ اشرفیہ راندیر سورت، مولانا مفتی شکیل احمد صاحب اور مفتی فیصل ہاشم نے بھی اساتذہ کی تربیت فرمائی، اس پروگرام میں تقریباً ۲۰۰/اساتذہ کرام نے تربیت حاصل کی۔ پھر ۱۱، ۱۲/ربیع الثانی ۴۵ھ جمعرات وجمعہ کو تدریب المعلمین کا پروگرام منعقد ہوا، جناب مولانا توحید عالم صاحب بجنوری استاذ دارالعلوم نے تدریب کی، ابتدائی عربی درجات والے ۶۰/مدارس سے ایک سو بیس افراد شریک رہے۔ بعدازاں مورخہ ۲/صفر ۴۶ کے عمومی اجلاس سے دوروز قبل بھی دوروزہ تدریب کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ مورخہ ۲/صفر ۴۶ھ جمعرات کو دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کے محبوب العالم ہال میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند بھی شریک اجلاس رہے اور ذمہ داران مدارس سے کلیدی خطاب فرمایا، راقم السطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں اہم تجاویز منظور ہوئیں، جملہ شعبہ جات کے ذمہ داران نے کارگزاری کا خلاصہ پیش کیا، نیز صوبائی آمدوصرف کا تفصیلی حساب بھی پیش کیا گیا۔ مورخہ یکم جمادی الثانیہ ۴۶ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ اور مجلس تعلیمی کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا،

جس میں سالانہ اجتماعی امتحان ۱۴۴۶ھ کے نظم سے متعلق جملہ امور طے ہوئے اور ۱۷/افراد پر مشتمل صوبائی امتحانی بورڈ تشکیل دیا گیا، تینوں شعبوں کے لیے علیحدہ علیحدہ نظماء امتحان اور معاونین طے پائے، بعدازاں مورخہ ۴/جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ کو ۱۷/رکنی امتحانی بورڈ کی میٹنگ ہوئی۔ پھر عربی درجات کے امتحان میں استحکام کے پیش نظر ۲۱/جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ منگل کو مدرسہ فیض الاسلام ناگبل بانہال میں عربی مدارس کے ذمہ داران کا اجلاس ہوا، بعدازاں ۲۵/جمادی الثانیہ ۱۴۴۶ھ ہفتہ کو نظماء اور امتحان کمیٹی کا مشورہ ہوا، جس میں عربی درجات کے امتحان کا مکمل نظام تیار ہوا، امتحانی نظام کے خاکوں کی منظوری دارالعلوم دیوبند سے کرائی گئی۔ ۱۴۴۶ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، مورخہ ۹/تا ۱۳/شعبان ۱۴۴۶ھ کو فارسی تا دورۂ حدیث وتکمیلات میں ۲۰/اضلاع کے ۸۸/عربی مدارس کے ۱۶۹۲/طلبہ شریک امتحان رہے۔ درجات حفظ وتجوید، حفاظ کرام، درجات ناظرہ وغیرہ کا امتحان یکم تا ۲۰/شعبان ۱۴۴۶ھ کو ہوا، حفظ میں ۱۰۸۸۸، ناظرہ میں ۱۱۸۱۳، تجوید میں ۱۱۱/طلبہ شریک امتحان رہے۔ عربی درجات، حفظ اور دیگر درجات میں مجموعی طور پر ۴۳۶/مدارس کے ۲۴۵۰۴ (چوبیس ہزار پانچ سو چار) طلبہ شریک امتحان رہے۔ فارسی تا دورہ حدیث وتکمیلات ۳۰/طلبہ اول، دوم یا سوم پوزیشن سے کامیاب ہوئے۔ شعبہ تجوید میں ۱۳/طلبہ نے پوزیشن حاصل کی، نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد شعبہ عربی میں (۷۱) تجوید (۱۷) حفاظ طلبہ (۶) درجات حفظ (۳۳) درجات ناظرہ میں (۱۴۳) رہی، نمایاں طور پر کامیاب طلبہ کی مجموعی تعداد (۲۷۰) رہی، تمام ممتاز طلبہ کو صوبائی مجلس عمومی کے اجلاس میں مہمان خصوصی (ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ) کے ہاتھوں تشجیعی سندات دی گئیں۔

مورخہ یکم ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ جمعرات کو دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں جناب مولانا محمد مزمل صاحب بدایونی استاذ دارالعلوم دیوبند اور جناب مولانا محمد عاصم صاحب ذمہ دار دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علمائے ہند مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور اہم خطاب کیا، راقم سطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں اہم تجاویز

منظور ہوئیں، جملہ شعبہ جات کے ذمہ داران نے کارگزاری کا خلاصہ پیش کیا، سالانہ اجتماعی امتحانات کی تفصیلی رپوٹ پیش ہوئی، نیز صوبائی آمدوصرف کا تفصیلی حساب بھی پیش کیا گیا۔

مورخہ ۱۱ر ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ بدھ کو حضرت صوبائی صدر محترم کے زیر اہتمام محبوب العالم ہال دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، راقم سطور بھی حاضر رہا، اور جناب مولانا مزمل بدایونی صاحب استاذ دارالعلوم اور جناب مولانا محمد عاصم صاحب ذمہ دار دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند بھی شریک اجلاس رہے اور ذمہ دارانِ مدارس سے خطاب کیا، ۴۱۰ر مدارس کے ذمہ داران شریک اجلاس ہوئے، اجلاس میں جملہ شعبہ جات رابطہ کی رپورٹیں پیش ہوئیں، آمدوصرف کا گوشوارہ پیش ہوا، جس میں مختلف مدات میں 1686649 کی آمدوصرف کا تفصیلی حساب پیش کیا گیا۔

مورخہ ۴ر جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ پیر کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں ضلعی ارکان عاملہ وصدور، نظماء امتحان اور تعلیمی کمیٹی کے افراد کی شرکت ہوئی، اجلاس میں سالانہ امتحان ۱۴۴۷ھ کا نظام طے پایا، جملہ شعبہ جات عربی وتکمیلات، تجوید وقراءت اور حفظ وناظرہ کے امتحان کے لیے ایک ناظم امتحان اور ان کے نائبین معاونین طے کئے گئے، بشمول صوبائی صدر محترم وناظم اعلیٰ، ۱۶ر رکنی امتحانی بورڈ تشکیل پایا، ۲۵ر رجب تا ۲۰ر شعبان ۱۴۴۷ھ امتحان کی تاریخ طے پائی، نظما وکارکنان کے لیے ضروری ہدایت اور ضابطے منظور کیے گئے، امتحانی فیس کی رقم متعین کی گئی، شعبۂ عربی کے تکمیل افتا میں سراجی، دوم عربی میں آسان منطق، اول میں شرح مأۃ کے امتحانی کتب کا اضافہ منظور ہوا، صوبہ جموں میں چہارم سے اوپر کے درجات کی دو دو کتابوں کا امتحان لیا جانا طے پایا، جملہ شعبوں کے نظماء امتحان کی میٹنگ کی تاریخیں طے پائیں، چنانچہ اولاً جملہ شعبہ جات نے اپنی ذیلی مجلسیں قائم کرکے نظام کا خاکہ مرتب کیا، پھر مکمل خاکہ مع امتحانی سوالنامے دو صوبائی ذمہ داران کے ذریعہ دارالعلوم دیوبند میں بغرض منظوری بھیجا گیا، امتحانی نظام کے خاکوں کی منظوری اور پرچۂ سوالات کی نظر ثانی دارالعلوم دیوبند کے علیا کے

بعض اساتذہ کرام کے ذریعے اور حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم کی حسب ہدایت انجام پائی۔ مجوزہ نظام کے مطابق ۴۷ھ کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام منظّم طریقے پر اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ شعبۂ عربی وتکمیلات میں ۱۸/مراکز کے تحت ۹۹/مدارس کے ۱۸۲۸/طلبہ، شعبۂ تجوید میں ۳/مراکز کے تحت ۷/مدارس کے ۲۰۵/طلبہ، مکمل حفاظ (کشمیر) ۱۴/مراکز کے تحت ۱۳۷/مدارس کے ۴۱۱/طلبہ، مکمل حفاظ (جموں) ۶/مراکز کے تحت ۷۰/ مدارس کے ۲۵۴/طلبہ، شعبۂ حفظ میں ۴۲۸/مدارس کے ۱۱۷۵۹/طلبہ اور شعبۂ ناظرہ میں ۴۲۸/مدارس کے ۱۰۹۳۵/طلبہ شریک امتحان رہے۔ اس طرح مجموعی طور پر ۴۲۸/مدارس کے ۲۵۳۹۲/طلبہ ۴۷ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان میں شریک رہے۔ آئندہ امتحان میں فارسی تا دورہ حدیث وتکمیل افتاء کے امتحان میں ایک ایک کتاب کے اضافے کا بھی فیصلہ لیا گیا ہے۔

مورخہ ۱۰ا و۱۱/ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ منگل بدھ کو دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں شعبۂ عربی کے اساتذہ کرام کے لیے تدریب کا پروگرام ہوا، جس کی صدارت حضرت مولانا مجیب اللہ صاحب گونڈوی استاذِ حدیث دارالعلوم دیوبند نے فرمائی، اور جناب مولانا محمد مزمل صاحب بدایونی اور مولانا مفتی اشرف عباس صاحب اساتذۂ دارالعلوم نے تدریب کا فریضہ انجام دیا، اول تا پنجم عربی مربوط مدارس کے ۱۳۰/اساتذۂ کرام اس پروگرام سے مستفیض ہوئے۔ بعد ازاں مورخہ ۲۰/تا ۲۳/ذی قعدہ ۴۷ھ جمعہ تا پیر، حفظ وناظرہ کے اساتذۂ کرام کے لیے دو مقامات پر چار روزہ تدریب کا پروگرام ہوا، (۱) وادی کشمیر کے دس اضلاع اور علاقہ جموں کے ضلع رام بن، ڈوڈہ، کشتواڑ کے مدارس کے لیے دارالعلوم رحیمیہ میں تدریب کا پروگرام ہوا، جس کی صدارت جناب قاری آفتاب احمد صاحب استاذ دارالعلوم نے کی، یہاں ۳۰۸/اساتذہ کرام شریک ہوئے (۲) صوبہ جموں کے باقی سات اضلاع کے حفظ وناظرہ کے اساتذہ کے لیے جامعہ ضیاء العلوم پونچھ میں تدریب کا پروگرام ہوا، یہاں ۹۷/اساتذۂ کرام نے پروگرام سے استفادہ کیا۔ ہر دو مقامات پر تدریب کا فریضہ جناب مولانا محمد الیاس صاحب اور جناب مولانا محمد یونس صاحب پرنام بٹ نے

انجام دیا۔

مدارس کی صورتِ حال کے جائزے کے لیے مورخہ یکم تا ۲۰ ستمبر ۲۶ء کو جملہ مربوط مدارس کا تفصیلی معائنہ کیا گیا، تمام اضلاع کو اکیاون حلقوں میں تقسیم کیا گیا، ضلعی ذمہ داران کو رہبری کی ذمہ داری دی گئی، مختلف اضلاع سے تین تین افراد کی جماعت بنا کر دوسرے اضلاع کے مدارس میں بھیجا گیا۔

مورخہ ۲۶ رجمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو مدرسہ المحمود سری نگر میں، نظام مکاتب، ردفتن سے متعلق خصوصی نشست ہوئی، جس میں مکاتب کے قیام اور ارتداد کے تدارک پر غور کیا گیا، مختلف پروگراموں میں اصلاح معاشرہ کو موضوع بنانے پر غور ہوا، کشمیر کے اسکولی پروگرام وغیرہ میں شرکیہ گیت ''وندے ماترم'' کے پڑھوانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جملہ مکاتب قرآنیہ کے ذمہ داران و معلمین کو ہدایت دی گئی کہ وہ بچوں میں مناجات مقبول سے ''اے خدائے پاک اے رحمان ورحیم'' والی مناجات کا سلسلہ شروع کیا جائے، اس بابت صوبائی اربابِ حکومت سے ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آسام:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آسام، حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب قاسمی زید مجدہم، رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند کی زیر صدارت سرگرم عمل ہے، محترم جناب مولانا عبدالقادر صاحب قاسمی زید مجدہٗ رابطہ کے جنرل سکریٹری ہیں، یہ شاخ بھی فعال ہے، مورخہ ۳۰ رذی قعدہ ۴۴ھ کو تنظیم سے مربوط تمام مدارس کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں باہمی ربط واتحاد کو فروغ دیا گیا، اور مدارس کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تبادلۂ خیالات ہوئے، مدارس کا تعلیمی معاینہ کیا گیا، تدریب المعلمین کے ۲ رپروگرام ہوئے، ۱۴۴۴ھ کا سالانہ امتحان (درجہ فارسی دوم تا دورۂ حدیث و درجات حفظ کا) اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ فضلاء مدارس کی تصحیح قرآن کے لیے قائم حضرت شیخ الاسلام تصحیح قرآن پروجیکٹ کے تحت ۱۶ رتدریبی پروگرام منعقد کیے گئے، جس میں ۲۰۴ رمدارس کے ۴۴۷ رفضلاء شریک ہوئے، فرق باطلہ کی تردید وتعاقب کے

لیے کل وقتی مبلغ کے ذریعہ مختلف پروگرام ہوئے، مدارس دینیہ کے طلبہ، اساتذہ وذمہ داران کو اپنی ذمہ داری کے تئیں مستعد بنانے کی غرض سے تنظیم کی طرف سے تعلیمی بیداری کے ۲/ پروگرام ہوئے۔ مدارس کے داخلی نظام، صفائی ستھرائی، حساب کتاب کی شفافیت، ملکیت کے کاغذات کی درستگی وغیرہ سے متعلق قانون داں حضرات کے مشورے سے رہنما اصول تیار کر کے تمام مربوط مدارس کو بھیجا گیا۔ تنظیم سے مربوط مدارس کی ابتدائی جماعتوں میں آٹھویں تک عصری علوم کے چار مضامین شامل ہیں، اس کے علاوہ این آئی اوایس سے مدارس کو جوڑنے کا کام بھی ہوا۔

۱۴۴۵ھ میں فارسی دوم تا دورۂ حدیث (۹/ درجات)، درجات حفظ (۳/ فروع) شعبۂ بنات (۴/ درجات یعنی مومنہ سال سوم وچہارم، عالمہ ثانیہ اور دورہ حدیث) کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ جس میں عربی کے ۳۴۱، شعبہ حفظ کے ۶۰۷ اور شعبہ بنات کے ۳۹۱ مدارس کے طلبہ وطالبات شریک رہے، مجموعی طور پر ۱۳۳۹/ مدارس کے طلبہ شریک امتحان ہوئے، شعبہ عربی کے ۴۷/ سینٹرز میں ۴۵۵۱/ طلبہ، شعبہ حفظ کے ۶۵/ سینٹر میں ۶۹۵۳ اور شعبۂ بنات کے ۱۰۸/ سینٹر پر ۱۸۷۶/ طالبات، مجموعی طور پر ۲۲۰/ سینٹرز میں ۱۸۳۷۵ (اٹھارہ ہزار تین سو پچہتر) طلبہ وطالبات شریک امتحان رہے۔ مجموعی طور پر تینوں شعبوں (عربی، بنات، اور حفظ) کے ۲۶۷/ طلبہ وظائف اور ۲۰۲/ طلبہ انعامات کے مستحق ہوئے تھے۔ مورخہ ۳/ رجب المرجب ۱۴۴۵ھ پیر کو دفتر آل آسام تنظیم المدارس القومیہ میں حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، شرکاء کی تعداد ۳۹/ رہی، اجلاس میں مدارس کے تعلیمی، تربیتی اور داخلی نظام کو مستحکم بنانے کی غرض سے خصوصی سروے کرانے کی تجویز منظور ہوئی۔ پھر مورخہ ۲۵/ شعبان ۴۵ھ جمعرات کو جناب مولانا عبدالمجید صاحب کی صدارت میں بعد ازاں ۱۳/ محرم ۱۴۴۶ھ شنبہ کو صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی صدارت میں دفتر آل آسام تنظیم المدارس القومیہ کے دفتر میں صوبائی مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں مربوط مدارس میں رابطہ کے زیر انتظام ششماہی امتحان کے انعقاد کا فیصلہ لیا گیا، تعلیمی وتربیتی نظام کے استحکام کے لیے ۱۱/ نکاتی اصول وضوابط اور دارالعلوم دیوبند کا مروجہ نصاب تعلیم مربوط مدارس کے ذمہ داران کو بھیجا گیا، حضرت شیخ الاسلام تصحیح

قرآن پروجیکٹ کو مدارس میں فروغ دینے کی جدوجہد ہوئی اور دینیات کے معلمین کی تربیت بھی کرائی گئی، نیز مختلف شعبہ جات کے متعلقہ امور بحسن خوبی انجام پانے کے لیے ۶/ذیلی کمیٹی کی تشکیل ہوئی ہے، تردید فرقِ باطلہ اور اصلاح معاشرہ کی جدوجہد کی گئی۔

سال ۱۴۴۶ھ میں فارسی دوم تا دورۂ حدیث (۹/درجات) و درجات حفظ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ شعبۂ عربی میں ۴۸/سینٹر کے تحت ۳۰۴/مدارس کے ۴۳۳۴/طلبہ شریک ہوئے، ۳۲۱۹/طلبہ کامیاب ہوئے، ۹۲/طلبہ مستحق وظائف اور ۳۸/طلبہ مستحق انعام قرار پائے۔ شعبہ حفظ وتجوید میں ۶۵/سینٹرز کے تحت ۱۹۷/مدارس کے ۸۰۵۴/طلبہ شریک امتحان رہے، ۱۲۸۷/طلبہ کامیاب ہوئے، جب کہ ۶۳۳/طلبہ مستحق وظائف اور ۱۹۱/طلبہ مستحق انعام قرار پائے، اس طرح مجموعی طور پر درجات حفظ وعربی جماعت میں ۱۱۳/سینٹرز کے تحت ۱۰۲۳/مدارس کے ۱۲۳۸۸/طلبہ شریک امتحان رہے اور ۱۰۳۴۷/طلبہ کامیاب ہوئے، ۲۵۷/طلبہ مستحق وظائف اور ۲۲۹/طلبہ مستحق انعام قرار پائے۔ مورخہ ۱۱/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ کے نظام سے متعلق تمام امور طے پائے۔ بعد ازاں ۲۳/شعبان کو حضرت صوبائی صدر محترم کی زیرصدارت صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس مدرسہ مرکز العلوم ڈبکا ہوجائی میں منعقد ہوا۔ ۴۶ھ میں ۱۱/مراکز میں تدریب کے پروگرام ہوئے، جس میں مجموعی طور پر ۳۲۲/مدارس کے ۱۴۲۹/اساتذۂ کرام کی شرکت رہی۔ اسی طرح ۹/اضلاع میں ۷/تعلیمی وتربیتی واصلاحی جلسے ہوئے، جس میں ۴۶۱/طلبہ واساتذہ شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ مربوط مدارس کو دارالعلوم دیوبند کا جاری کردہ ماہانہ مقدار خواندگی کا نقشہ بھیجا گیا اور دوران معائنہ اس کی جانچ بھی عمل میں آئی۔

مورخہ ۸/تا ۱۳/شعبان ۱۴۴۷ھ کو فارسی اول تا دورۂ حدیث ۱۰/جماعتوں کی تمام کتب کا اور شعبۂ حفظ وتجوید میں ۳/فروع کے امتحانات ہوئے، شعبۂ عربی میں ۴۸/مراکز کے تحت ۳۶۸/مدارس کے ۴۶۹۹/طلبہ اور شعبۂ حفظ وتجوید میں ۶۳/مراکز کے تحت ۶۲۲/مدارس

کے ۸۱۵۳/طلبہ شریک امتحان رہے، مجموعی طور پر ۱۱۱۱/(ایک سوگیارہ) مراکز کے تحت ۹۹۰/مدارس کے ۱۲۸۵۳/طلبہ ۱۴۴۷ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان میں شریک ہوئے۔جس میں سے ۱۰۸۱۴/طلبہ مختلف معیار سے کامیاب قرار پائے جب کہ ۲۰۳۸/طلبہ ناکام رہے۔ عربی درجات میں امتیازی نمبرات سے کامیاب وظائف کے مستحق طلبہ کی تعداد ۸۸/حفظ میں ۴۷۱/اور انعامات کے مستحق طلبہ عربی میں ۲۱/اور حفظ میں ۲۰۷/رہی۔۱۳/نفری امتحان کمیٹی کے ذریعہ امتحان کے جملہ امور عمل میں آئے۔سال گذشتہ ماہانہ مقدار خواندگی ذمہ داران مدارس کو بھیجی گئی تھی اور مدارس کے انتظامی امور(حساب کتاب، زمینی ریکارڈ، رجسٹریشن، صفائی) کے معائنہ کا نظام بنایا گیا تھا، امسال بھی تنظیم کی جانب سے ایک مرحلہ میں ۱۱۲۲/ مدارس حفظ کا تعلیمی معائنہ عمل میں آچکا ہے، باقی کا عزم ہے۔تین روزہ تدریب کے ۷ پروگرام ہوئے، جن میں ۲۰۳/مدارس کے ۲۵۷/اساتذۂ کرام نے شرکت کی۔تصحیح قرآن کے عنوان سے ۲۶ اور صرف ونحو کے اساتذہ کی تربیت کے ۶/ پروگرام منعقد کرنے کا منصوبہ بھی جاری ہے۔رپورٹ کے ساتھ سالانہ امتحان کے مکمل نتائج کی نقل موصول ہوئی ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ آسام کی دوسری شاخ:

سال ۴۵ھ میں جناب مولانا مشتاق احمد عنفر صاحب کو رابطہ مدارس شاخ آسام کا معاون صدر منتخب کیا گیا تھا، موصوف آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ کے تحت مدارس کا نظام چلا رہے ہیں، موصوف کی تصدیق پر آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ کے تحت چلنے والے ان مدارس (جو رابطہ کی شرائط پوری کررہے ہیں) کو حسب ضابطہ رابطہ کا رکن بنایا گیا ہے، اُن کے زیر اہتمام ۲۲/ذی الحجہ ۴۴ھ کو جامعہ آسام دارالحدیث جئی نگر مدرسہ میں تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد ہوا تھا، جس میں ۴۰/سے زائد اساتذہ نے شرکت کی، آخری دن اجلاس عام بھی ہوا تھا، آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ کے تحت تعلیمی معاینہ، تدریب المعلمین، تعلیمی بیداری پروگرام، حفظ قرآن وتجوید نیز نحو وصرف وتفسیر وغیرہ کا مسابقہ کرایا جاتا ہے، ۴۵ھ کا سالانہ اور ۴۶ھ کا ششماہی امتحان بورڈ کے تحت منظّم طور پر لیا گیا۔بورڈ کے تحت صباحی

مکاتبِ کا دینیہ نظام بھی قائم ہے۔

سال ۴۶ھ میں تعلیمی ترقی بورڈ کے تحت عربی اول تا دورہ حدیث و درجات حفظ وغیرہ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت ہوا، عربی درجات میں شرکاء امتحان کی تعداد ۳۵/مراکز کے تحت ۲۰۰۴/رہی، جب کہ درجات حفظ میں ۱۷/مراکز کے تحت ۲۷۱۸/طلبہ شریک امتحان رہے، ۱۰/رجب ۴۶ھ کو جناب مولانا مجاہدالاسلام صاحب قاسمی جنرل سکریٹری تعلیمی ترقی بورڈ کے زیر اہتمام مدرسہ قاسم العلوم موڈ بھنگا میں انعامی اجلاس منعقد ہوا، پروگرام میں سالانہ وششماہی تقابلی امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو وظائف اور انعامات دئے گئے، نیز امتحان کے اعتبار سے ممتاز مدرسے کے ذمہ داران کی نقد رقم کی شکل میں حوصلہ افزائی کی گئی، ۲۵/شعبان ۴۶ھ جمعرات کو جناب مولانا عبدالرشید صاحب قاسمی کی زیر صدارت تعلیمی ترقی بورڈ کے دفتر میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ ۱۸/مکاتب کی از سرنو تشکیل عمل میں آئی اور تدریب کے پروگرام بھی منعقد ہوئے۔ ماہ ذی الحجہ ۴۶ھ میں جامعہ آسام دارالحدیث جئے نگر ہوجائی اور مدرسہ عائشہ صدیقہ مری گاؤں میں پانچ پانچ روزہ دو تدریبی کیمپ منعقد کیے گئے۔ دونوں کیمپوں میں مختلف مدارس کے ۲۰۰/اساتذۂ کرام شریک ہوئے۔

مورخہ ۱۶/تا ۱۸/ جمادی االثانیہ ۴۷ھ اتوار تا منگل تعلیمی ترقی بورڈ کی زیر نگرانی حفظ قرآن، تفسیر، نحو وصرف اور عربی زبان وادب کا مسابقہ رہوار پارا شاعت الاسلام مدرسہ میں منعقد ہوا، آخری دن انعامی جلسہ بھی ہوا، راقم السطور بھی حاضر رہا، مسابقہ اور ششماہی وسالانہ مشترکہ امتحان میں کامیاب طلبہ کو انعامات دئے گئے، امتحان میں کامیابی کے اعتبار سے ممتاز کارکردگی والے مدارس کو بھی وظائف دئے گئے۔ سال گذشتہ ۴۷ھ کا ششماہی وسالانہ امتحان تعلیمی ترقی بورڈ کے نظام کے تحت ہوا، سالانہ امتحان میں عربی مدارس کے ۲۲/مراکز، تحفیظ القرآن کے ۱۴/مراکز، مدارسِ بنات کے ۳۵/مراکز میں شرکاء امتحان کی مجموعی تعداد ۹۸۲۳/رہی، جن میں ۴۴۸۳/طلبہ اعلیٰ معیار، ۱۶۹۷/طلبہ وسطیٰ اور ۱۵۸۲/طلبہ ادنیٰ معیار سے کامیاب قرار پائے۔ مورخہ ۱۴/صفر ۴۸ھ جمعرات کو تعلیمی ترقی بورڈ کے دفتر میں جناب

مولانا عبدالرشید صاحب قاسمی کی زیر صدارت مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں عصری تعلیم کے نظام اور جدید مدارس کے الحاق سے متعلق فیصلے لیے گئے۔ آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ ریاستی دینی تعلیمی بورڈ کے اشتراک سے صباحی مکاتب کی تعلیم، اصلاح معاشرہ، نئے مکاتب کے قیام، تدریب المعلمین وغیرہ کا کام بھی انجام دے رہا ہے۔ مربوط مدارس کا سال میں تین مرتبہ معاینہ بھی کیا جاتا ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی بنگال زون نمبر (۱):

رابطہ مدارس مغربی بنگال شاخ کے صدر، محترم جناب مولانا صدیق اللہ صاحب چودھری زید مجدہم ہیں، جناب مولانا فخر الدین احمد صاحب زید مجدہ شاخ کے ناظم اعلیٰ اور جناب مولانا عبدالسلام صاحب مدظلہ صوبائی رابطہ کے ناظم ہیں یہاں بھی رابطہ مدارس سے متعلق مختلف امور باحسن وجوہ انجام پاتے ہیں، سالانہ اجتماعی امتحان منظّم طور پر لیا جاتا ہے، درجہ دینیات سوم و چہارم، عربی اول تا عربی سوم اور درجات حفظ کا امتحان مورخہ ۶ر تا ۹ر شعبان ۱۴۴۴ھ کو اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، امتحان کے لیے تینوں زونوں (کولکاتا، قرض گرام، اور مالدہ) کے لیے ۵۲ر سینٹرز بنائے گئے، ۷۹۹ر مدارس کے طلبہ امتحان میں شریک ہوئے، عربی درجات کے ۷۱۶۹ر طلبہ اور درجہ حفظ کے ۷۸۳۴ر طلبہ امتحان میں شریک رہے، مختلف مدارس کے ۱۰۰ر سے زائد منتخب علماء کرام کے ذریعہ ۴۲۰۰۰ر امتحانی کاپیوں کی جانچ کرائی گئی۔ مورخہ ۱۱ر ذی قعدہ ۱۴۴۴ھ جمعرات کو جناب مولانا صدیق اللہ صاحب چودھری کی صدارت میں رابطہ مدارس شاخ مغربی بنگال کا ۲۳ر واں نمائندہ اجلاس مہاجاتی سدن کولکاتا میں منعقد ہوا، ناچیز بھی شریک اجلاس رہا، اجلاس میں ۸ر اہم ایجنڈوں سے متعلق گفتگو ہوئی، علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے، صوبائی رابطہ کی آمد وصرف کا حساب بھی پیش ہوا اور اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۴ھ میں مختلف پوزیشن لانے والے طلبہ کو کتابوں کی شکل میں انعامات بھی دیے گئے۔ نمائندہ اجلاس سے ایک روز قبل ۱۰ر ذیقعدہ ۱۴۴۴ھ کو جمعیت علماء بھون کولکاتا میں ایک اہم خصوصی تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں حفظان صحت اور قوانین

ہند سے واقفیت پر ماہر ڈاکٹروں وقانون داں حضرات کے ذریعہ ذمہ داران مدارس کی رہنمائی کی گئی۔۳۰/۳۵/افراد پر مشتمل قرّاء حضرات کی ایک جماعت کے ذریعہ درجۂ حفظ، ناظرۂ کلام پاک اورنورانی قاعدہ پڑھانے والے اساتذہ کی تربیت کے لیے سہ روزہ تربیتی پروگرام صوبے کے تمام اضلاع میں منعقد کرنے کا نظام بنایا گیا۔۱۳/ستمبر ۲۰۲۲ء سے ۲۴/اگست ۲۰۲۳ء کے درمیان مختلف تاریخوں میں مجموعی طور پر ۱۵/اضلاع کے ۲۰/سینٹرز میں ۶۵۳/ مدارس کے ۱۳۷۳/اساتذۂ کرام نے تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔مورخہ ۲۰/صفرالمظفر ۱۴۴۵ھ مطابق ۷/ستمبر ۲۰۲۳ء کو تمام ضلعی ذمہ داران اورمخصوص مدارس کے نمائندگان کے ساتھ خصوصی میٹنگ محترم صوبائی صدر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی،جس میں امتحانی نظام، مدارس کے طلبہ سے متعلق امور اوراساتذہ کی تنخواہوں اور سالانہ روداد کی طباعت وغیرہ سے متعلق اہم فیصلے لئے گئے۔

سال ۴۵ھ میں درجہ دینیات سوم وچہارم،عربی اول تا عربی سوم اور درجات حفظ (مکمل ونامکمل) کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، امتحان کے لیے تینوں زونوں (کولکاتا،قرض گرام،اور مالدہ) کے لیے ۵۹/سینٹرز بنائے گئے،۹۳۲/مدارس کے طلبہ امتحان میں شریک ہوئے،عربی درجات کے ۹۰۳۷/طلبہ اور درجہ حفظ کے ۱۰۷۹۶/طلبہ امتحان میں شریک رہے،اس طرح عربی اور حفظ کے امتحان میں شریک طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۹۸۳۳/رہی، مختلف مدارس کے ۱۰۰/سے زائد منتخب علماء کرام کے ذریعہ ۵۶۰۰۰/امتحانی کاپیوں کی جانچ کرائی گئی۔اور ۱۰/شوال کو نتائج ظاہر کردئے گئے،مختلف درجات میں مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۳۶۳/رہی،مورخہ ۱۷/ربیع الثانی ۴۵ھ جمعرات کو جمعیۃ علماء بھون کولکاتا میں صوبائی رابطہ کے اراکین عاملہ وضلعی ذمہ داران ومعاونین کی اہم نشست جناب صوبائی صدر محترم کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں مرکزی رابطہ سے موصولہ ہدایات کے نفاذ پر گفتگو کے ساتھ دیگر ضروری امور پر بھی غور وفکر ہوا۔ بعد ازاں مورخہ ۱۳/ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ بدھ کو جناب مولانا صدیق اللہ صاحب چودھری کی صدارت میں رابطہ مدارس شاخ

مغربی بنگال کا ۲۴/واں نمائندہ اجلاس مہاجاتی سدن کولکاتا میں منعقد ہوا، جناب مولانا محمد مزمل صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند نے ذمہ داران مدارس سے اہم خطاب کیا، دیگر علماء کرام کے بھی خطابات ہوئے، اجلاس میں ۱۱/اہم ایجنڈوں پر گفتگو ہوئی،، ۶۵۰/نمائندگان مدارس شریک اجلاس ہوئے، اجتماعی امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو کتابی شکل میں انعامات بھی دیے گئے۔ ۲۴/ذی قعدہ و ۱۴/ذی الحجہ ۴۵ھ کو صوبائی مجلس عاملہ کے ارکان کی میٹنگ ہوئی، جس میں نمائندہ اجلاس میں منظور کردہ تجاویز پر عملی اقدامات پر گفتگو ہوئی، مدارس کے اساتذہ کرام وطلبۂ عزیز کو دستورِ ہند کی اہم دفعات سے واقف کرانے کے لیے پورے ملک میں چار تربیتی پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ ہوا، پھر مورخہ ۳/محرم ۱۴۴۶ھ کو جمعیۃ علماء بھون کولکاتا میں صوبائی رابطہ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں سالانہ امتحان ۱۴۴۶ھ کے انعقاد سے متعلق تمام ضروری امور طے پائے، مورخہ ۱۷/محرم ۴۶ھ بدھ کو ایک ہی تاریخ میں تمام ضلعی کمیٹیوں نے میٹنگ کر کے صوبائی رابطہ کے فیصلوں (اجتماعی امتحان، نظامِ تعلیم اور مقدار خواندگی، ضلعی سطح پر مدارس کا معائنہ، جائزہ کے لیے فارم معلومات) کو پہنچایا، ۲۵/ربیع الاول ۴۶ھ کو جمعیۃ علماء بھون کولکاتا میں مجلس عاملہ کی اہم میٹنگ ہوئی جس میں ۸/رکنی امتحانی بورڈ کی تشکیل ہوئی، اور آئندہ سالانہ اجتماعی امتحان سے متعلق ضروری امور طے پائے۔ ماہ اگست وستمبر ۲۴ء میں پورے صوبے کے ۹/مقامات پر فن نحو، صرف اور عربی ادب کے اساتذہ کے لیے تدریب المعلمین کا پروگرام ہوا، ۶/مقامات پر مقامی معیاری مدارس کے اساتذہ کرام نے تربیت فرمائی اور آخری تین مقامات پر جناب مولانا محمد علی صاحب بجنوری استاذ دارالعلوم نے تربیت کے فرائض انجام دئے، ان ۹/مقامات پر استفادہ کرنے والے اساتذہ کی مجموعی تعداد ۱۵۱۰/رہی۔

سال ۴۶ھ میں درجہ دینیات سوم وچہارم، عربی اول تا عربی سوم اور درجات حفظ (مکمل وناکمل) کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، امتحان کے لیے چاروں زون (کولکاتا، قرض گرام، بردوان، اور مالدہ) کے لیے ۶۵/سینٹرز بنائے گئے، ۱۰۰۴/مدارس

کے طلبہ امتحان میں شریک ہوئے،عربی درجات کے۱۰۶۸۴/طلبہ اور درجہ حفظ کے ۱۳۳۲۸/طلبہ امتحان میں شریک رہے،اس طرح عربی اور حفظ کے امتحان میں شریک طلبہ کی مجموعی تعداد۲۴۰۱۲/رہی،مختلف مدارس کے ۱۰۰/سے زائد منتخب علماء کرام کے ذریعہ ۶۲۰۰۰/جوابی کاپیوں کی جانچ کرائی گئی۔مختلف درجات میں مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد۵۴۱/رہی۔مورخہ۱۵/ذی قعدہ۴۶ھ بدھ کو پنچایت مسجد کولکاتا میں صوبائی رابطہ کے اراکین عاملہ وضلعی ذمہ داران ومعاونین کی اہم نشست جناب صوبائی صدر محترم کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں صوبے کے تمام اضلاع میں جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کے پہلے ہفتے تا آخر ہفتہ جمادی الثانیہ ضلعی میٹنگوں کے انعقاد کی تاریخیں طے پائیں، سالانہ فیس کی رقم کا دس فیصد حصہ ضلعی اخراجات پر صرف کرنے کا فیصلہ لیا گیا،باعتبار مراتب (علیا،وسطیٰ ابتدائیہ)اساتذہ کی تنخواہوں کا معیار متعین ہوا،علاوہ ازیں مدارس کی روداد کی طباعت،زون وار اضلاع کی تقسیم اور دیگر امور پر بھی غور وفکر ہوا۔مورخہ۱۶/ذی قعدہ۱۴۴۶ھ بدھ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں رابطہ مدارس شاخ مغربی بنگال کا۲۵/واں نمائندہ اجلاس مہاجاتی سدن کولکاتا میں منعقد ہوا، اجلاس میں متعدد اہم ایجنڈوں پر گفتگو ہوئی، دیگر علماء کرام کے بھی خطابات ہوئے،تعلیم وتربیت کی بہتری واستحکام کے مفید مشورے پیش ہوئے، مدرسے کے مالی نظام اور حساب کتاب کی شفافیت،صفائی ستھرائی اور بجلی کے صحیح نظم وضبط پر توجہ دلائی گئی، جناب انیس الاسلام صاحب ایڈوکیٹ کولکاتا ہائی کورٹ وممبر آف وقف ٹربیونل نے وقف ترمیمی ایکٹ کا خلاصہ پیش کیا اور درپیش خطرات سے حاضرین کو آگاہ کیا، اور مدارس ومساجد کے تحفظ کے مشورے بھی پیش کیے،اجلاس میں حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زیدمجدہم کا اہم پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔۶۴۸/مدارس کے۸۵۰/نمائندگان شریک اجلاس ہوئے،اجتماعی امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات بھی دیے گئے۔پھر مورخہ ۲۷/محرم ۴۷ھ بدھ کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت جمعیۃ علماء بھون کولکاتا میں رابطہ مدارس شاخ بنگال کی میٹنگ ہوئی،۱۰۰/مدارس

کے ۲۰۰/ذمہ داران مدارس واساتذہ نے شرکت کی، مرکزی دفتر کا مرسلہ خط بھی پڑھا گیا۔ تدریب المعلمین اور مدارس کے معاینے، مکاتب کے قیام، مدارس اسلامیہ کے نصاب میں عصری علوم کی شمولیت، فرق باطلہ کی تردید وغیرہ امور سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے۔

مورخہ ۱۳/جمادی الاولیٰ ۴۷ھ بدھ کو بمقام بانکڑا بیراٹی کولکاتا میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان ۴۷ھ کے نظم، پرچہ بینی، ممتحنین ونگراں کی تعیین، امتحان کی تاریخوں وغیرہ سے متعلق مشورے سے اہم امور طے پائے۔ ۹رکنی امتحان کمیٹی تشکیل پائی۔ مرکزی دفتر کی ہدایت پر آئندہ تین سالہ ٹرم کے لیے جزوی ترمیم کے ساتھ ارکان عاملہ وعہدیداران کی توسیع عمل میں آئی۔ ایس آئی آر کو اہمیت دیتے ہوئے اس سے متعلق بنگلہ زبان میں دوورقی معلوماتی فارم حاضرین کو پیش کر کے اُسے عام کرنے کی تاکید کی گئی۔ اس کے علاوہ حسب ضرورت صوبائی اور ضلعی سطح پر پورے سال میں ۳۰-۳۵ نشستیں ہوئیں۔ صوبائی رابطہ کے ذریعہ مدارس کا معائنہ کر کے مغربی بنگال کے مربوط مدارس کی روداد کا نواں ایڈیشن ماہ رمضان المبارک ۴۷ھ سے قبل شائع کیا گیا۔

مورخہ ۱/۲/۳/۴/شعبان المعظم ۴۷ھ بروز منگل تا جمعہ کو مربوط مدارس کی پانچ جماعت عربی سوم، عربی دوم، عربی اول، دینیات چہارم اور دینیات سوم کی تمام کتابوں کا اور درجۂ حفظ مکمل اور نامکمل (۱۰/پارے) والے طلبہ کا سالانہ امتحان رابطہ بورڈ کے تحت لیا گیا۔ تینوں زون (کولکاتا، بردوان، اور مالدہ) لیے مجموعی طور پر ۶۹/سینٹر بنائے گئے، جس میں ۱۱۱۸ (گیارہ سو اٹھارہ) مدارس سے ۲۸۰۰۱ (اٹھائیس ہزار ایک) طلبہ شریک امتحان رہے، درجات عربیہ میں ۱۲۰۹۷/اور درجات حفظ میں ۱۵۹۰۴/طلبہ شریک امتحان ہوئے۔ ۶/تا ۱۰/شعبان ۴۷ھ کو تقریباً ۶۴۰۰۰ (چوسٹھ ہزار) جوابی کاپیوں کی جانچ کا کام مختلف مدارس کے ۱۲۲/منتخب اساتذہ کے ذریعہ انجام پایا۔ جماعت عربی سوم، عربی دوم، عربی اول، دینیات چہارم اور دینیات سوم میں اول تا دہم پوزیشن یافتہ طلبہ کی مجموعی تعداد ۶۵۔ حفاظ طلبہ (حفظ مکمل) اول تا پنجم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۱۶۴/حفظ نامکمل میں اول تا سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۳۱۸/رہی، جب کہ جنرل سبجیکٹ میں اول تا پنجم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۳۸/رہی۔ اس

طرح مجموعی طور پر تمام درجات میں پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۵۸۵ رہی۔

یکم محرم الحرام ۱۴۴۸ھ بدھ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں جامعہ اسلامیہ مدنیہ مدنی نگر بانکڑا، کولکاتا میں صوبائی مجلس عمومی کا ۲۶ رواں اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب زیدہ مجدہ رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند مہمان خصوصی کے طور پر شریک اجلاس رہے، ناچیز بھی حاضر رہا، اجلاس میں ۱۶۷ر مدارس کے تقریباً ۲۵۰۰ر افراد شریک ہوئے۔ کولکاتا ہائی کورٹ کے وکلاء کی ایک ٹیم نیز پورے صوبے سے ممتاز علماء دین، دانشوران قوم وملت بھی شریک ہوئے۔ ملکی وصوبائی موجودہ صورت حال پر بھی گفتگو ہوئی، ایک اعلامیہ بھی جاری کیا گیا۔ ایک روز قبل ۳۰ر ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ منگل کو تین نشستوں پر مشتمل مجلس عاملہ کا اجلاس جمعیۃ علماء بھون، بانکڑا، کولکاتا میں ہوا، جس میں دیگر اہم فیصلوں کے ساتھ ساتھ امسال صوبائی سطح پر عربی چہارم (جماعت شرح جامی) تا دورۂ حدیث شریف تک تمام جماعتوں کا امتحان لینے کا فیصلہ لیا گیا۔ وندے ماترم گیت کی مخالفت میں حاضرین کے دستخط اور تائید کے بعد اردو میں ایک فتویٰ بھی جاری کیا گیا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی بنگال زون نمبر (۲):

مغربی بنگال کے ضلع مرشدآباد وغیرہ کے مدارس کی تصدیق کے لیے جناب مولانا محمد نجم الحق صاحب مظاہری مصدق مقرر تھے، موصوف کی تصدیق پر ضلع مرشدآباد وغیرہ کے مدارس کا حسب ضابطہ رابطہ مدارس سے الحاق کا کام ہوتا تھا۔

امسال علاقے کے مدارس کی درخواست پر ان کی سہولت کے پیش نظر چار اضلاع (مرشدآباد، بیربھوم، مالدہ اور دکھن دیناج پور) پر مشتمل دوسرا زون بنایا گیا ہے، اور دوسرے زون کے لیے محترم جناب مولانا محمد نجم الحق صاحب کو صدر اور جناب مولانا مفتی عبدالقدوس صاحب کو ناظم اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے، زون کی تقسیم کے بعد یہاں مورخہ ۶ رصفر ۱۴۴۸ھ پیر کو جناب مولانا محمد نجم الحق صاحب مظاہری کے زیر اہتمام رابندر اسدن ہال

برہم پور مرشد آباد میں زون نمبر (۲) کی مجلس عمومی کا پہلا اجلاس ہوا، جس میں ۳۷۰/ سے زائد مربوط وغیر مربوط مدارس کے تقریباً ایک ہزار ذمہ داران، اساتذہ، علماء اور حفاظ اور ائمہ حضرات نے شرکت کی، راقم سطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں چار اضلاع پر مشتمل زون نمبر (۲) کی ترقی واستحکام، فعالیت اور اجتماعی امتحان سے متعلق مشورے ہوئے، اور مجلس عاملہ اور مجلس تعلیمی کی تشکیل عمل میں آئی، اتفاق رائے سے زون کے ارکان عاملہ، عہدے داران اور مدعووین خصوصی کا انتخاب ہوا، نیز ضلعی شاخوں کا نظام بھی طے کیا گیا۔ چاروں اضلاع کے ان طلبہ کو جنھوں نے سالِ گذشتہ زون نمبر (۱) کے تحت سالانہ امتحان دے کر پوزیشن حاصل کی تھی ان کو انعامات بھی دئے گئے۔ بعد ازاں مورخہ ۹/ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ پیر کو مدرسہ امدادیہ اتر بھوانی ضلع مالدہ میں زون کی مجلس تعلیمی کی میٹنگ ہوئی، جس میں زون کے چاروں اضلاع سے ۷۷/ نمائندگان نے شرکت کی، میٹنگ میں نصاب تعلیم، سالانہ تعطیلات کی تعیین، ششماہی وسالانہ امتحان کے اوقات کی تعیین، ممتحنہ کتب، نحو وصرف، حفظ قرآن کے مسابقے، پرچہ سوالات وجوابی کاپیوں کی تیاری وجانچ، مدارسِ اسلامیہ میں دسویں جماعت تک عصری تعلیم کا نظم اور تدریب المعلمین وغیرہ امور پر مشورے کر کے اہم فیصلے لیے گئے۔ فرقِ باطلہ خصوصاً فتنۂ قادیانیت وشکیلیت کی تردید کے لیے چاروں اضلاع میں میٹنگیں کر کے فتنوں کے تعاقب کے سلسلے میں لائحۂ عمل بنایا گیا اور ذمہ داران مدارس کی توجہ مبذول کرائی گئی۔ قیامِ مکاتب کے سلسلے میں بھی جدوجہد جاری ہے۔ مورخہ ۱۹/ ربیع الاول ۴۸ھ کو زون کے مدارس کی چہارم تا دورۂ حدیث شریف کی جماعتوں کے طلبہ کا جائزہ امتحان بحسن وخوبی لیا گیا، جس کے لیے ۳/ سینٹر بنائے گئے تھے، تینوں سینٹر میں ایک ناظم سینٹر اور دو معاون مقرر کئے گئے تھے۔ اور ۱۴۴۸ھ میں مربوط مدارس کے طلبہ کے امتحانات سالانہ منظّم طور پر کرانے کا عزم کیا گیا اور ضروری امور طے کیے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۱):

مغربی یوپی زون نمبر (۱) محترم جناب قاری شوکت علی صاحب زید مجدہم مہتمم جامعہ

عربیہ اعزاز العلوم ویٹ ہاپوڑ کی زیر صدارت سرگرم عمل ہے، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۲۸ ؍ربیع الثانی ۴۴ھ جمعرات کو جامعہ محمودیہ نوگزہ پیر میرٹھ میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں ۱۴۴۴ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان کے نظم سے متعلق مشورے ہوئے تھے، پھر مورخہ ۱۹ ؍جمادی الثانیہ ۴۴ھ جمعرات کو جامعہ عربیہ خادم الاسلام ہاپوڑ میں مجلس عاملہ کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں مشترکہ امتحان کے طریقۂ کار پر غور ہوا، امتحانات کی تاریخیں طے ہوئیں اور نگراں حضرات کا بھی انتخاب ہوا۔ مورخہ ۴ ؍شعبان کو درجہ فارسی تا سوم عربی میں تین تین کتابوں کا امتحان ہوا، ۲۶ ؍مراکز امتحان بنائے گئے، جس میں ۸۵ ؍مدارس کے ۲۶۳۰ ؍طلبہ شریک امتحان ہوئے، ۳۵ ؍ممتحنین کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ عمل میں آئی، ۲۴۸۳ ؍طلبہ پاس ہوئے جب کہ ۱۴۷ ؍طلبہ ناکام رہے۔ مورخہ ۱۸ ؍ذی قعدہ ۴۴ھ کو بھی جامعہ محمودیہ سروٹ مظفر نگر میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں ۴۴ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان کی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔

بعد ازاں مورخہ ۶ ؍صفر ۱۴۴۵ھ کو بھی جامعہ اعزاز العلوم ویٹ میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں ۱۴۴۵ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان میں عربی چہارم کے امتحان کا اضافہ منظور ہوا، ممتاز نمبرات سے کامیاب طلبہ کو انعامات اور توصیفی سند دینے کا بھی فیصلہ لیا گیا، تدریب المعلمین اور اس کے طریقہ کار کے بارے میں مشورے ہوئے، نیز دار العلوم دیوبند اور جمعیۃ علماء ہند کی تحریک مکاتب کے قیام کی کوششوں کو کامیاب بنانے کا عزم کیا گیا، مسلمانوں کے عصری اداروں کے طلبہ کو اسلامی عقائد و مسائل سے واقفیت کے طریقۂ کار پر غور ہوا۔ پھر مورخہ ۸ ؍جمادی الاولیٰ ۴۵ھ جمعرات کو جامعہ سبیل الفلاح ہرّہ موڑ میرٹھ میں زون کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۵ھ کے انعقاد کے انتظامی امور اور مختلف کمیٹیوں کی تشکیل اور امتحان کی تاریخیں اور نظام الاوقات وغیرہ سے متعلق غور وخوض کر کے اہم فیصلے لیے گئے، محترم صوبائی صدر صاحب کی قیادت میں ۶ ؍افراد پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل ہوئی، ۱۳ ؍افراد پر مشتمل ضلعی سطح پر نگراں کمیٹی بنائی گئی، مجوزہ نظام کے مطابق مورخہ ۲۹ ؍رجب و یکم شعبان کو درجہ فارسی تا سوم عربی تین تین کتاب اور عربی چہارم

میں دو کتاب کا امتحان ہوا، عربی کے امتحان کے لیے ۳۰/مراکز امتحان بنائے گئے، جامعہ اعزاز العلوم کے دفتر میں تقریباً پچاس مختلف اساتذۂ کرام کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ عمل میں آئی۔ مورخہ ۲۰/شعبان ۴۵ھ کو درجات حفظ کے طلبہ کا متعدد مراحل اور مقامات میں امتحانات ہوئے، ۳۰۷۸ (تین ہزار اٹھہتر) طلبہ حفظ وتجوید شریک امتحان ہوئے مورخہ ۲۱/ذی قعدہ ۴۵ھ جمعرات کو محترم صوبائی صدر صاحب کی صدارت میں جامعہ امداد الاسلام ہرسولی مظفر نگر میں زون کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں مشترکہ امتحان سالانہ ۴۵ھ کی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی، اہم امور پر غور وخوض کر کے تجاویز منظور ہوئیں، اساتذہ کی تدریب کے لیے مشورے ہوئے، مدارس اسلامیہ عصری علوم کی تعلیم سے متعلق بھی گفتگو ہوئی، میٹنگ میں صوبائی آمد وصرف کا حساب بھی پیش ہوا۔ ضلع سطح پر بعض اضلاع میں اساتذہ کی تربیت کے پروگرام اور بعض میں مربوط مدارس کے معائنے کا نظام بنایا گیا۔

سال ۴۶ھ میں اجتماعی امتحان کے لیے ۶/افراد پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل پائی تھی، ہر ضلع میں چند افراد پر مشتمل ضلعی نگراں کمیٹی بھی بنائی گئی تھی، مجوزہ نظام کے مطابق ۵و۶/شعبان ۴۶/ میں درجہ فارسی تا سوم عربی میں تین تین کتاب اور درجہ چہارم عربی میں دو کتابوں کا امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، عربی درجات کے لیے ۳۳/سینٹرز بنائے گئے، ۳۱۵۸/طلبہ عربی کے امتحان میں شریک ہوئے، اور ۲۵۹۳/طلبہ کامیاب قرار پائے۔ ۴۹ ممتحنین کرام کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ عمل میں آئی۔ اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد درجہ فارسی تا چہارم عربی میں مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۳۳/رہی۔ شعبہ حفظ کا امتحان بھی صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام مورخہ ۵/تا ۲۰/شعبان ۴۶ میں ہوا، ۱۱۷/مراکز امتحان میں ۹۸۹۴/طلبہ شریک امتحان رہے۔ مورخہ ۲۱/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ یک شنبہ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں جامعہ اعزاز العلوم ویٹ میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، جس میں بطور مہمان خصوصی حضرت مہتمم صاحب دار العلوم وصدر کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ زید مجدہم اور حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دار العلوم دیوبند بھی شریک رہے

اورکلیدی خطاب فرمایا۔اجلاس میں صوبائی رابطہ کے استحکام، تدریب المعلمین ،طلبہ کی تربیت، فرق باطلہ کی تردید، معیارتعلیم کی بہتری اور مدارس اسلامیہ کے نصاب میں عصری علوم کی شمولیت وغیرہ امور سے متعلق ۶/اہم تجاویز پیش ہوکر منظور ہوئیں،۴۵ھ کے سالانہ امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کوبدست حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم انعامات (کتابی شکل میں) ،سند نشانِ امتیاز اور شیلڈ تقسیم کیے گئے۔۲۲۳/مدارس سے ۳۷۸/نمائندگان اجلاس میں شریک رہے۔

مورخہ ۱۱/صفر ۴۷ھ جمعرات کوصوبائی صدرمحترم کی زیرصدارت مدرسہ سراج العلوم کھوڈہ مظفرنگر میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں مشترکہ امتحانات کی تفصیلی رپورٹ اورسالانہ آمدوصرف کا حساب پیش ہوا ، نیز تعلیم وتربیت کی عمدگی، نصاب کی یکسانیت، قیام مکاتب کی تحریک،فرق باطلہ کی تردید،انتظام وانصرام کی بہتری اور مدارس اسلامیہ میں عصری نصاب کی شمولیت وغیرہ سے متعلق غور وفکر کرکے اہم فیصلے لیے گئے۔ پھرمورخہ ۱۶/ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کوصوبائی صدرمحترم کی زیرصدارت جامعہ خادم الاسلام ہاپوڑ میں صوبے کی مجلس عاملہ اورتقسیم انعامات کا پروگرام منعقد ہوا،اجلاس میں ۴۷ھ کے سالانہ اجتماعی امتحانات سے متعلق مشورے ہوئے، ارتدادی سرگرمیوں کے خلاف جاری کوششوں کا جائزہ لے کرآئندہ کا لائحۂ عمل طے پایا، پوزیشن حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو پانچ پانچ سوروپئے نقد،توصیفی سند،شیلڈ،قلم،متعدد کتب وغیرہ انعام میں دئے گئے،حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند بطور مہمان خصوصی شریک رہے اورحاضرین سے اہم خطاب فرمایا، ناچیز بھی حاضر رہا۔

مورخہ ۱۶/جمادی الثانیہ ۴۷ھ مطابق ۸/دسمبر ۲۵ء دوشنبہ کو مدرسہ امدادالعلوم پسونڈہ غازی آباد میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا،جس میں مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت پرآئندہ ٹرم کے لیے ارکان عاملہ کی نئی تشکیل عمل میں آئی اورعہدیداران کا انتخاب ہوا۔ ۱۴۴۷ھ کے سالانہ اجتماعی امتحانات سے متعلق مشورے ہوئے، عربی چہارم کے امتحان کا اضافہ

منظور ہوا۔ مظفرنگر، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، بلندشہر، باغپت وغیرہ اضلاع میں حفظ کے امتحان کے لیے تین تین چار چار افراد پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ مجوزہ نظام کے مطابق مورخہ ۴ و ۵ شعبان ۴۸ھ کو زون کے مربوط مدارس کی جماعت فارسی تا چہارم عربی کا سالانہ امتحان اجتماعی نظام کے تحت لیا گیا، ۹ راضلاع کے ۹۳ مدارس سے ۳۱۷۶ رطلبہ شریک امتحان رہے، جن میں سے ۲۶۹۱ رطلبہ کامیاب، جب کہ ۴۵۳ رطلبہ ناکام رہے۔ ۳۲ رطلبہ نے امتیازی نمبرات (۵ رطلبہ اول پوزیشن، ۶ رطلبہ دوم اور ۲۱ رطلبہ نے سوم پوزیشن) سے کامیابی حاصل کی، امتحان کے لیے ۳۳ سینٹرز بنائے گئے تھے، امتحان کی شفافیت کے پیش نظر تمام سینٹر پر مقامی ذمہ داروں کے علاوہ صوبے کی جانب سے ایک نگراں مقرر تھا، صدر محترم اور ناظم اعلیٰ نے مختلف سینٹرز پر ہنگامی طور پر بغیر کسی پیشگی اطلاع کے دورہ کیا۔ پورے امتحان پر نظر رکھنے کے لیے ۵ رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی تشکیل پائی تھی۔ کاپیوں کی جانچ کے لیے دو مرکز (۱-: جامعہ اعزاز العلوم ویٹ ۔۲-: خادم العلوم باغوں والی) متعین تھے، جانچ مرکز اعزاز العلوم میں ۲۴ رممتحنین اور جانچ مرکز خادم العلوم باغونوالی میں ۲۶ رممتحنین کے ذریعہ کاپیوں کی جانچ ہوئی، اس طرح ۵۰ ممتحنین کے ذریعہ جانچ کا عمل انجام پایا۔ درجات حفظ کے لیے سہ رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی گئی جو پورے نظام امتحان کی ذمہ دار تھی، ہر ضلع میں ضلعی کمیٹیاں بھی تشکیل پائیں۔ مورخہ یکم تا ۲۰ رشعبان درجات حفظ کا امتحان ہوا، ۱۴۸ رمراکز کے تحت ۱۱۵۶۱ ر (گیارہ ہزار پانچ سو اکسٹھ) طلبہ شریک امتحان رہے، جن میں ۱۱۳۵۰ رطلبہ کامیاب قرار پائے، جبکہ ۲۱۱ رطلبہ ناکام رہے۔ ممتحنین حضرات کی تعداد ۲۹۰ رتھی۔

مورخہ ۲۳ رمحرم الحرام ۴۸ھ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں ادارہ فیض مسیح الامت، قصبہ بڑوت باغپت میں صوبائی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں ۴۷ھ کے سالانہ امتحان کی مفصل رپوٹ پیش کی گئی، آمد وصرف کا گوشوارہ پیش ہوا، گزشتہ اجلاسوں میں تعلیم وتربیت سے متعلق منظور شدہ تجاویز کو عملی شکل دینے پر زور دیا گیا، تمام مدارس سے آن لائن پورٹل

تیار کرانے کی تاکید کی گئی تاکہ اُسے صوبائی رابطہ کے پورٹل سے منسلک کیا جاسکے۔ پھر مورخہ ۴؍ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ جمعرات کو محترم صوبائی صدر صاحب کے زیر اہتمام صوبائی سطح پر مدرسہ تعلیم الاسلام پپلیڑہ ہاپوڑ میں صوبائی سطح کا انعامی اجلاس دونشست میں ہوا، پہلی نشست میں سال رواں ۴۸ھ کے امتحان سے متعلق تفصیلی مشورہ ہوا، دوسری نشست میں سال گذشتہ ۴۷ھ کے امتحان میں پوزیشن لانے والے ۳۲؍امتیازی طلبہ کو انعام دیا گیا۔اجلاس میں صوبائی اہم ذمہ داران کے علاوہ ناچیز بھی شریک رہا،ضلعی سطح پر ضلع باغپت، بلند شہر اور میرٹھ میں بھی امتیازی نمبرات سے کامیاب طلبہ کے لیے انعامی اجلاس ہوئے اور ضلعی رابطے سے متعلق اہم امور پر مشورے بھی ہوئے۔

صوبائی رابطہ کے تحت مربوط مدارس کے اساتذہ کی تربیت کے لیے مورخہ ۱۴، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۲۳؍جولائی ۲۶ء کو ضلع مظفرنگر کے جامعہ عربیہ قاسم العلوم تیوڑہ، جامعہ عربیہ خادالعلوم باغوں والی اور مدرسہ انوارالقرآن جدید مین روڈ جولا میں درجات عربیہ کے اساتذہ کے لیے اور مدرسہ شمس العلوم ٹنڈھیڑہ، مدرسہ سیدنا بلال کسیروہ اور مدرسہ سراج العلوم کھوڈہ میں درجات حفظ کے اساتذہ کے لیے تدریب المعلمین کے مجموعی طور پر چھ پروگرام ہوئے،جس میں ماہر اساتذہ نے اپنے تجربات پیش فرمائے،حفظ اور عربی درجات کے تقریباً ۱۲۷؍سے زائد مدارس کے اساتذۂ کرام نے پروگرام سے استفادہ کیا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۲):

محترم جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب زید مجدہ مہتمم جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد رابطہ مدارس شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۲) کے صدر محترم ہیں، یہ زون بھی فعال ہے، مورخہ ۲۶؍ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ کو تعلیمی بورڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۴ھ سے متعلق مشورہ کرکے تمام امور طے کیے گئے،اور پھر شعبان ۱۴۴۴ھ میں زون کے مربوط مدارس کے درجہ عربی اول تا چہارم اور درجات حفظ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا،عربی درجات کے امتحان کے لیے ۷؍سینٹرز بنائے گئے،جن پر ۳۹؍مربوط مدارس کے

۱۰۲۲/طلبہ شریک ہوئے۔درجات حفظ کے لیے ۳۸/سینٹرز بنائے گئے،جن پر ۱۴۷/مدارس کے ۴۴۸۸/طلبہ شریک امتحان ہوئے،اس طرح امتحان سالانہ ۱۴۴۴ھ میں شریک ہونے والے عربی درجات ودرجات حفظ کے طلبہ کی مجموعی تعداد ۵۵۱۰ (پانچ ہزار پانچ سو دس) رہی۔مورخہ ۲۹/ذی الحجہ ۱۴۴۴ھ منگل کو حمیدی ہال دارالطلبہ لال باغ مرادآباد میں جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب کی صدارت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا،جس میں علماء کرام کے خطابات ہوئے،نصاب کی یکسانیت پر غور وخوض ہوا،اور سالانہ اجتماعی امتحان ۱۴۴۴ھ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو متعلقہ مدارس کے ذمہ داران کے توسط سے اس اجلاس میں ۶۰۳۰۰/روپے (مجموعی طور پر) انعام میں دیے گئے اور ساتھ ہی ان طلبہ کو توصیفی سند بھی دی گئی۔نصاب کی یکسانیت اور اجتماعی امتحان سے متعلق امور میں غور وفکر کر کے اہم فیصلے لیے گئے،نظام تعلیم وتربیت کے ساتھ طلبہ کی مسلکی ذہن سازی پر بھی تبادلہ خیال کر کے ہر ماہ ہر مدرسے میں، ہر تین ماہ پر کسی بڑے مدرسے میں اور سال بھر میں صوبائی سطح پر مربوط مدارس کے طلبہ کے لیے تربیتی پروگرام کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

مورخہ ۶/جمادی الاولیٰ ۱۴۴۵ھ کو امتحانی بورڈ کی میٹنگ ہوئی،اور اجتماعی امتحان ۱۴۴۵ھ کے انعقاد کی بابت تمام امور طے پائے،شرکاء مجلس کی تعداد ۲۰/رہی، مجوزہ نظام کے مطابق شعبان ۱۴۴۵ھ میں زون کے مربوط مدارس کے درجہ عربی اول تا چہارم اور درجات حفظ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا،عربی درجات کے لیے حسب سابق ۷/سینٹر بنائے گئے،جن پر ۴۰/مربوط مدارس کے ۱۰۹۲/طلبہ شریک ہوئے۔درجات حفظ کے لیے ۳۹/سینٹرز بنائے گئے، جن پر ۱۵۳/مدارس کے ۴۷۹۴/طلبہ شریک امتحان ہوئے،اس طرح امتحان سالانہ ۱۴۴۵ھ میں شریک ہونے والے عربی درجات ودرجات حفظ کے طلبہ کی مجموعی تعداد ۵۸۸۶ (پانچ ہزار آٹھ سو چھیاسی) رہی۔پرچہ سازی جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی کے اساتذۂ کرام کے ذریعہ اور پرچہ بینی جامعہ اور دیگر مختلف مدارس کے اساتذہ کرام کے ذریعہ کرائی گئی۔ مورخہ ۱۷/ذی قعدہ ۱۴۴۵ھ، یکشنبہ کو حمیدی ہال دارالطلبہ لال باغ مرادآباد میں صوبائی صدر

محترم صاحب کی صدارت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں ۹۰/مربوط مدارس کے ذمہ داران شریک ہوئے۔ شرکاء کی مجموعی تعداد ۱۷۵/رہی، اجلاس میں علماء کرام کے خطابات کے ساتھ مدارس اسلامیہ کے تعلیمی وتربیتی نظام کے استحکام اور دیگر امور سے متعلق غور وخوض کے بعد ۹/اہم تجاویز پیش ہوکر منظور ہوئیں، سالانہ اجتماعی امتحان ۱۴۴۵ھ میں عربی درجات میں ۱۴/اور حفظ میں ۱۶۶/ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو اجلاس میں نقد انعام (مجموعی طور پر ۵۴۴۰۰، روپے) دیا گیا، صوبائی رابطہ کی مجموعی آمد وصرف (چار لاکھ تینتیس ہزار سات سو پینتیس روپئے) کا حساب بھی پیش کیا گیا۔

مورخہ ۲۵/ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ کو فخر الدین ہال جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی میں جناب مولانا شفیق احمد صاحب کی صدارت میں تعلیمی بورڈ کی میٹنگ ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۶ھ کے انعقاد سے متعلق جملہ امور طے پائے، اور امتحان وغیرہ سے متعلق ۱۴/اہم تجاویز منظور ہوئیں، ارکان عاملہ میں ۷/افراد کو تعلیمی بورڈ کا اتفاق رائے سے رکن منتخب کیا گیا۔ مجوزہ نظام کے مطابق ۸/تا ۱۰/شعبان ۱۴۴۶ھ میں زون کے مربوط مدارس کے درجہ عربی اول تا چہارم اور درجات حفظ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، عربی درجات کے امتحان کے لیے ۷/سینٹرز بنائے گئے، جن پر ۴۹/مربوط مدارس کے ۱۱۸۸/طلبہ شریک ہوئے۔ درجات حفظ کے لیے ۴۲/سینٹرز بنائے گئے، جن پر ۱۷۸/مدارس کے ۵۲۶۶/ طلبہ شریک امتحان ہوئے، اس طرح امتحان سالانہ ۱۴۴۶ھ میں شریک ہونے والے عربی درجات ودرجات حفظ کے طلبہ کی مجموعی تعداد ۶۴۵۴/رہی۔ پرچہ سازی جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی کے اساتذۂ کرام کے ذریعہ اور پرچہ بینی جامعہ اور دیگر مختلف مدارس کے اساتذہ کرام کے ذریعہ کرائی گئی۔ پھر مورخہ ۲۳/ربیع الثانی ۴۶ھ یک شنبہ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں فتنۂ شکیلیت وگوہر شاہی کی تردید وتعاقب کے لیے جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی میں اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند اور جناب مولانا مفتی محمد سلمان صاحب منصور پوری زید مجدہم بطور

مہمان خصوصی شریک ہوئے اور اہم خطاب فرمایا۔ مورخہ ۲۰؍ذی قعدہ ۴۶ھ پیر کو حمیدی ہال دارالطلبہ لال باغ مراد آباد میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں اجتماعی امتحان ۴۶ھ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات تقسیم کیے گئے، مربوط مدارس کے عربی درجات کے اساتذہ کی تدریب اور درجات حفظ کے ممتحنین کے طریقۂ امتحان کے لیے ضروری ہدایات اور دیگر امور پر غور وفکر کر کے ۱۳؍تجاویز منظور ہوئیں۔ بعد ازاں مورخہ ۳؍جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو تعلیمی بورڈ کی میٹنگ ہوئی، جس میں ۴۷ھ کے اجتماعی امتحان کے نظم سے متعلق جملہ امور پر غور وفکر کر کے ۷؍تجاویز منظور کی گئیں۔

شعبان ۴۷ھ میں اول تا چہارم عربی (تمام کتب) اور درجات حفظ وتجوید کے امتحانات رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت کرائے گئے، عربی درجات کے ۹ سینٹرز کے تحت ۵۰؍مدارس کے ۱۱۴۸؍طلبہ امتحان میں شریک ہوئے، جب کہ درجات حفظ کے ۴۳؍سینٹرز کے تحت ۵۵۷۸؍طلبہ شریک امتحان رہے، اس طرح امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۶۷۲۶؍رہی۔ عربی درجات میں اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۱۴؍رہی، جس میں عربی اول میں پانچ، باقی درجات میں تین تین طلبہ شامل تھے۔ عربی اول تا چہارم کے مشترکہ امتحان سالانہ کے نتائج کی نقل مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئی۔

مورخہ ۲۴؍ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ منگل کو حمیدی ہال دارالطلبہ لال باغ مراد آباد میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں خاص طور پر اجتماعی امتحان ۴۷ھ کی کارگزاری رپورٹ پیش ہوئی، اور سابقہ امتحان میں پیش آمدہ دشواریوں کا جائزہ لے کر آئندہ کے لیے لائحۂ عمل طے کر کے تقریباً ۱۴؍اہم امور پر فیصلے لیے گئے، پوزیشن یافتہ طلبہ کو ان کے مدرسے کے ذمہ داران کے توسط سے مجموعی طور پر 75300 روپئے بطور انعام نقد تقسیم کیے گئے، درجہ حفظ کے پوزیشن یافتہ طلبہ کے انعامی رقم میں اضافہ منظور ہوا، عربی اور حفظ کے اساتذہ کی تربیت سے متعلق بھی فیصلے لیے گئے۔

چنانچہ نظام تعلیم میں بہتری لانے کے لیے مورخہ ۲۲؍تا ۲۷ جون ۲۶ء مطابق (۶؍تا

۱۱/محرم ۴۸ھ) پیر تا ہفتہ، صوبے کے مختلف مقامات پر تدریب المعلمین کے ۵/ پروگرام منعقد ہوئے، دو ابتدائی عربی جماعت اور ۳/درجات حفظ کے اساتذۂ کرام کے لیے، اساتذۂ عربی کی تدریب کے لیے (۱) مدرسہ اختر العلوم جلال آباد میں، جس میں بجنور کے ۲۶/مدارس کے ۸۶/اساتذہ کرام شریک ہوئے اور (۲) جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد میں جس میں امروہہ، رامپور، بریلی، علی گڑھ کے ۷۱/مدارس کے ۵۱/اساتذۂ عربی نے شرکت کی، دونوں پروگرام میں جناب مولانا محمد علی صاحب استاذ دارالعلوم اور جناب مفتی محمد اجمل صاحب مدرس مدرسہ شاہی نے تدریب کے فرائض انجام دئے۔ اور حفظ کی تدریب کا پروگرام (۱) مدرسہ ضیاء القرآن نجیب آباد میں ہوا جس میں بجنور، نجیب آباد، کرتپور اور نگینہ کے ۴۸ مدارس کے ۱۱۳/اساتذۂ حفظ نے شرکت کی (۲) دارالعلوم قاسمیہ سیوہارہ بجنور میں، جس میں تحصیل چاندپور اور دھامپور کے ۱۹/مدارس کے ۴۶/اساتذۂ حفظ شریک ہوئے۔ اور (۳) جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی میں، جس میں مراد آباد، سنبھل امروہہ، رامپور، بریلی، علی گڈھ، ہاتھرس، اور بدایوں کے ۵۹/مدارس کے ۱۳۰/اساتذۂ حفظ کی شرکت رہی۔ تینوں پروگرام میں جناب قاری صغیر احمد صاحب مدرس درجہ حفظ دارالعلوم، جناب قاری محمد یاسین صاحب مدرس فخر العلوم گانوڑی بجنور، اور جناب قاری محمد الیاس صاحب استاذ جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی کے ذریعہ تدریب کرائی گئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۳):

رابطہ مدارس شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۳) کے صدر، محترم المقام حضرت مولانا محمد عاقل صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند و مہتمم جامعہ بدر العلوم گڈھی دولت ہیں، مورخہ ۱۳/جمادی الاولی ۴۴ھ کو حضرت مولانا زید مجدہم کے زیر اہتمام دارالعلوم زکریا دیوبند میں زون کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں زون کی نئی مجلس عاملہ کی تشکیل ہوئی اور ارکان وعہدیداران کا انتخاب ہوا، حضرت اقدس مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم مہتمم دارالعلوم دیوبند بھی شریک اجلاس رہے اور ذمہ داران مدارس سے اہم خطاب بھی

فرمایا، ناچیز بھی حاضر رہا۔ بعدازاں ۲۶ر جمادی الثانیہ ۴۴ھ کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت جامعہ بدرالعلوم گڈھی دولت میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں تدریب المعلمین کے نظم، درجات حفظ وناظرہ کے طریقۂ تعلیم میں یکسانیت اور مدارس میں عصری علوم کی شمولیت سے متعلق مشورے ہوئے، اجتماعی امتحان سے متعلق بھی مشورے سے طے پایا کہ ۴۴ھ میں صرف اول کی بعض کتابوں کا امتحان لیا جائے، امتحانات کے لیے کمیٹی بھی تشکیل دی گئی تھی، مگر بعض وجوہات کی بناپر ۴۴ھ میں اجتماعی امتحان کا انعقاد نہیں ہوسکا۔ پھر مورخہ ۱۸ر ذی قعدہ ۴۴ھ کو مدرسہ کنزالعلوم ٹڈولی میں زون کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سے متعلق مشورے کے ساتھ یہ بھی طے کیا گیا کہ ضلع وار تدریب المعلمین کیمپ لگانے کا نظم کیا جائے، چنانچہ ۲۵ر محرم ۱۴۴۵ھ کو جامعہ بدرالعلوم گڈھی دولت میں ضلع شاملی کے مربوط مدارس کے اول اور دوم عربی کے اساتذہ کی تربیت کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد ہوا، جناب مولانا محمد افضل صاحب سدھارتھ نگری اور جناب مولانا توحید عالم صاحب بجنوری اساتذۂ دارالعلوم نے تدریب کے فرائض انجام دئے۔ ماہ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ کی مختلف تاریخوں میں ضلع سہارنپور کے مربوط مدارس کے اساتذہ کی تربیت کے لیے جامعہ رحمت گھگرولی، دارالعلوم زکریا دیوبند، جامعہ کاشف العلوم چھٹمل پور، دارالعلوم رشیدیہ گنگوہ، جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاجپورہ، مدرسہ ناشرالعلوم پانڈولی میں تدریب المعلمین کے ۶ر پروگرام ہوئے، بعض میں حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم زیدمجدہم تشریف فرما رہے اور بعض میں ناچیز بھی شریک رہا۔ پھر مورخہ ۱۴ر جمادی الثانیہ ۴۵ھ کو حضرت صوبائی صدر محترم کے زیر اہتمام مدرسہ حسین احمد مدنی انبہٹہ پیر گنگوہ میں صوبائی مجلس عاملہ اور دونوں اضلاع (سہارن پور وشاملی) کی ضلعی مجلس عاملہ کا مشترکہ اجلاس ہوا، جس میں سالانہ اجتماعی امتحان ۴۵ھ کی بابت غوروخوض ہوا، ۸ر نفری امتحان کمیٹی تشکیل پائی، اجتماعی سالانہ امتحان کے انعقاد کے لیے ضلع شاملی میں ۲ر سینٹر اور ضلع سہارن پور میں ۵ر سینٹر بنانے کا فیصلہ لیا گیا، اور طے پایا کہ امسال ۴۵ھ کے مشترکہ امتحان میں صرف اول عربی کی پانچ

کتابوں (شرح مأۃ نحومیر، میزان، القراءۃ الواضحہ، مفتاح العربیہ، پنج گنج) کا امتحان ہوگا۔ بعدازاں مورخہ ۱۴؍جمادی الثانیہ ۴۵ھ کو مدنی مدرسہ گنگوہ میں امتحان سے متعلق امتحانی کمیٹی کی پہلی میٹنگ ہوئی جس میں مشترکہ امتحان سے متعلق جملہ امور طے پائے، امتحان کے لیے ۲۹؍رجب اور یکم شعبان کی تاریخ طے ہوئی، ۶؍شعبان کو کاپیوں کی جانچ ہوئی اور ۸؍شعبان کو نتائج ظاہر کردئے گئے، اجتماعی امتحان کے جائزے کے لیے ۱۵؍ذی قعدہ ۴۵ھ دوشنبہ کو جامعۃ الشیخ حسین احمد مدنی دیوبند میں زون کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں صوبائی ارکان عاملہ اور امتحان کمیٹی نے اجتماعی امتحان کے تمام مراحل کا جائزہ لیا، دوران امتحان محسوس ہونے والی خامیوں کی نشاندی ہوئی اور آئندہ اس کے ازالہ کے لیے تبادلۂ خیال ہوا۔ سال گذشتہ ضلع سہارن پور وشاملی کے مختلف مقامات پر تدریبی کیمپ کا انعقاد ہوا، بعض میں حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زیدمجدہم اور بعض میں ناچیز بھی شریک رہا۔ بعدازاں مورخہ ۶؍صفر ۴۵ھ کو جامعہ بدرالعلوم گڈھی دولت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس صوبائی حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زیدمجدہم مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک رہے اور حاضرین سے اہم خطاب بھی فرمایا، دیگر علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے، اجلاس میں ارتدادی فتنوں کی روک تھام، سماجی برائیوں کے خاتمے، مکاتب کے قیام کی ضرورتوں پر غور، ذمہ داران مدارس کو اصلاح معاشرہ کے کاموں میں تیزی لانے اور مدارس کے داخلی وخارجی نظام کی شفافیت اور قانونی کمزوریوں کو دور کرنے جیسے اہم امور کی طرف توجہ دلائی گئی اور سالانہ اجتماعی امتحان میں پوزیشن لانے والے طلبہ کو نقد انعامات وتوصیفی سندیں بھی دی گئیں۔ زون کے اکثر وبیشتر مدارس کے ذمہ داران اجلاس میں شریک رہے۔

مورخہ ۴؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو موصوف کے زیر اہتمام مدرسہ ضیاء القرآن دارجدید خرگان روڈ شاملی میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے اور عربی اول کے ساتھ عربی دوم اور حفظ کا امتحان

ہونا بھی طے پایا تھا، امتحان میں شفافیت کے پیش نظر ضلع سہارن پور کے لیے ۷؍رکنی اور ضلع شاملی کے لیے ۵؍رکنی امتحانی بورڈ کی تشکیل عمل میں آئی۔ بعدازاں ۲۳؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ منگل کو حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی زیر صدارت مولانا حسین احمد مدنی مدرسہ انبہٹہ پیر سہارن پور میں امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، میٹنگ میں اجتماعی امتحان ۴۶ھ سے متعلق تمام امور (تاریخ امتحان، سینٹر، ممتحن، نگران، ناظم امتحان، جانچ، ممتحن کی فیس) اور دیگر ضروری امور طے پائے، مجوزہ نظام کے مطابق عربی درجات کے امتحان کے لیے مجموعی طور پر ۸؍اور حفظ کے لیے ۴۳؍مراکز امتحان بنائے گئے، پورے زون کے عربی اول ودوم میں ۳۸؍ مدارس کے ۶۰۷ طلبہ شریک رہے، جب کہ درجات حفظ کے امتحان میں ۲۱۶ مدارس کے ۷۰۴۸ طلبہ شریک رہے۔ مورخہ ۵؍ذی قعدہ ۴۶ھ اتوار کو مدرسہ فیضان رحیمی مرزا پور پول میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا پروگرام ہوا، جس میں امتحان کمیٹی کی کارکردگی وامتحان کی تفصیلی رپورٹ پیش ہوئی، اس کے علاوہ ممتحنین کے لیے تربیتی کیمپ، نصاب کی یکسانیت، امتحانات کو مزید منظّم بنانے کی تجویز، امتحانی مراکز میں نظم وضبط اور صوبائی مجلس عمومی کے انعقاد، آئندہ امتحان میں سال سوم عربی کے اضافے، ممتاز طلبہ کو انعامات کی تعیین وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال کرکے اہم فیصلے لیے گئے۔

مورخہ ۲۲؍صفر ۴۷ھ کو جامعہ رحمت گھگرولی میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک رہے اور حاضرین سے ارتدادی فتنوں کی روک تھام، سماجی برائیوں کے انسداد، مکاتب دینیہ کے قیام، اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد میں تیزی لانے، مدارس کے داخلی وخارجی نظام کو شفاف بنانے اور قانونی کمزوریوں کو دور کرنے جیسے امور پر اہم خطاب بھی فرمایا، حضرت مولانا سید محمد صالح صاحب مظاہری زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم اور جناب مولانا اشرف عباس صاحب استاذ دارالعلوم کا بھی خطاب ہوا، اجلاس میں بعض ذمہ داران مدارس کی طرف سے اجتماعی امتحان اور دیگر امور

کے تعلق سے تجاویز بھی پیش ہوئیں اور سوال وجواب کا بھی سلسلہ رہا، سالانہ اجتماعی امتحان میں پوزیشن لانے والے طلبہ کو نقد انعامات وتوصیفی سندیں بھی دی گئیں۔ زون کے بیشتر مدارس کے ذمہ داران اجلاس میں شریک رہے۔

مورخہ ۳۰ ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کو مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مشترکہ امتحانات سالانہ ۴۷ھ کی تاریخیں طے پائیں، عربی سوم کے امتحان کا اضافہ منظور ہوا، عربی اول وسوم میں ۶ کتابوں اور عربی دوم ۸/۱ اہم کتابوں کا امتحان ہونا طے پایا، درجات حفظ میں اصول التجوید کو بھی امتحانی نصاب میں شامل کیا گیا، ۳/فروع کا امتحان طے پایا۔ پھر مورخہ ۲۸/جمادی الاولیٰ ۴۷ھ جمعرات کو جامعہ رحمت گھگرولی میں امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، جس میں ضلع سہارن پور کے لیے ۱۱/رکنی وشاملی کے لیے ۵/رکنی امتحان کمیٹی کے ارکان منتخب ہوئے، مراکز وتاریخ امتحان ونظام الاوقات طے پائے، نیز پرچوں کی تیاری اور نتائج کی ترسیل پر بھی مشورے ہوئے۔ محترم جناب مولانا عبدالمالک مغیثی صاحب زید مجدہ نے اہم کردار کیا۔

مورخہ ۲/ذی الحجہ ۴۷ھ ۲۰/مئی ۲۶ء بدھ کو مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم سونتہ رسول پور شاملی میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں خاص طور پر اجتماعی امتحان سالانہ ۴۷ کی رپورٹ پیش ہوئی، آئندہ حفظ کے امتحان سے متعلق اہم مشورے ہوئے، نظام امتحان میں مزید شفافیت اور ممتحن حضرات کی تربیت پر غور ہوا، نئے ٹرم کے لیے ارکان وعہدیداران میں جزوی ترمیم کے ساتھ اتفاق رائے سے توسیع منظور ہوئی اور آئندہ اجلاس عمومی کے لیے مشورہ ہوا، پوزیشن یافتہ طلبہ کے انعامی رقم کی مقدار طے پائی۔ سالانہ اجتماعی امتحان ۴۷ کی آمد وصرف کا گوشوارہ پیش ہوا، 558820 روپئے سالانہ امتحان فیس کی مد سے یافت ہوئی، 435290 روپئے خرچ ہوئے 123530 روپئے تحویل میں موجود ہیں۔ سال گذشتہ ۴۷ھ میں مجوزہ نظام کے مطابق اجتماعی امتحان سالانہ کا نظام عمل میں آیا۔ عربی اول تا سوم میں ضلع سہارنپور کے ۶/سینٹرز کے تحت ۲۷/مدارس کے

۵۱۹طلبہ شریک امتحان رہے،جب کہ ضلع شاملی کے ۳؍سینٹرز کے تحت ۹؍مدارس کے ۳۱۸؍طلبہ شریک رہے،اس طرح مجموعی طور پر پورے زون کے ۹؍سینٹرز کے تحت ۳۶؍مدارس کے ۸۳۷طلبہ عربی اول تا سوم عربی کے شریک امتحان رہے۔درجہ حفظ میں سہارن پور کے ۴۵؍سینٹرز کے تحت ۱۵۰؍مدارس کے تقریبا ۵۵۰۰طلبہ، جب کہ ضلع شاملی کے ۱۹؍سینٹرز کے تحت ۷۳؍مدارس کے ۲۱۴۵طلبہ حفظ کے شریک امتحان رہے۔اس طرح مجموعی طور پر دونوں اضلاع کے ۶۴؍سینٹرز کے تحت ۲۲۳؍مدارس کے ۸۴۸۲طلبہ حفظ شریک امتحان رہے۔

مورخہ ۷؍صفر ۴۸ھ بدھ کو حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی صدارت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس جامعہ بدر العلوم گڈھی دولت شاملی میں منعقد ہوا،مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم دار العلوم دیوبند شریک اجلاس رہے اور اہم خطاب فرمایا، ناچیز بھی صدر محترم کی دعوت پر اجلاس میں حاضر رہا اور نظام تعلیم وتربیت، داخلی وخارجی امور کے استحکام، باہمی ربط واتحاد، صفائی ستھرائی وغیرہ امور پر روشنی ڈالی، اجلاس میں پوزیشن یافتہ عربی درجات کے طلبہ کو انعام دیا گیا، اور حفظ کے پوزیشن یافتہ طلبہ کو ان کے ذمہ داران کے توسط سے انعام دیا گیا، انعام میں دو لاکھ بائیس ہزار دو سو روپئے صرف ہوئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مہاراشٹر:

صوبائی صدر حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دار العلوم کی زیر نگرانی مہاراشٹر میں رابطہ کی سرگرمیاں جاری رہیں۔مورخہ ۱۹؍تا ۲۴؍ربیع الثانی ۴۴ھ کو حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں صوبے کے مدارس کو پانچ زونوں میں تقسیم کر کے پانچوں مقامات پر ایک ایک روزہ تدریبی کیمپ کا انعقاد ہوا۔مہاراشٹر میں مدارس کی سروے کی خبر پھیلنے کے بعد ذمہ داران مدارس کو ضروری رہنما خطوط، ہدایت نامے اور سروے میں پوچھے جانے والے سوالات کی نقل بھیجی گئی۔پھر مورخہ ۵؍شعبان کو ۱۴۴۴ھ کو صوبائی

صدر محترم کی صدارت میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس دارالعلوم محمدیہ احمد نگر میں ہوا، جس میں مدارس اسلامیہ میں عصری علوم کی شمولیت پر بھی غور ہوا اور ضروری امور بھی طے پائے، صوبے کی طرف سے ایک جامع داخلہ فارم تیار کر کے اہل مدارس کو ارسال کیا گیا۔ بعد ازاں ۴؍ذی قعدہ ۴۴ھ کو بلال مسجد ماماچوک میں حضرت صوبائی صدر محترم صاحب کے زیر اہتمام مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، صوبے کو چار حصوں میں منقسم کر کے چاروں مختلف مقامات پر مورخہ ۲۲؍تا ۲۵؍ذی قعدہ ۴۴ھ اساتذہ کی تربیت کے لیے تربیتی کیمپ لگائے گئے، ۲۴، ۲۵؍ذی قعدہ کے پروگرام میں جناب مولانا محمد ساجد صاحب ہردوئی، استاذ دارالعلوم دیوبند بحیثیت مربی شریک رہے۔ مورخہ ۲۴؍ربیع الاول ۱۴۴۵ھ منگل کو مدرسہ اشرف العلوم محمدیہ بابل گاؤں روڈ لاتور میں صوبہ مہاراشٹر کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور ذمہ داران مدارس سے ''موجودہ ملکی حالات میں ذمہ داران مدارس کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر خطاب بھی فرمایا۔ اجلاس میں صوبے کے پانچوں زون کی کارگزاری بھی پیش ہوئی، ۹۰۰؍ذمہ داران مدارس اجلاس میں شریک رہے۔

مورخہ ۲۲؍ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ منگل کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں دارالعلوم عالمگیر احمد نگر مہاراشٹر میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا جس میں ذمہ داران مدارس کو مکاتب کے قیام کی ہدایت دی گئی اور نظامِ مکاتب سے متعلق اہم تجاویز منظور ہوئیں، چنانچہ مکاتب سے متعلق ضروری امور کی تربیت کے لیے ۱۳، ۱۴؍جمادی الاولیٰ ۴۵ھ منگل وبدھ کو حضرت صدر محترم کی صدارت میں دوروزہ تدریبی کیمپ برائے نگراں ومعائنہ مکاتب منعقد ہوا، جناب مولانا اشرف صاحب بنگلور نے طریقۂ تعلیم اور اس کی عملی مشق، جناب مفتی سلیم صاحب بنگلور نے نظام کا مذاکرہ، اساتذہ کے لیے اصول وضوابط اور مولانا ظل الرحمٰن صاحب نے نفسیات کے مذاکرے وغیرہ امور سے متعلق گفتگو فرمائی اور اہم ہدایات پیش کیں، ۱۰۰؍سے زائد نگراں ومعائن مکاتب نے اس پروگرام میں تربیت حاصل کی۔ سال

۴۵ھ میں صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام حفظ کے طلبہ کا سالانہ اجتماعی امتحان کا نظام بنایا گیا، اس کے لیے امتحانی بورڈ کی تشکیل ہوئی، سہولت کے پیش نظر صوبے کو چار زون میں تقسیم کر کے امتحانات لیے گئے، ہر زون کے ناظم امتحان جناب مفتی محمد شاکر صاحب قاسمی کو بنایا گیا، نائب ناظم اور نگراں کمیٹی بھی مقرر کئے گئے، چاروں زون کے ۶۸/مدارس کے ۲۱۷۹/ طلبہ درجات حفظ نے اجتماعی امتحان میں شرکت کی۔ مورخہ ۱۴/ذی قعدہ ۴۵ھ جمعرات کو حضرت صوبائی صدر محترم کے زیر اہتمام دارالعلوم اصحاب کہف اورنگ آباد میں صوبے کی مجلس عاملہ منعقد ہوئی، اراکین عاملہ، شرکاء اور صدر محترم کے مشورے پر طے پایا کہ حسب سابق ۴۶ھ کا سالانہ امتحان درجات حفظ کا رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا جائے، ۲۳/تا ۲۹/محرم ۴۶ھ کی مختلف تاریخوں میں چار زون اور مورخہ ۱۵/صفر تا ۵/ربیع الاول کی مختلف تاریخوں میں بقیہ ۶/زون میں نورانی قاعدہ اور درجۂ ناظرہ کے اساتذہ کی تربیت کا نظام بنایا گیا، ہر زون میں شرکاء کی تعداد ۱۵۰/سے ۲۵۰/کے درمیان رہی۔

مورخہ ۲۰/ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ جمعرات کو جامعہ عمر فاروق شولا پور میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا جس میں، تقریباً ۴۰۰/ذمہ داران مدارس کی شرکت ہوئی، حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی دامت برکاتہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند بطور مہمان خصوصی شریک اجلاس رہے اور ذمہ داران مدارس سے اہم خطاب فرمایا، اجلاس میں موجود ایڈوکیٹ جناب فیضان صاحب نے مدارس کے قانونی ڈھانچے، وقف بورڈ اور ٹرسٹ کے معاملات پر گفتگو کی۔ مورخہ ۸/رجب ۴۶ھ کو مسجد عمر بن خطاب بڑا قبرستان مالے گاؤں میں حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، اجتماعی امتحان سے متعلق مشورے ہوئے، ماہ شعبان میں ۴۶ھ کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، جس کے لیے چار زون بنائے گئے تھے، حفظ وتجوید کے ۸۰/مدارس کے ۲۶۴۸/(دوہزار چھ سو اڑتالیس) طلبہ شریک امتحان رہے۔ مورخہ ۱۶/ذی قعدہ ۴۶ھ جمعرات کو دارالعلوم اصحاب کہف اورنگ آباد میں جناب مولانا رشید احمد صاحب کی زیر

صدارت مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں آئندہ مجلس عمومی کے انعقاد، وقف ترمیمی بل کے پیش نظر اہل مدارس کو کاغذات کی درستگی پر توجہ ورہنمائی کے لیے جملہ اضلاع میں سفر کے لیے وفد کی تشکیل، تمام اضلاع میں ایک ایک روزہ حفظ وتجوید کے اساتذہ کے لیے تدریبی کیمپ کے انعقاد وغیرہ امور پر مشورے ہوئے۔

مورخہ ۵؍صفر ۴۷ھ جمعرات کو حضرت صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت دارالعلوم عالمگیر احمد نگر میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم بھی شریک اجلاس رہے اور کلیدی خطاب فرمایا، علاقائی علماء کرام کے بھی خطابات ہوئے، مدارس کے داخلی وخارجی امور، تحفظ مدارس، حساب کتاب کی شفافیت، تدریب المعلمین کے انعقاد، اساتذہ وملازمین کی معقول تنخواہوں، حکومتی قوانین کی پاسداری وغیرہ امور پر گفتگو ہوئی۔ بعد ازاں مورخہ ۲۹؍صفر ۴۷ھ اتوار کو بمبئی، تھانہ، پالگھر میں جناب قاری محمد صادق صاحب کی زیر صدارت ایک روزہ الگ الگ دو نشستوں پر مشتمل ذمہ داران مدارس اور اساتذۂ حفظ وتجوید کی تربیت کا پروگرام ہوا، جس میں تقریباً ۳۰۰؍ذمہ داران مدارس شریک رہے۔

مورخہ ۴؍رجب ۱۴۴۷ھ جمعرات کو جناب مولانا عبدالرؤف صاحب سانگلی کی زیر صدارت دارالعلوم اصحاب کہف اورنگ آباد میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت کے مطابق اتفاقِ رائے سے صوبائی ارکانِ عاملہ وعہدیداران کی تجدید وتوسیع عمل میں آئی، نیز اسی مجلس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۷ھ کے نظم ونسق سے متعلق بھی مشورے سے اہم امور طے پائے اور ضروری ہدایات منظور ہوئیں، امتحان کے لیے صوبہ کو پانچ زون میں منقسم کیا گیا، پانچوں زون سے ۸؍منتخب افراد پر مشتمل امتحانی کمیٹی تشکیل پائی۔ طے شدہ نظام کے مطابق شعبان ۴۷ھ میں صوبے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے درجات حفظ وتجوید کے طلبہ کا سالانہ اجتماعی امتحان ہوا، پانچوں زون کے مربوط وغیر مربوط ایک سو مدارس کے ۳۴۱۰؍طلبہ حفظ کے اجتماعی امتحان میں شریک رہے۔

مورخہ ۱۲؍ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ جمعرات کو حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب قاسمی زید مجدہم، رکن شوریٰ دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس شاخ مہاراشٹر کی صدارت میں دارالعلوم اصحابِ کہف اورنگ آباد میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں ۱۴۴۸ھ کے امتحان کی تاریخ، تمام اضلاع میں تدریب المعلمین کیمپ برائے اساتذہ ناظرہ ودرجات حفظ کے انعقاد کا فیصلہ ہوا، نیز ذمہ دارانِ مدارس کو ہدایت دی گئی کہ عصری تعلیم کو بھی اہمیت دیتے ہوئے باضابطہ اسکول کی اجازت لیں یا قریبی اسکول میں اپنے طلبہ کے ناموں کا اندراج کرائیں۔ مورخہ ۲؍محرم تا ۲۸؍صفر ۴۸ھ کے درمیان ناسک، لاتور، شولاپور، بیڑ، احمد نگر، ایوت محل، اکولہ، ناگپور، بلڈانہ، رائے گڈھ، سانگلی، ستارا، پونہ، اورنگ آباد، رتناگری، بھنڈی بازار، جلگاؤں، پربھنی، ناندیڑ، امراوتی، وغیرہ پورے مہاراشٹر میں ۲۰؍مختلف مقامات پر حفظ وتجوید کے اساتذہ کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد ہوا، جس سے مجموعی طور پر ۱۵۲۵؍اساتذۂ کرام نے استفادہ کیا۔ مدربین میں جناب مولانا عبدالماجد صاحب، جناب حافظ شبیر صاحب، جناب مفتی عامر صاحب، جناب قاری مجیب اشاعتی صاحب، جناب مولانا عیاض صاحب، جناب قاری الطاف صاحب، اور جناب مولانا مفتی محسن صاحب قاسمی جنرل سکریٹری رابطہ مدارس شاخ مہاراشٹر وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

مورخہ یکم صفر ۱۴۴۸ھ جمعرات کو صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس دارالعلوم بیڑ میں ہوا، جس میں حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب زید مجدہم مہتمم دارالعلوم بھی بطور مہمان خصوصی تشریف فرما رہے، اور حاضرین کو اہم اور پُر مغز خطاب فرمایا۔ اجلاس میں اجتماعی امتحانات کی اہمیت، ماہانہ مقدار خواندگی کی تکمیل، املاک کی قانونی حیثیت، مالیاتی نظام میں شفافیت، فتنوں کے تدارک اور دینی بیداری، قیام ونظامِ مکاتب، مدارس اسلامیہ کو درپیش خطرات اور حل، خود احتسابی، تعلیم بالغان کا نظم، اساتذہ وملازمین کی تنخواہوں کے معیار وغیرہ امور پر ذمہ داران مدارس کی رہنمائی کی گئی۔ صوبائی رابطہ کی آمد وصرف کا حساب بھی پیش کیا گیا۔ ۱۵۰۰؍سے زائد ذمہ داران مدارس وعلماء کرام اجلاس میں شریک رہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی راجستھان:

موقر مجلس شوریٰ دارالعلوم نے رابطہ مدارس شاخ راجستھان کو سہولت کے پیش نظر دو زون (مشرقی ومغربی) میں منقسم کر کے مشرقی زون کی ذمہ داری حضرت مولانا حسن محمود صاحب کھیروی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند ومہتمم جامعہ برکات الاسلام کھیروا کے سپرد فرمائی تھی، چنانچہ حضرت مولانا مدظلہ کی صدارت میں مورخہ ۲۰؍جمادی الاولیٰ ۴۴ھ کو جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں زون کی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی، اجلاس میں اس زون کی مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں آئی۔ پھر مورخہ ۲۹؍رجب ۴۴ھ کو جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں امتحان کمیٹی کی تشکیل کے لیے مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، اجتماعی امتحانات کے نظام کے لیے ضروری امور طے کئے گئے، امتحانات کے امور کو بہتر طریقے پر انجام دینے کے لیے پورے زون کو ۳؍مرکزی حلقوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ لیا گیا، نگراں، ناظم امتحان، مشاہد اور ممتحنین وغیرہ کا بھی انتخاب ہوا اور طے شدہ نظام کے مطابق زون کے مربوط مدارس کے طلبہ حفظ کا سالانہ امتحان ۴۴ھ منظّم طریقہ پر رابطہ کے اجتماعی نظام کے تحت لیا گیا، مشرقی راجستھان کے (دس) ۱۰؍اضلاع کے ۸۱ (اکیاسی) مدارس کے لیے ۱۵؍سینٹرز بنائے گئے، دو ہزار پانچ سو چھبیس (۲۵۲۶) طلبہ مجموعی طور پر شریک امتحان ہوئے۔

مورخہ ۱۲؍جمادی الثانیہ ۴۵ھ منگل کو جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں امتحانی بورڈ کمیٹی کی شمولیت کے ساتھ امتحان کے تعلق سے مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں زون کے اجتماعی امتحان سے متعلق جملہ امور طے پائے، امتحان میں اول دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو نقد انعام اور ممتحنین کرام کو مناسب حق الخدمت دیا جانا طے پایا، اجتماعی امتحان کے لیے ۲۶؍رجب تا ۱۳؍شعبان کی تاریخیں مقرر ہوئیں، مربوط مدارس کا معائنہ کیا جانا منظور ہوا، تجویز کے مطابق امتحان سے قبل ۲۸؍جمادی الاولیٰ ۴۵ھ کو ایک موقر وفد اور امتحانی بورڈ کے ارکان کی معیت میں زون کے صدر محترم کا پہلا دورہ (معائنہ) علاقۂ شیخاواٹی کے مدارس کا

ہوا، جب کہ مورخہ ۵؍رجب کو دورہ (معائنہ) علاقۂ میوات کے مدارس کا ہوا، تمام جگہوں میں حضرت صوبائی صدر محترم اور دیگر شرکاء سفر کا خطاب ہوا اور سال گذشتہ امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو اسی سفر میں انعامات بھی دئے گئے۔ مورخہ ۳؍رجب ۴۵ھ پیر کو حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس تعلیمی منعقد ہوئی اور اتفاق رائے سے ۲۳؍افراد پر مشتمل امتحانی کمیٹی تشکیل پائی، اور ناظم امتحان، نائبین، مشاہدین، ممتحنین وغیرہ کی تعیین ہوئی، اور طے شدہ نظام کے مطابق مشرقی راجستھان کے مربوط مدارس کے طلبہ حفظ وتجوید کا اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ بحسن وخوبی انجام پایا، درجہ حفظ کے تین فروعات میں امتحان لیے گئے، ۲۰؍سینٹر بنائے گئے تھے، زون کے ۱۲؍اضلاع کے ۹۷؍مدارس کے ۳۱۸۸؍طلبہ مجموعی طور پر امتحان سالانہ میں شریک رہے۔

مورخہ ۱۱؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں امتحانی بورڈ کمیٹی کی شمولیت کے ساتھ امتحان کے تعلق سے مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں زون کے اجتماعی امتحان سے متعلق جملہ امور طے پائے، تین زون میں تین افراد پر مشتمل ایک تعلیمی مشاورت کمیٹی تشکیل پائی۔ بعدازاں مورخہ ۷؍رجب ۴۶ھ پیر کو حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی صدارت میں جامعہ برکات الاسلام کھیروا کے دفتر میں ایک مشاورتی مجلس منعقد ہوئی، شعبہ تحفیظ کے امتحان کے لیے پانچ فروعات کی تقسیم ہوئی، ناظم ونائب ناظم امتحان اور ممتحنین کی تعیین کے ساتھ ۳۴؍افراد پر مشتمل ممتحنہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ ۲۷؍رجب تا ۱۲؍شعبان ۴۶ھ میں اجتماعی امتحانات لیے گئے، عربی اول میں بلاتعیین کتاب فن نحو، فن صرف کا تقریری، جب کہ القراءۃ الواضحہ اول کا تحریری امتحان ہوا۔ اور عربی دوم میں ہدایۃ النحو، نورالایضاح، الفقہ المیسر، القراءۃ الواضحہ دوم کا تحریری جب کہ علم الصیغہ کا تقریری امتحان ہوا۔ شعبہ حفظ میں پانچ فرعوں کے اعتبار سے امتحانات لیے گئے، ہر فرع میں (ایک سائل اور دو حَکَم پر مشتمل) سہ رکنی ممتحن کمیٹی بنائی گئی تھی، شعبہ حفظ میں ۲۵؍سینٹر کے تحت ۱۰۹؍مدارس کے ۳۶۵۲؍طلبہ شریک ہوئے، مجموعی

طور پر حفظ میں اول تا سوم مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۱۴۸/رہی۔عربی اول ودوم کے امتحانات کے لیے دو دو حکم،ایک نگراں اور چھ ممتحن مقرر ہوئے تھے،۶/سینٹر بنائے گئے تھے،عربی اول ودوم میں مجموعی طور پر ۳۴۴/طلبہ شریک امتحان رہے۔عربی درجات میں اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۸/رہی۔

مورخہ ۲۶/جمادی الاولیٰ ۴۷ھ منگل کو جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا،جس میں ۴۷ھ کے اجتماعی امتحان سے متعلق مشورے سے جملہ امور طے ہوئے،مکاتب کے اساتذہ کی تدریب اور مجلس عمومی کے انعقاد سے متعلق بھی فیصلے لیے گئے،مگر بعض دشواریوں کی وجہ سے عمل درآمد نہ ہوسکا،پھر ۱۵/جمادی الثانیہ ۴۷ھ کو عربی درجات اور ۱۰/رجب ۴۷ھ کو حفظ کے سالانہ اجتماعی امتحان کے لیے ممتحنین ونگراں امتحان وسینٹر وغیرہ سے متعلق صوبائی دفتر جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں تعلیمی کمیٹی کا مشورہ ہوا،عربی اول ودوم میں سے ہر ایک کی تحریری وتقریری امتحانات کے لیے ایک حکم اور ایک سائل کل چار افراد کا انتخاب ہوا،درجات حفظ کے لیے چار فروع پر مشتمل امتحان ہونا طے پایا،ہر فرع کے لیے تین ممتحن (ایک سائل دو حکم) کا انتخاب،تمام کے لیے مجموعی طور پر ۳۰ (تیس) افراد کا انتخاب ہوا،مجوزہ نظام کے مطابق مورخہ ۳۰/رجب ۴۷ھ کو ۶/سینٹر کے تحت عربی اول ودوم کے ۲۰/مدارس کے ۳۳۳/طلبہ نے امتحان میں شرکت کی، ۳۷/طلبہ امتیازی،۱۰۰ طلبہ اعلیٰ،۱۰۱ طلبہ متوسط اور ۹۳ طلبہ ادنیٰ معیار سے کامیاب قرار پائے،جبکہ ۲/طلبہ ناکام رہے۔عربی درجات میں اول تا سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۹ رہی۔ درجات حفظ کے ۳۰/مراکز کے تحت ۱۳۱/مدارس کے ۴۴۶۷/طلبہ امتحان میں شریک رہے،۱۳۰۰/طلبہ امتیازی،۲۱۳۴/طلبہ اعلیٰ ۸۱۵/متوسط،۲۰۴/طلبہ ادنیٰ معیار سے کامیاب قرار پائے،جبکہ ۱۴/طلبہ حفظ کے امتحان میں ناکام رہے۔حفظ میں اول تا سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ایک سو اکتالیس (۱۴۱) رہی۔رپورٹ کے ساتھ سالانہ امتحان ۴۷ھ کے نتائج کی نقل موصول ہوئی ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی یوپی زون نمبر (۱):

محترم جناب مولانا مفتی محمد اقبال صاحب قاسمی زید مجدہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ مظہر العلوم نکھٹو شاہ کان پور اس زون کے صدر، اور محترم جناب حافظ عبد القدوس ہادی صاحب زید مجدہٗ مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کان پور معاون صدر مقرر ہیں، دونوں کی مشترکہ کوششوں سے زون میں امور انجام پا رہے ہیں، مورخہ ۲۰ر جمادی الاولیٰ ۴۴ھ کو جامع العلوم پٹکاپور کانپور میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، جس میں مشترکہ امتحان سالانہ کے نظام میں استحکام، عصری علوم کی شمولیت، تحفظ مدارس، قیام مکاتب اور تدریب المعلمین سے متعلق اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ ۲ر جمادی الثانیہ ۴۴ھ کو امتحان کمیٹی کی آن لائن میٹنگ میں اجتماعی امتحان کے نظام سے متعلق اہم مشورے ہوئے، مجوزہ نظام کے مطابق ۲ر شعبان ۴۴ھ کو اول و دوم عربی کے طلبہ کا اجتماعی امتحان ہوا، عربی اول میں میزان اور نحو میر اور دوم عربی میں ہدایۃ النحو اور علم الصیغہ کا تحریری امتحان ہوا، مجموعی طور پر ۳۸۰ر طلبہ شریک امتحان ہوئے، ۱۲ر اساتذہ کرام کے ذریعہ کاپیوں کی جانچ ہوئی۔ پھر مورخہ ۲۷ر ذی قعدہ ۴۴ھ کو جامع العلوم کانپور میں زون کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں نظام تعلیم و تربیت کی بہتری، مشترکہ امتحانات کے دائرہ کار کی توسیع اور نظام میں مزید استحکام، مدارس کے معاینے وغیرہ امور سے متعلق اہم مشورے ہوئے، نیز سال ۴۴ھ کے اجتماعی امتحان سالانہ میں اول تا پنجم پوزیشن حاصل کرنے والے عربی اول کے ۹ر طلبہ اور دوم کے ۷ر طلبہ کو نقد انعامات بھی دئے گئے۔

مورخہ ۱۷ر جمادی الاولیٰ ۴۵ھ کو جامع العلوم پٹکاپور کانپور میں زون کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، جس میں دیگر فیصلوں کے ساتھ طے پایا کہ اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ میں عربی اول میں نحو میر و میزان کے ساتھ القراءۃ الواضحہ اول اور عربی دوم میں علم الصیغہ و ہدایۃ النحو کے ساتھ القراءۃ الواضحہ دوم کا اضافہ کیا جائے، طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ ۲۷ر رجب کو عربی اول و دوم کے طلبہ کا مشترکہ امتحان ہوا، عربی درجات کے امتحان کے لیے پانچ سینٹر بنائے گئے، پانچوں سینٹر کے لیے ایک فرد ناظم امتحان رہے، ہر سینٹر پر ۳ر نگراں مقرر

ہوئے، عربی اول و دوم کے امتحان میں مجموعی طور پر ۴۴۵/طلبہ شریک امتحان رہے، ۱۶/شعبان کومختلف مدارس کے ۱۹/اساتذۂ کرام کے ذریعہ یکجا طور پر جامع العلوم پٹکاپور میں جوابی کاپیوں کی جانچ ہوئی، مورخہ ۶/شعبان کو حفظ کے ۱۳/سینٹر میں ۴۰۲/طلبہ شریک امتحان رہے، عربی درجات کے امتحان میں اول تا پنجم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۱۷/رہی جب کہ حفظ میں ۶/طلبہ نے اول تا سوم پوزیشن سے کامیابی حاصل کی۔

مورخہ ۱۸/محرم ۴۶ھ جمعرات کو جامع العلوم پٹکاپور کان پور میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں زون کی مجلس عمومی وانعامی کا اجلاس ہوا، مہمان خصوصی کے طور پر جناب مولانا مزمل صاحب بدایونی استاذ دارالعلوم شریک اجلاس رہے اور حاضرین سے خطاب بھی کیا، ۹۰/مدارس کے ۱۵۰/نمائندوں نے اجلاس میں شرکت کی، دیگر علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے، اجلاس میں صوبائی رابطہ کے استحکام، نصاب ونظامِ تعلیم کی یکسانیت، تعلیم وتدریس کے جدید طریقوں سے استفادہ، مدارس میں عصری تعلیم میں شمولیت، نظام امتحان میں مزید استحکام وغیرہ سے متعلق اہم مشورے ہوئے۔ پوزیشن حاصل کرنے والے عربی کے ۱۷/اور حفظ کے ۷/طلبہ کو نقد انعامات بھی دئے گئے۔ ۱۸/محرم ۴۶ھ کو منعقدہ زون کی مجلس عمومی کی تجویز کے مطابق ۲۹/رجب ۴۶ھ کو عربی اول ودوم میں تین تین کتابوں کا سالانہ اجتماعی امتحان لیا گیا، ۶ سینٹر بنائے گئے، ہر سینٹر کے لیے ایک ناظم امتحان اوتین تین نگراں مقرر تھے، صوبائی دفتر جامع العلوم میں مختلف مدارس کے ۱۹/اساتذۂ کرام کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ کی گئی، مجموعی طور پر عربی ودوم کے امتحان میں ۴۹۴ طلبہ شریک امتحان رہے، اول تا پنجم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد دونوں درجوں میں چھ چھ رہی۔ درجات حفظ میں گیارہ (۱۱) سینٹر کے تحت ۵۵۶/طلبہ نے امتحان دیا۔ اول تا سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد گیارہ (۱۱) رہی۔

مورخہ ۲۱/محرم ۱۴۴۷ھ جمعرات کو جامع العلوم جامع مسجد پٹکاپور کان پور میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، تقریباً ۹۰/مدارس کے ۲۰۰/نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مدارس کے داخلی وخارجی مسائل پر گفتگو ہوئی، عصری نصاب کی شمولیت پر توجہ

دلائی گئی، حساب کتاب کی شفافیت، قانونی تقاضوں اور کاغذات کی تکمیل اور مدارس میں صفائی ستھرائی کے نظام پر متوجہ کیا گیا۔ اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ میں پوزیشن حاصل کرنے والے ۲۳؍طلبہ کو نقد انعامات اور خصوصی سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ اور ممتاز طلبہ کے متعلقہ مدارس کے ذمہ داران کو تہنیتی کلمات پر مشتمل شیلڈ بھی دی گئی۔ مشترکہ امتحان سالانہ میں عربی سوم کے اضافے، کتب ممتحنہ کے انتخاب، صوبائی مجلس عاملہ کی تاریخ کی تعیین، اور تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد پر غور کر کے فیصلے لیے گئے۔ مورخہ ۱۷ و ۱۸؍ربیع الاول ۴۷ھ کو صوبائی دفتر جامع العلوم پٹکاپور میں مربوط مدارس کے اساتذۂ کرام کی تربیت کے لیے پانچ نشستوں پر مشتمل دوروزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد ہوا، جس میں جناب مولانا محمد مزمل صاحب بدایونی استاذ دارالعلوم نے فن نحو وصرف سے متعلق تدریب فرمائی، جناب مولانا محمد اجمل صاحب قاسمی مدرس مدرسہ شاہی مرادآباد نے کتب انشاء وادب کے طریقۂ تدریس پر محاضرہ پیش فرمایا، آخری نشست میں اکابر علماء کرام کے خطابات ہوئے۔ ۱۷۰؍سے زائد اساتذہ کرام نے پروگرام سے استفادہ کیا۔

مورخہ ۲۱؍محرم ۱۴۴۷ھ کو منعقدہ صوبے کی مجلس عمومی کے فیصلے پر مورخہ ۲ شعبان کو عربی اول تا سوم کے طلبہ کا صوبے کے اجتماعی نظام کے تحت لیا گیا، عربی اول ودوم میں تین تین کتابوں کا امتحان ہوا، سال گذشتہ عربی سوم کے امتحان کا اضافہ کر کے کافیہ اور نفحۃ العرب کا امتحان لیا گیا۔ ۶؍سینٹر کے تحت مجموعی طور پر اول تا سوم عربی کے ۳۹؍مدارس کے ۶۲۲ طلبہ شریک امتحان رہے، مورخہ ۱۸؍شعبان ۴۷ھ کو مختلف مدارس کے ۲۴؍منتخب اساتذہ کرام کے ذریعہ صوبائی دفتر مدرسہ جامع العلوم پٹکاپور کے دارالحدیث میں یکجا طور پر کاپیوں کی جانچ ہوئی، شفافیت کی غرض سے سرورق ہٹالیا گیا۔ عربی درجات میں اول تا پنجم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۲۴؍رہی۔ اول میں ۱۲، دوم میں ۷، اور سوم میں ۵ طلبہ نے پوزیشن حاصل کی۔ درجات حفظ کے امتحان کے لیے حسب سابق ۱۱؍سینٹر بنائے گئے، حفاظ طلبہ کا امتحان ہوا، ۴۷؍مدارس کے ۵۳۶؍طلبہ شریک امتحان رہے، ۹؍اساتذۂ کرام نے امتحان لیا۔ حفظ کے ۴؍طلبہ نے پوزیشن حاصل کی۔ مورخہ ۲۲ و ۲۳؍محرم ۴۸ کو

دوروزہ تدریب المعلمین پروگرام اور صوبائی عمومی وانعامی اجلاس کا مشترکہ پروگرام جامع العلوم پٹکاپور کانپور میں ہوا،۱۶۴؍مربوط مدارس میں سے ۸۰ مدارس کے ۱۵۰ نمائندگان شریک اجلاس ہوئے،اجلاس کی تین نشستیں ہوئیں، پہلی نشست میں جناب مولانا محمد ساجد صاحب استاذ دارالعلوم کے ذریعہ نحو،صرف،عربی ادب اور انشاء سے متعلق اساتذۂ کرام کی تدریب عمل میں آئی، دوسری نشست میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا،راقم سطور بھی حاضر رہا،موجودہ ملکی حالات میں مدارس کے تحفظ پر اہم مشورے ہوئے،ذمہ داران اور علاقائی علماء کرام کے خطابات ہوئے،تیسری نشست میں ۴۷ھ کے سالانہ امتحان میں اول تا پنجم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو نقد انعامات دئے گئے،اور متعلقہ مدارس کے ذمہ داران کو شیلڈ بھی دی گئی۔

بعدازاں مورخہ ۶؍ربیع الاول ۱۴۴۸ھ جمعرات کو زون کے دفتر جامع العلوم پٹکاپور کانپور میں صوبائی ارکان عاملہ وامتحان کمیٹی کا مشترکہ پروگرام ہوا،جس میں مشترکہ امتحان میں شریک ہونے والے مدارس اور طلبہ کے فہرست کی تیاری،سال گذشتہ کے امتحانی مراکز کا جائزہ اور آئندہ کی تجاویز،امتحانی مراکز کے اخراجات کے نظم، پرچۂ سوالات کی تیاری، جوابی کاپی اور ایڈمٹ کارڈ وغیرہ کی تیاری، ممتحنین کے انتخاب، بعد امتحان نتائج کی ترسیل وغیرہ امور سے متعلق غور کر کے فیصلے لیے گئے۔امسال عربی چہارم کے امتحان کے اضافے کا بھی فیصلہ لیا گیا،امتحانات کی تاریخوں اور نشستوں کا بھی اعلان ہوا، نیز زون کے جملہ مربوط مدارس کا باضابطہ سروے فارم تیار کر کے معائنہ کیا جانا طے پایا،جس کے لیے مختلف علاقوں کے متعدد افراد کو مقرر کر کے ذمہ داری سونپی گئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ اتراکھنڈ:

اتراکھنڈ کی شاخ،محترم جناب مولانا مفتی ریاست علی صاحب زید مجدہٗ استاذ دارالعلوم دیوبند کی زیرصدارت کام کرتی ہے،جناب مولانا نواب علی صاحب ناظم مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں۔یہاں مورخہ ۱۰؍صفر ۱۴۴۴ھ کو منعقدہ صوبائی مجلس عمومی

میں جائزہ کمیٹی تشکیل پائی تھی، مذکورہ کمیٹی نے ۲۱/صفر تا ۵/ربیع الاول ۱۴۴۴ھ صوبہ کے مختلف ۹/مقامات پر علاقے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کی بقاء اور استحکام اور تحفظ وغیرہ کی آگاہی کے لیے پروگرام منعقد کئے، مورخہ ۱۳، ۱۴/ربیع الثانی ۴۴ھ کو مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورا میں درجات عربیہ کے اساتذہ کا تربیتی پروگرام ہوا، ۲۳/مدارس کے ۴۵/اساتذہ کرام کی شرکت رہی، جناب مولانا محمد علی بجنوری صاحب، جناب مولانا محمد ناظم صاحب اور جناب مولانا مصلح الدین صاحب اساتذۂ دارالعلوم بحیثیت مدرب شریک ہوئے۔ مورخہ ۲۰، ۲۴، اور ۲۷/جمادی الاولیٰ ۴۴ھ کو درجہ حفظ وناظرہ اور ابتدائی درجات کے اساتذہ کی تدریب کے لیے مختلف علاقوں میں تدریب کا پروگرام ہوا، مجموعی طور پر تینوں جگہ مربوط وغیر مربوط ایک سو گیارہ مدارس کے ۳۱۰/اساتذۂ کرام شریک ہوئے۔

مورخہ ۱۵/صفر ۱۴۴۵ھ جناب مولانا مفتی ریاست علی صاحب کی صدارت میں مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ میں صوبائی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، ناچیز بھی حاضر رہا، مورخہ ۲۶، ۲۷/صفر ۴۴ھ کو مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ میں ابتدائی عربی درجات کے اساتذہ کا تربیتی پروگرام ہوا، متعدد اساتذۂ دارالعلوم بحیثیت مدرب شریک ہوئے، ۱۸/مدارس کے ۵۷/اساتذہ نے پروگرام سے استفادہ کیا، اور مورخہ ۱۹، ۲۰/صفر اور ۴ و ۱۲/ربیع الاول ۴۵ھ کو صوبے کے مختلف پانچ مقامات پر حفظ وناظرہ اور ابتدائی درجات کے اساتذہ کی تربیت کا پروگرام ہوا، پانچوں جگہ مجموعی طور پر تقریباً ۸۳/مدارس کے ۳۹۶/اساتذہ شریک رہے، تدریب کے فرائض بعض جگہ میں جناب قاری محمد یٰسین صاحب گانوڑی اور بعض جگہ میں جناب قاری شعیب عالم صاحب نے انجام دئے۔ مورخہ ۲۸/جمادی الاولیٰ ۴۵ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں سالانہ اجتماعی امتحان سے متعلق ۱۰/نفری امتحانی کمیٹی کی تشکیل ہوئی، کمیٹی کی تجویز کے مطابق مورخہ ۲۶/رجب بدھ کو مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ میں ضلع ہریدوار کے عربی مدارس کے طلبۂ اول عربی کی دو کتابوں (میزان ونحومیر) کا اجتماعی امتحان اساتذۂ دارالعلوم کی نگرانی میں ہوا، ضلع ہریدوار کے ۲۲/مربوط مدارس کے ۱۳۱/طلبہ عربی اول کے امتحان میں شریک ہوئے، پانچ طلبہ نے پوزیشن سے کامیابی حاصل کی۔

مورخہ ۱۳؍صفر ۴۶ھ پیر کو مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورا میں صوبے کی مجلس عاملہ ہوئی، اکثر اراکین شریک ہوئے ،سالانہ امتحان ۴۶ھ میں عربی اول کے ساتھ عربی دوم کی دو کتابوں (ہدایۃ النحو ،علم الصیغہ) کا امتحان ہونا اور عربی اول میں میزان ونحومیر کے ساتھ پنج گنج اور شرح مأۃ عامل کا اضافہ منظور ہوا۔ مورخہ ۵؍ربیع الثانی ۴۶ھ بدھ کو مدرسہ اسلامیہ عربیہ حسینیہ مدینۃ العلوم پنیالہ ہری دوار میں، مورخہ ۲۱؍صفر ۴۷ھ کو بھی مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ میں ابتدائی عربی جماعت کے اساتذہ کے لیے تدریسی تربیت کا پروگرام ہوا۔ دونوں پروگرام میں جناب مولانا محمد علی صاحب بجنوری اور جناب مفتی محمد ناظم صاحب اساتذۂ دارالعلوم بحیثیت مدرب شریک رہے، ۱۷؍مدارس کے ۴۵؍اساتذۂ عربی درجات نے اس پروگرام سے استفادہ کیا۔ مورخہ ۱۰؍ربیع الثانی ۴۶ھ دوشنبہ کو مدرسہ عربیہ قادریہ احیاء العلوم سکروڈہ میں قرب و جوار کے اساتذۂ حفظ وناظرہ کی تدریب کا پروگرام ہوا، ۳۲؍مدارس کے ۶۸؍اساتذہ کرام اس میں شریک رہے۔ پھر مورخہ ۱۳؍ربیع الثانی جامعہ حسینیہ مرغوب پور ہری دوار میں درجات ناظرہ کے اساتذہ کی تربیت کا پروگرام ہوا، جناب قاری محمد یاسین صاحب مدرس مدرسہ فخر العلوم گانوڑی بجنور نے تدریب کے فرائض انجام دئے ،۲۱؍مدارس کے ۱۰۵؍اساتذہ اس میں شریک رہے۔ ۲و۳؍ربیع الاول ۴۷ھ کو بھی حفظ وتجوید وناظرہ کے اساتذہ کے لیے متعدد مقامات پر تدریب کے ۵؍ پروگرام ہوئے۔ مجموعی طور پر ۷۰؍مدارس کے ۲۴۰؍اساتذۂ کرام نے پروگرام سے استفادہ کیا۔ مورخہ ۶؍رجب ۴۶ھ منگل کو مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورا میں صوبائی ارکان عاملہ کی مشاورتی مجلس منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سے متعلق تمام امور طے پائے، طے شدہ نظام کے مطابق ۲۸؍رجب ۴۶ھ کو ضلع ہریدوار کے مربوط مدارس کے عربی اول ودوم کے طلبہ کا سالانہ امتحان مدرسہ امداد الاسلام لنڈھورہ میں ہوا، عربی اول میں چار کتاب (نحومیر، میزان، شرح مأۃ عامل، پنج گنج) جبکہ عربی دوم میں دو کتاب (ہدایۃ النحو ،علم الصیغہ) کا امتحان لیا گیا۔ عربی اول میں ۱۱۸؍اور عربی دوم میں ۱۰۶؍طلبہ اس طرح مجموعی طور پر عربی اول ودوم کے ۲۱؍مدارس کے ۲۲۴؍طلبہ شریک امتحان رہے۔ مورخہ ۸؍ذی الحجہ ۴۶ھ بروز جمعرات

مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ ہری دوار میں صوبائی رابطہ کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں اتراکھنڈ مدرسہ بورڈ کے ذمہ داران اور کثیر تعداد میں ذمہ داران مدارس ،علمائے کرام، نیز سیاسی وسماجی رہنماؤں نے شرکت کی اور حکومت کی طرف سے کارروائی کر کے بند کیے جانے والے مدارس کے کھلنے کے تعلق سے غور وخوض کر کے ضروری امور کی جانب ذمہ داران مدارس کی رہنمائی کی گئی۔

مورخہ ۲۱ر جمادی الثانیہ ۴۷ھ ہفتہ کو بعد نماز مغرب متصلاً رابطہ مدارس شاخ اتراکھنڈ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، مجلس میں مشترکہ امتحان ۴۷ھ کے نظام سے متعلق مشورے ہوئے ،تاریخ امتحان اور مرکز کی تعیین ہوئی، امتحان ہال کی نگرانی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ مجوزہ نظام کے مطابق مورخہ ۲۹ر رجب ۴۷ھ کو ضلع ہریدوار کے مربوط مدارس کے طلبہ عربی اول، دوم اور سوم کا ایک ہی سینٹر مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ میں دارالعلوم کے اساتذہ کی نگرانی میں مشترکہ امتحان ہوا، ۲۱ر مدارس کے ۲۷۸ر طلبہ امتحان میں شریک ہوئے۔ اول تا سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۹ر رہی، عربی اول میں چار کتاب (نحومیر، شرح مائۃ، میزان، پنج گنج) عربی دوم میں دو کتاب (ہدایۃ النحو ،علم الصیغہ) اور عربی سوم میں صرف کافیہ کا امتحان ہوا۔

مورخہ ۲ر شعبان ۴۷ھ جمعرات کو صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورا میں منعقد ہوا، جس میں نظام تعلیم کی بہتری پر مفید مشورے ہوئے ، گذشتہ ۳ر سالہ کارکردگی رپورٹ پیش ہوئی، اور آئندہ تین سالہ ٹرم کے لیے مجلس عاملہ کی تشکیل ہوئی۔ بعد ازاں مورخہ ۵ر ذی الحجہ ۴۷ھ ہفتہ کو مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ میں دوبارہ مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، ناچیز بھی موجود رہا، اجلاس میں مرکزی دفتر کی مرسلہ ہدایات کی خواندگی ہوئی، مشترکہ امتحانات کی کارکردگی پیش ہوئی، صوبہ اتراکھنڈ میں مدارس اسلامیہ کو درپیش مسائل سے روشناس کرایا گیا، تحفظِ مدارس کی چارہ جوئی کے لیے ۷ر رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ پھر ۲۷ر ذی الحجہ ۴۷ھ اتوار کو مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں ارکان عاملہ کے علاوہ چیئرمین، گرام پردھان، وارڈ ممبر

اور حضرات ائمہ ومؤذنین بھی شریک تھے، میٹنگ میں جون- جولائی ۲۶ء میں جاری ایس آئی آر کی بابت بیداری مہم چلانے کی بات آئی، ہر حلقے میں فارم پر کرنے کے لیے کیمپ لگانے کی ہدایت دی گئی، ایس آئی آر کے فارم پُر کرنے کا طریقہ بھی بتایا گیا۔ سالانہ اجتماعی امتحان کے نتائج مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ اڈیشہ:

محترم جناب مولانا محمد فاروق صاحب قاسمی زید مجدہٗ مہتمم جامعہ اشرف العلوم محمود آباد کیندرا پاڑا کی زیر صدارت رابطہ مدارس شاخ اڈیشہ میں گذشتہ میعاد میں رابطہ کی سرگرمیاں جاری رہیں۔ مورخہ ۵؍ربیع الاول ۴۴ھ کو مدرسہ مرکز العلوم سونگڑہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، بعد ازاں ۱۵؍جمادی الثانیہ ۴۴ھ اتوار کو جامعہ اشرف العلوم کیندرا پاڑہ میں صوبائی مجلس عاملہ اجلاس ہوا تھا، جس میں مرکزی دفتر کی ہدایت کے مطابق ۱۴۴۴ھ کے اجتماعی امتحان کے نظم سے متعلق مختلف امور طے ہوئے، مکاتب کی نگرانی اور امتحان کے لیے زون کے ذمہ داران کو ذمہ داری سپرد کی گئی، اجتماعی امتحان میں اعلیٰ نمبرات سے پاس ہونے والے طلبہ کو صوبے کی مجلس عمومی کے اجلاس میں انعامات دئے جانے کا فیصلہ لیا گیا، امتحانی امور طے کرنے کے لیے ۷؍نفری امتحانی بورڈ تشکیل دی گئی، اور مورخہ ۹؍رجب ۴۴ھ کو مذکورہ کمیٹی کے ذریعہ تمام امور اور سینٹرز کا جائزہ لیا گیا، ممتحنین وغیرہ کا انتخاب ہوا اور حسب سابق ۴۴ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ۱۵؍سینٹر بنائے گئے، جس میں ایک سو بیس مدارس کے ۳۶۹۱؍طلبہ شریک امتحان ہوئے۔ مورخہ ۱۸؍محرم ۴۵ھ کو جامعہ اشرف العلوم کیندرا پاڑہ میں پھر مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، حساب کتاب کی شفافیت اور دفتری امور کی انجام دہی کے لیے ۲۰؍اگست کو ذمہ داران مدارس ومحاسب کی تربیت اور ۷؍ستمبر ۲۰۲۳ء کو اساتذۂ کرام کی تربیت کا پروگرام منعقد کیا گیا۔

مورخہ ۲۶؍ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ کو جامعہ اشرف العلوم کیندرا پاڑہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اکثر مدارس شریک رہے، اجلاس میں تعلیم وتربیت، کاغذات کی درستگی،

حساب کتاب کی شفافیت، اصلاح معاشرہ کی فکر جیسے موضوعات پر گفتگو ہوئی، مدارس میں این آئی اوایس کے عصری نصاب کی شمولیت پر مولانا شعیب رضا (دہلی، ڈائریکٹر این آئی اوایس) نے رہنمائی فرمائی۔ مورخہ ۴؍رجب ۴۵ھ کو مدرسہ اشرف العلوم کیندرا پاڑہ میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سے متعلق ضروری امور طے پائے اور ۷؍رکنی امتحانی بورڈ کی تشکیل بھی عمل میں آئی، مورخہ ۱۱؍رجب کو امتحانی بورڈ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، جس میں امتحان سے متعلق جملہ امور طے پائے، مورخہ ۷؍تا ۱۹؍شعبان ۴۵ھ کو اجتماعی امتحان سالانہ کا انعقاد ہوا، ۱۱؍سینٹر بنائے گئے، ہر سینٹر کا نگراں مقرر کیا گیا، ۱۱۵؍مربوط وغیر مربوط مدارس کے ۵۳۷۸؍طلبہ شریک امتحان رہے، جس میں اکثر درجات حفظ کے مدارس شریک تھے، عربی اول، دوم، سوم کے تین اور دورۂ حدیث کے دو مدارس بھی شریک امتحان رہے۔ مورخہ یکم ذی الحجہ ۴۵ھ ہفتہ کو مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں ماہنامہ دارالعلوم کی ممبر سازی کرانے اور فرق باطلہ کی تردید وتعاقب کے سلسلے میں جدوجہد کا عزم ظاہر کیا۔ سابقہ صوبائی اجلاس کی تجویز کے مطابق ماہ محرم میں صوبے کے مربوط مدارس کا معائنہ کرایا گیا، دورانِ معائنہ قابل اصلاح امور کی طرف ذمہ داران کو زبانی اور تحریری توجہ دلائی گئی۔

مورخہ ۱۸؍ربیع الاول ۴۶ھ اتوار کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں جامعہ اشرف العلوم کیندرا پاڑا میں مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند شریک رہے اور حاضرین سے اہم خطاب فرمایا، اجلاس میں مکتب کے نظام کو درست اور مستحکم کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ ۲۷؍نومبر ۲۴ء، مطابق ۲۴؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ کو مسابقۃ القرآن الکریم کا انعقاد ہوا، اکثر مدارس کے ۳۰۰؍طلبہ نے حصہ لیا، ممتاز طلبہ کو نقد اور شرکاء کو تشجیعی انعامات دئے گئے۔ مورخہ ۱۴؍جمادی الثانیہ ۴۶ھ منگل کو مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ کے متعلق تمام امور باہمی مشورے سے طے پائے اور ۷؍رکنی امتحانی بورڈ بھی تشکیل دیا گیا، طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ یکم تا ۱۴؍شعبان ۴۶ھ کو رابطہ مدارس کے اجتماعی نظم کے تحت سالانہ امتحانات لیے گئے۔ درجہ حفظ کے لیے ۱۲؍سینٹر کے تحت ۹۸؍مدارس کے ۴۳۷۰؍طلبہ شریک

امتحان رہے۔اجتماعی امتحان کے نتائج مرکزی دفتر رابطہ کوموصول ہوئے۔

مورخہ ۲۴؍محرم ۴۷ھ مطابق ۲۰؍جولائی ۲۵ء اتوار کو جامعہ اشرف العلوم کیندرا پاڑا میں مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں گزشتہ امتحان سالانہ اور صوبائی رابطہ کی کارکردگی رپورٹ پیش ہوئی، مرکزی رابطہ کا مرسلہ مکتوب پڑھا گیا، مربوط مدارس کے معاینہ کا فیصلہ لے کر ارکان عاملہ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ دوران معاینہ ذمہ داران مدارس کو ملکیتی اور دیگر کاغذات کی درستگی پر بھرپور توجہ دلائی جائے اور مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایات پر عمل درآمد کی کوشش کرائیں، اور دورانِ معاینہ محسوس کی جانے والی خامیوں کو درست کرانے کی رہنمائی کی جائے۔

مورخہ ۲۸؍جمادی الثانیہ ۴۷ھ مطابق ۲۰؍دسمبر ۲۵ء ہفتہ کو جامعہ اشرف العلوم کیندرا پاڑہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے تمام مربوط مدارس کے ذمہ داران شریک ہوئے، علماء کرام کے خطابات ہوئے، سکریٹری رپورٹ پیش ہوئی، صوبائی صدر محترم نے مدارس کی بقاء وترقی اور موجودہ حالات سے نمٹنے کے لیے رابطہ کی ہدایات پر مکمل طور پر عمل پیرا رہنے کی تاکید فرمائی، اس مجلس میں مرکزی دفتر کی ہدایت پر آئندہ تین سالہ ٹرم کے لیے صوبائی ارکان عاملہ وعہدیداران کی توسیع عمل میں آئی، راقم سطور بھی بطور مشاہد حاضر رہا اور ذمہ دارانِ مدارس کو رابطہ کی افادیت واہمیت اور تحفظ مدارس کے سلسلے میں متوجہ کیا۔ بعد ازاں مورخہ ۷؍رجب ۴۷ھ اتوار کو امتحانی کمیٹی کے ارکان کی میٹنگ ہوئی، جس میں سینٹر کے قیام، ممتحنین کا انتخاب، اور امتحان کے نظم وضبط سے متعلق ضروری امور اور ذمہ داران طے پائے۔امتحانی بورڈ کے ذریعہ صوبے کے مربوط مدارس کا اجتماعی امتحان سالانہ کا نظم کیا گیا، مختلف مدارس کے اساتذہ کو ممتحن منتخب کیا گیا، امتحان کے لیے ۱۰؍سینٹر بنائے گئے، مورخہ یکم تا ۲۲؍شعبان میں حفظ وتجوید کے طلبہ کا امتحان لیا گیا، جس میں ۱۰۵؍مدارس کے ۴۵۳۲؍طلبہ نے شرکت کی۔ ممتحنین کو خاص طور پر ہدایت دی گئی تھی کہ جہاں تعلیم کے جن شعبوں میں خامی محسوس ہو مدرسہ کے مہتمم صاحب اور اساتذۂ کرام کے سامنے ان کی نشان دہی کردی جائے۔

پھر ۱۰؍ذی قعدہ ۴۷ھ منگل کو امتحان سالانہ کے جائزے اور مدارس کو درپیش خطرات

کے حل کے سلسلے میں صوبائی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں ناظم امتحان نے سالانہ امتحان ۴۷ھ کی رپورٹ پیش کی، اس کے علاوہ اڈیشہ کے مدارس میں دیگر صوبوں سے تعلیم کی غرض سے آنے والے طلبہ کو مختلف اسٹیشنوں پر مشکلات پیش آئیں، بعض طلبہ کو چائلڈ کیر والوں کے حوالے کر دیا گیا تھا، بہت مشکل سے رہائی ہو پائی، بعض علاقوں میں پولیس اہلکاروں نے علاقے کے تمام ذمہ داران مدارس کو بلا کر کہا کہ صرف اپنے صوبے کے بچوں کو تعلیم دیں، دیگر صوبوں کے بچوں کو وطن واپس بھیج دیں، سرکاری انتظامیہ کے دباؤ پر کچھ بچوں کو واپس بھی کرنا پڑا، ان تمام باتوں پر ارکان عاملہ نے غور کر کے ایک ہدایت نامہ مرتب کیا اور سرپرست کی جانب سے اجازت نامہ کا فارم تیار کر کے تمام مدارس کو بھیجا گیا۔ نیز بھوبنیشور کی ۴ نمبر مسجد میں اس سلسلے میں علماء اڈیشہ کے ساتھ مجلس ہوئی اور اس میں چند دانش مند وکلا کو بھی مدعو کیا گیا تا کہ وہ حضرات حکومت کے ذمہ داران اور عہدیداران سے گفتگو کر کے مسئلہ کا کچھ حل نکالیں اور مدارس کے حالات کو سازگار بنانے کی کوشش کریں۔

مورخہ ۷/ربیع الثانی ۴۸ھ کو صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، تمام مربوط مدارس کے ذمہ داران شریک رہے، اجلاس میں تعلیم وتربیت کی بہتری، حساب کتاب کی عمدگی، مکاتب کو منظّم کرنے اور نئے مکاتب کے قیام، فرق باطلہ کی تردید وتعاقب وغیرہ امور پر گفتگو ہوئی، رابطہ مدارس کی اہمیت وافادیت اور حالات کی سنگینی کے پیش نظر قانونی طور پر ذمہ دارانِ مدارس کو صوبائی صدر محترم نے توجہ دلائی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ بہار:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ بہار کے صدر محترم جناب مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ معاون مہتمم مدرسہ مدنیہ سبل پور پٹنہ مقرر ہیں، جناب مفتی خالد انور صاحب مدرس مدرسہ مدنیہ سبل پور پٹنہ شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں، یہاں ضلعی شاخوں کے ذریعہ، ضلعی مجلس عاملہ، اصلاح معاشرہ اور تدریب المعلمین اور انعامی اجلاس وغیرہ کے پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ ۱۴۴۴ھ میں صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام کشن گنج، پورنیہ، بانکا اور گیا وغیرہ اضلاع میں درجات حفظ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ۱۴/سینٹر میں ۳۷/مدارس

کے ۱۷۵۰ رطلبہ امتحان میں شریک رہے، ضلع کشن گنج میں حفظ کے لیے ۳ رفرعوں میں منظّم طور پر امتحانات ہوئے، ضلع گیا کے امتحان میں شریک طلبہ کی تعداد موصول نہیں ہو پائی۔
مورخہ ۸ رمحرم ۱۴۴۵ھ کو رابطہ مدارس شاخ بہار کا مشاورتی اجلاس جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ میں منعقد ہوا، اراکین مجلس عاملہ، اضلاع کے صدور ونظما، اور مدعووین خصوصی اور نمائندہ مدارس کے اساتذہ وذمہ داران شریک ہوئے، اجلاس میں مدارس اسلامیہ کو درپیش خطرات کا جائزہ اور حل، سہ روزہ تدریبی پروگرام کے انعقاد اور ضلعی شاخوں فعال بنانے پر غور ہوا۔ مورخہ ۴، ۵ راکتوبر ۲۰۲۳ء کو جامعہ زکریا ڈھاکہ میں قرب جوار کے ۷ راضلاع کے مدارس کے اساتذہ کے لیے دوروزہ تربیتی پروگرام ہوا، جس میں چار سو مدارس کے اساتذہ کرام شریک رہے۔ مورخہ ۱۵ ررجب ۴۵ھ کو جامعہ مدنیہ سبل پور میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، راقم سطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں رابطہ مدارس کے تحت تحفظ ختم نبوت اور ردشکیلیت سے متعلق غور وفکر کرکے اولاً مجلس تحفظ ختم نبوت پٹنہ کی تشکیل عمل میں آئی، پھر پٹنہ ومضافات کی مساجد میں عمومی اور کچھ خصوصی پروگرام منعقد کئے گئے، مورخہ ۱۰ رذی قعدہ ۴۵ھ کو پٹنہ کے پھلواری شریف میں اسی سلسلے کا ایک اجلاس منعقد ہوا،، دس روزہ بیداری مہم پروگرام میں ۲۳ رسے زائد چھوٹے بڑے پروگرام منعقد ہوئے، مورخہ ۵، ۶ رشعبان ۴۵ھ کو صوبائی صدر صاحب کی صدارت میں جامع مسجد کوروڈیہہ بھاگل پور میں دوروزہ ختم نبوت کا تدریبی پروگرام منعقد ہوا، مورخہ ۶ ررربیع الثانی ۴۶ھ کو ضلعی رابطہ کے زیر انتظام دارالعلوم بہادر گنج، ضلع کشن گنج میں بڑے پیمانے پر ''تحفظ مدارس کنونشن'' کا انعقاد ہوا، حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم دارالعلوم زید مجدہم نے اجلاس میں شریک ہوکر اہم خطاب فرمایا، راقم سطور بھی حاضر رہا، سال ۴۵ھ میں صوبہ بہار کے کشن گنج، پورنیہ، کٹیہار، گیا اور بیگوسرائے وغیرہ اضلاع میں درجات حفظ کے طلبہ کا امتحان سالانہ اجتماعی نظم کے ساتھ لیا گیا، امتحان کے لیے ہر ضلع میں چار چار اور ضلع گیا میں پانچ سینٹر بنائے گئے، مجموعی طور پر ۲۱ رسینٹر میں ۲۳۵۱ رطلبہ حفظ کے امتحان میں شریک رہے۔
مورخہ ۱۷ رجمادی الثانیہ ۴۶ھ جمعرات کو تحفظ ختم نبوت وردشکیلیت پر ایک تربیتی

ومشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس کی صدارت حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم نے فرمائی اور تحفظ ختم نبوت وردشکیلیت ، قیام مکاتب، مدارس اسلامیہ کے ضروری رہنما اصول پر جامع کلیدی خطاب بھی فرمایا، جناب مولانا شاہ ابرارالحق شاکر صاحب بندلہ گوڑہ حیدرآباد نے پروجیکٹر کے ذریعہ ردشکیلیت کے عنوان پر محاضرہ پیش فرمایا، اجلاس میں صوبائی ارکان عاملہ کے علاوہ ضلعی صدور، ائمہ، خطبا، اور کثیر تعداد میں مدارس کے ذمہ داران شریک رہے۔ مورخہ ۴؍ربیع الاول ۴۷ھ جمعرات کو جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں صوبائی کارکردگی کا جائزہ پیش ہوا، تحفظ ختم نبوت اور ردشکیلیت اور فتنوں سے عوام کو بچانے کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ صوبائی شاخ سے متعلق امور پر غور وفکر کرکے اہم فیصلے لیے گئے۔ مورخہ ۱۷؍شعبان ۴۶ھ کو رابطہ مدارس کشن گنج کے زیر اہتمام ادارہ اسعد المدارس میں تحفظ ختم نبوت کا پروگرام ہوا، جس میں جناب مولا مفتی محمد سلمان صاحب منصور پوری زید مجدہم استاذ دارالعلوم نے شریک اجلاس ہوکر اہم خطاب فرمایا۔ مورخہ ۱، ۲؍ذی قعدہ ۴۶ھ کو صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ میں دوروزہ دینی، تعلیمی، تربیتی ورکشاپ ہوا، مدرب کی حیثیت سے جناب مولانا محمد علی صاحب بجنوری استاذ دارالعلوم شریک رہے۔ سال ۴۶ھ میں بہار کے دس اضلاع (کشن گنج، پورنیہ، مدھے پورہ، مدھوبنی، بیگوسرائے، کٹیہار، ارریہ، گیا، نوادہ، نالندہ) میں سالانہ امتحان حفظ وتجوید (بعض جگہوں میں ابتدائی عربی جماعت کا) اجتماعی نظم کے تحت ہوا، مجموعی طور پر ۵۶؍سینٹر میں ۲۰۷؍مدارس کے ۴۳۲۵؍طلبہ شریک امتحان ہوئے، بعض اضلاع میں اجتماعی امتحان میں شریک اور ممتاز طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامی پروگرام منعقد کرکے انعامات دئے گئے۔

مورخہ ۳؍ذی الحجہ ۴۷ھ جمعرات کو جناب مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب کی صدارت میں جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ میں صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، راقم سطور بھی مشاہد کی حیثیت سے موجود رہا، اجلاس میں اراکین مجلس عاملہ، ضلعی صدور ونظما اور مربوط مدارس کے ذمہ داران کثیر تعداد میں شریک رہے۔ اجلاس میں صوبائی رابطہ کو فعال بنانے، نظامِ تعلیم وتربیت کو بہتر بنانے، فرقۂ باطلہ کی تردید وتعاقب اور اجتماعی امتحان کے نظام کو منظّم

کرنے وغیرہ امور پر غور کر کے اہم فیصلے لیے گئے، مساہمین اجلاس کو فرقہ باطلہ کی تردید سے متعلق کتابچے بھی دئے گئے۔ رابطہ مدارس شاخ بہار کے مختلف ضلعی شاخوں کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر تقریباً ۱۲ پروگرام وکانفرنس تحفظ ختم نبوت وردشکیلیت کے موضوع پر منعقد ہوئیں، جس میں صوبائی صدر صاحب یا جنرل سکریٹری یا دونوں موجود رہے، ان میں پورنیہ کے ڈگروا، پٹوگاؤں، کوٹھی ٹولہ سملباڑی، پچھ ٹولہ محلباڑی، جامعہ سیدنا عمر فاروق نندیاں پورنیہ، دارالعلوم اراریہ بیرگاچھی، مدرسہ تعلیم القرآن بیلوا اراریہ، سنکی ٹولہ شہریا، سرائے نور بیگوسرائے وغیرہ کے پروگرام قابل ذکر ہیں، سیمانچل کے بعض علاقوں میں شکیلیوں سے باضابطہ مناظرہ اور افہام وتفہیم کی نوبت آئی، بعض جگہ میں متاثرہ افراد کو حسن تدبیر سے سمجھا کر رجوع اور توبہ کرایا گیا، اس موضوع پر ایک بڑا اجلاس شہر پورنیہ میں منعقد ہوا، جس میں بڑی تعداد میں علماء، ائمہ، اور دانشوران کی شرکت ہوئی، اس اجلاس کی صدارت حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی زید مجدہم نے فرمائی، اور کلیدی خطاب فرمایا، اس تعلق سے بعض مدارس ومساجد میں بھی رابطہ کے زیر انتظام پروگرام ہوئے۔ حسب سابق سال گذشتہ ۴۷ھ میں ۱۶/اضلاع میں اجتماعی امتحان کا نظام قائم کیا گیا، مجموعی طور پر ۵۷ مراکز کے تحت ۳۷۳/مدارس کے ۷۰۳۸/طلبہ حفظ وتجوید کے اجتماعی امتحان میں شریک رہے، تمام مقامات پر ۳/فروعات میں حفظ کا امتحان ہوا، جب کہ پورنیہ میں ۶/فروعات میں امتحانات ہوئے، بیشتر اضلاع میں انعامی وتربیتی پروگرام بھی منعقد کرائے گئے۔ ماہ ربیع الاول ۴۸ھ میں ضلع بانکا میں ضلعی مجلس عاملہ، سوپول میں ضلعی مجلس عمومی، اراریہ میں انعامی وتربیتی اجلاس صوبائی صدر محترم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مورخہ ۲۰/ربیع الاول ۴۸ھ کو جامعہ حسینیہ مدنی نگر کشن گنج میں محترم مولانا خالد انور صاحب کشن گنجی، مولانا محمد مناظر نعمانی صاحب اور جناب مولانا محمد غیاث الدین صاحب قاسمی کے زیر اہتمام انعامی اجلاس ہوا، جس میں صوبائی صدر وجنرل سکریٹری اور رابطے کے دیگر ذمہ داران واساتذہ بھی شریک ہوے اور راقم السطور بھی شریک اجلاس رہا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی راجستھان:

رابطہ مدارس شاخ مغربی راجستھان کے صدر محترم جناب قاری محمد امین صاحب زید مجدہٗ مہتمم دارالعلوم پوکرن جیسلمیر ہیں، اور جناب مولانا محمد ارشد صاحب شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں، شاخ کے صدر محترم کے زیر اہتمام شاخ مغربی راجستھان میں مورخہ ۲۱، ۲۲/ جمادی الاولیٰ ۴۴ھ کو زون کے مربوط مدارس کے اساتذہ کے لیے دوروزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد ہوا جس میں بحیثیت مدرب دارالعلوم دیوبند سے حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب تاؤلوی اور دارالعلوم وقف سے جناب مولانا سکندر عالم صاحب شریک رہے، یہ اجلاس الگ الگ عنوان سے چار نشستوں پر مشتمل تھا، آخر میں ذمہ داران مدارس ونظماء تعلیم کے ساتھ خصوصی نشست صوبے کے صدر محترم کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں ۴۴ھ کے سالانہ اجتماعی امتحانات کے نظام کا مکمل خاکہ مرتب کیا گیا۔ طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ ۵/ تا ۱۲/ شعبان ۴۴ھ کو زون کے مربوط مدارس کے درجات حفظ اور عربی اول ودوم کے امتحانات اجتماعی نظام کے تحت کرائے گئے، زون کے ۷/ اضلاع کے لیے ۱۳/ سینٹر کے تحت شعبۂ حفظ کے ۵۶/ مدارس کے ۹۵۹/ طلبہ اور شعبہ عربی (اول ودوم) کے ۱۹/ مدارس کے ۲۳۷/ طلبہ نے شرکت کی، حفظ وعربی درجات میں شریک امتحان طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۱۹۶/ رہی۔ عربی، اردو اور انگریزی زبان وادب کے منہج تدریس کے عنوان پر سہ روزہ تربیتی ورکشاپ بھی ہوا۔ یہاں صوبائی رابطہ کی زیر نگرانی مکاتب کا بھی نظام قائم ہے۔

مورخہ ۱۶، ۱۷/ رجب ۴۵ھ کو زون کی مجلس عاملہ اور عمومی کا اجلاس مدرسہ امدادیہ پھلودی میں ہوا، مجلس عمومی میں ناچیز بھی حاضر رہا، اجلاس میں نظامِ تعلیم وتربیت کی بہتری پر غور وخوض ہوکر ۱۰/ اہم تجاویز منظور ہوئیں، پھر مورخہ ۱۳/ ذی قعدہ ۴۵ھ منگل کو دارالعلوم پوکرن میں مشاورتی مجلس کا انعقاد ہوا، جس میں زون کے تمام مربوط مدارس کے ذمہ داران شریک ہوئے اور نظامِ تعلیم وتربیت اور انتظامی امور کے لیے ایجنڈے پر غور وخوض کے بعد ۶/ اہم

تجاویز منظور کی گئیں، اجلاس میں ۴۵ھ کے امتحان میں پوزیشن یافتہ طلبہ کو تشجیعی انعامات بھی دئے گئے۔ سال ۴۵ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا تھا، ۵/رکنی امتحان کمیٹی کی میٹنگ میں مراکز امتحان، نظام الاوقات، ناظم امتحان، نظماء مراکز، ممتحنین، طریقۂ کار امتحان اور امتحان سے متعلق دیگر ضروری امور طے کر لیے گئے تھے، درجات حفظ اور اول ودوم عربی کے طلبہ کا امتحان ہوا، ۱۳/سینٹر کے تحت، مجموعی طور پر ۶۲/مربوط مدارس کے ۱۱۹۵/طلبہ شریک امتحان ہوئے۔ مورخہ ۱۶/صفر ۴۶ھ کو ارکان عاملہ کے مشورے سے زون کے مربوط مدارس کے معاینے کے لیے ۱۳/افراد پر مشتمل ایک معائنہ کمیٹی تشکیل پائی تھی۔ ۱۴۴۶ھ کی موصولہ رپورٹ کے مطابق مغربی راجستھان کے تحت دارالعلوم پوکرن کی زیر نگرانی ۱۵۰ مکاتب چل رہے ہیں، ماہانہ جانچ ہوتی ہے، دو معائن متعین ہیں۔

مورخہ ۲۰/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ سے ۱۶/افراد پر مشتمل معائنہ کمیٹی کے ذریعہ متعلقہ زون کے مدارس کے معائنے کا کام ہوا، جس کے لیے ایک معائنہ فارم بھی تیار کیا گیا تھا۔ پھر مورخہ ۲۹/جمادی الثانیہ بدھ کو دارالعلوم پوکرن میں امتحان کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان کے جملہ امور پر مشورے ہوئے، ۲۶/ممتحنین کرام متعین ہوئے، طے شدہ نظام کے مطابق ۶ تا ۱۳/شعبان ۴۶ھ میں حفظ وتجوید اور عربی اول دوم کے طلبہ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ صوبائی دفتر سے ایک مشاہد کی نگرانی میں ۵/رکنی ۱۵/کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں، ۱۵/مراکز امتحان کے تحت شعبہ حفظ کے امتحان میں ۶۴/مدارس سے ۱۱۵۴/طلبہ شریک ہوئے، جن میں سے ۷۷/طلبہ ممتاز، ۱۴۹/طلبہ اعلیٰ معیار، ۱۳۶/وسطیٰ معیار ۱۲۹/ادنی معیار سے کامیاب ہوئے، دیگر ۶۶۳/طلبہ بغیر کسی امتیازی معیار کے کامیاب ہوئے۔ عربی اول ودوم میں ۲۰/مدارس سے ۲۳۶/طلبہ شریک امتحان رہے۔ ممتاز نمبرات سے پاس ہونے والے طلبہ کو انعام دیا گیا۔ مورخہ ۲۷/رجب تا ۱۵/شعبان ۴۶ھ کو مکاتب اسلامیہ کا سالانہ امتحان بھی ہوا، جس کے لیے ۴۴/اساتذہ کرام کو ممتحن بنا کر بھیجا گیا ۶۵۲۰/طلبہ وطالبات نے مکاتب اسلامیہ کے تحت امتحان دئے۔

مورخہ ۶ و ۷/ جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو محترم جناب قاری محمد امین صاحب زید مجدہ کے زیر اہتمام مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم جیسلمیر میں دو نشستوں پر مشتمل صوبے کی مجلس عمومی کا بارھواں اجلاس ہوا، ۱۲۵/نمائندگان مدارس نے شرکت کی، راقم السطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں نظام تعلیم وتربیت، اصلاح معاشرہ وتردید فرق باطلہ، قیام مکاتب وغیرہ سے متعلق غور وخوض ہوا اور اہم فیصلے لیے گئے۔ توصیفی اسناد کی تقسیم بھی عمل میں آئی۔

مورخہ ۵/ جمادی الاولیٰ ۴۷ھ منگل کو صوبائی صدر محترم کے زیر اہتمام مدرسہ انوار العلوم جیسلمیر میں مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں صوبائی ارکان عاملہ اور عہدیداران کی آئندہ میقات کے لیے توسیع کی گئی، اگلے روز مورخہ ۶/ جمادی الاولیٰ ۴۷ھ بدھ کو زیر صدارت صوبائی صدرِ محترم مدرسہ انوار العلوم جیسلمیر میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، اکثر رکن مدارس کی شرکت رہی، اجلاس میں شعبۂ عصریات کے استحکام، نظام تعلیم وتربیت میں اصلاح کے لیے عملی جدوجہد کی ضرورت، امتحان کے دائرہ کار کی توسیع، فرقِ باطلہ کا تعاقب، اساتذۂ مدارس کے مشاہرات میں اضافے وغیرہ امور پر اجتماعی غور وفکر کے بعد اتفاق رائے سے اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ راقم سطور ہر دو اجلاسوں میں بطور مشاہد موجود رہا۔

۱۰/ جمادی الثانیہ ۴۷ھ منگل کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت صوبائی دفتر دار العلوم پوکرن میں اجتماعی امتحان کے نظم سے متعلق میٹنگ ہوئی، جس میں مراکز کی تعیین، تاریخ امتحان، اور نظمائے سینٹر کے اسماء پر مشتمل ایک چارٹ بنا کر منظور کیا گیا۔

پھر مورخہ یکم رجب ۴۷ھ مطابق ۲۲/ دسمبر ۲۵ء دوشنبہ کو امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، جس میں ایک عمومی ناظم امتحان کا انتخاب ہوا، تجویز کے مطابق مورخہ ۲ تا ۱۴ شعبان ۴۷ھ کو عربی اول ودوم اور حفظ وتجوید کا اجتماعی امتحان ہوا، مجموعی طور پر ۱۶/سینٹر بنائے گئے تھے، اور ہر سینٹر کے لیے ایک ناظم سینٹر مقرر کیا گیا تھا۔ امتحان کے نظام کو بحسن وخوبی چلانے کے لیے ۶/رکنی ۲۰ کمیٹیاں بنائی گئی تھیں۔ اس نظام کے تحت عربی اول ودوم کے ۱۵/مدارس کے ۱۹۲/طلبہ شریک امتحان رہے، جب کہ شعبہ حفظ وتجوید کے امتحانات میں ۶۶/مدارس کے ۱۲۶۳ طلبہ شریک رہے، مجموعی طور پر ۱۶/سینٹروں کے تحت ۱۴۵۵ طلبہ شریک امتحان

رہے، جن میں سے ۶۸ طلبہ ممتاز ۔۱۸۴ طلبہ معیار اولیٰ ۔۲۱۵ رطلبہ معیار وسطیٰ ۔۱۵۶ رطلبہ معیار ادنیٰ سے کامیاب ہوئے، جب کہ دیگر ۶۴۰ رطلبہ بغیر کسی امتیازی نمبر کے کامیاب قرار پائے ۔صوبائی رابطہ کے تحت تدریب المعلمین پروگرام اور فرق باطلہ کے تعاقب کی جدوجہد بھی کی جاتی ہے، مسابقہ اور مکاتب کا نظام بھی قائم ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ شمالی ہریانہ وہماچل:

رابطہ مدارس شمالی ہریانہ وہماچل کے صدر جناب مولانا علی حسن صاحب مظاہری زید مجدہٗ مہتمم دارالعلوم امدادیہ یمنا نگر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰ رجمادی الاولیٰ ۴۴ھ کو صوبہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اہم تجاویز منظور ہوئیں اور سابقہ تجاویز کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا، اجتماعی امتحان ۴۴ھ کے انعقاد کے لیے ۱۴ رنفری مجلس تعلیمی کی تشکیل ہوئی، ۵ ررجب ۴۴ھ کو مدرسہ قادریہ مسروالا ہماچل میں مجلس تعلیمی کی میٹنگ ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سے متعلق تمام امور طے پائے، ۴۴ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، اس کے لیے ۹ رسینٹرز بنائے گئے، اور ہر سینٹر کے لیے ذمہ دار اور نگراں امتحان مقرر تھے، ۶۴ رمدارس کے ۷۳۷ (سات سو سینتیس) طلبہ حفظ وتجوید کے اجتماعی امتحان میں شریک رہے۔ مورخہ ۵ رصفر ۴۵ھ کو اساتذۂ مدارس کی تربیت کا پروگرام بھی منعقد ہوا۔ ۲۰ رصفر ۴۵ھ جمعرات کو مجلس عاملہ ومجلس عمومی کا اجلاس دارالعلوم امدادیہ گڈھی، یمنا نگر میں منعقد ہوا، اجلاس میں حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ذمہ داران مدارس سے قیمتی خطاب فرمایا، راقم السطور بھی حاضر رہا۔ ۴۴ھ کے اجتماعی امتحان کی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی اور مدارس کے نظام تعلیم وتربیت، تحفظ، قیام مکاتب، اصلاح معاشرہ، مدارس میں عصری علوم کی شمولیت وغیرہ سے متعلق اہم تجاویز پیش ہوکر منظور ہوئیں۔

مورخہ ۸ رجمادی الاولیٰ ۴۵ھ (۲۳ رنومبر ۲۳ء) کو دارالعلوم امدادیہ یمنا نگر میں تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد ہوا، جناب قاری صغیر احمد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند نے نورانی قاعدہ اور حفظ کی تعلیم کے اصول ومبادی اور طریقۂ تعلیم کی جانب رہنمائی فرمائی۔ دیگر اہم

علماء کرام بھی مہمان خصوصی کے طور موجود رہے، مذکورہ پروگرام سے قبل صوبائی ارکان مجلس تعلیمی کی میٹنگ ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ سے متعلق جملہ امور طے پائے، مربوط مدارس کے معائنے کے لیے تین تین نفری دو کمیٹیاں تشکیل پائیں۔ مورخہ یکم تا ۳؍شعبان ۴۵ھ میں صوبے کے مربوط مدارس کے طلبۂ حفظ کا امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت ہوا، ہر سینٹر کے لیے ایک نگراں اور دو ممتحن مقرر تھے، ۱۰؍سینٹر کے تحت ۸۱؍مدارس کے ۸۰۶؍طلبہ شریک امتحان ہوئے۔ مورخہ ۲۸؍ذی قعدہ ۴۵ھ (۶؍جون ۲۴ء) جمعرات کو دارالعلوم امدادیہ میں صوبے کی مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں مربوط مدارس کے معائنہ کا طریقۂ کار طے ہوا، منتخب مدارس کے طلبہ کے مابین انعامی ومسابقاتی پروگرام کے انعقاد کی بابت غور ہوا۔ مورخہ ۲۲؍ربیع الاول ۴۶ھ (۲۶؍ستمبر ۲۴ء) کو دارالعلوم امدادیہ یمنا نگر میں مجلس تعلیمی کا مشاورتی اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ کے نظام سے متعلق ضروری امور طے کیے گئے، پھر مورخہ ۲۰؍ربیع الثانی ۴۶ھ کو صوبائی مجلس عاملہ، مجلس عمومی واصلاح معاشرہ کا اجلاس دارالعلوم امدادیہ میں منعقد ہوا، جس میں اجتماعی امتحان کے ضروری مشورے کے ساتھ مختلف امور سے متعلق ۱۰؍دفعات پر مشتمل تجاویز منظور ہو کر مجلس عمومی میں پیش ہوئیں، مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم شریک اجلاس رہے اور حاضرین سے اہم خطاب فرمایا۔ مورخہ ۲؍تا ۴؍شعبان میں صوبے کے مدارس میں حفظ وتجوید کا امتحان اجتماعی طور پر لیا گیا، ۱۱؍سینٹر کے تحت ۸۱؍مدارس کے ۷۵۵؍طلبہ حفظ کے امتحان میں شریک رہے۔ مورخہ ۲۳؍شعبان ۴۶ھ کو مجلس تعلیمی کی میٹنگ کر کے مفید مشورے کئے گئے۔

۲۸؍محرم ۴۷ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں دارالعلوم امدادیہ یمنا نگر میں مجلس عاملہ، مجلس عمومی وتقسیم انعامات کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ۴۶ھ کے امتحان کی تفصیلی رپورٹ پیش ہوئی اور آئندہ امتحان کا لائحہ عمل بھی طے پایا، حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کا کلیدی خطاب ہوا، اجتماعی امتحان میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ۳۹؍طلبہ کو انعامات دئے گئے۔ رابطہ مدارس سے متعلق ۱۰؍اہم تجاویز بھی پیش کی گئیں۔

مورخہ ۲۸؍جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ جمعرات کو دارالعلوم امدادیہ گڑھی یمنا نگر

میں صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، راقم سطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں گذشتہ تین سالہ رپورٹ اور خطبہ استقبالیہ پیش کیا گیا، تحفظ اوقاف کے سلسلے میں رہنما ہدایات پر مشتمل مرکزی دفتر رابطہ کا خط پڑھ کر سنایا گیا اور تمام مدارس سے اوقاف کو قانونی طور پر وقف بورڈ کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنے کی گزارش کی گئی، مدارس اسلامیہ کے داخلی واندرونی نظام کی شفافیت اور قانونی طور پر تحفظ کے لیے مرکزی رابطہ کی اہم تجاویز پڑھ کر سنائی گئی، آئندہ تین سالہ ٹرم کے لیے صوبائی ارکان عاملہ وعہدیداران کا انتخاب اور توسیع عمل میں آیا، ۸/زون کے ضلعی شاخوں کے ذمہ داران کی بھی تعیین ہوئی، نیز ۱۳/رکنی مجلس تعلیمی کے ارکان کی کمیٹی بھی بنائی گئی۔

پھر مورخہ ۱۰/شوال ۴۷ھ پیر کو دارالعلوم امدادیہ یمنا نگر ہریانہ کی جامع مسجد میں تقسیم انعامات کا پروگرام ہوا، بندہ بھی حاضر رہا، اجلاس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۷ھ کی رپورٹ پیش ہوئی، رپورٹ میں بتایا گیا کہ صوبے کے مربوط مدارس کے درجہ حفظ کے طلبہ کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ ۷۵/مدارس کے ۷۴۰/طلبہ امتحان میں شریک رہے، امتحان کے لیے مختلف جگہوں پر ۱۱/سینٹر بنائے گئے، ہر سینٹر پر ایک ذمہ دار دو ممتحن اور ایک نگراں امتحان مقرر کیا گیا، اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۳۷/رہی، جن کو صوبائی مجلس عاملہ کی تجویز پر انعامی اجلاس منعقد کرکے، سند توصیف اور ٹرافی کے علاوہ نقد رقم بھی بطور انعام میں دیا گیا۔ اول پوزیشن یافتہ کو فی کس ۵۰۰ سو روپئے، دوم پوزیشن یافتہ کو فی کس ۳۰۰/اور سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کو فی کس ۲۰۰/روپئے دیا گیا، اس طرح مجموعی طور پر ۱۲۱۰۰/روپے انعامی رقم میں صرف ہوئے۔ صدر محترم رابطہ کو منظم اور فعال رکھنے کی جدوجہد فرماتے ہیں اور ان کے معاون جناب مولانا عبداللہ خالد صاحب زید مجدہ شاخ کے فعال جنرل سکریٹری ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جنوبی ہریانہ:

رابطہ مدارس شاخ جنوبی ہریانہ کے صدر، محترم جناب مولانا محمد خالد صاحب قاسمی رحمہ اللہ تھے، مورخہ ۵/ربیع الثانی ۴۶ھ کو اُن کا انتقال ہوگیا، انتقال سے چند ماہ پیشتر

موصوف کی طرف سے درخواست پیش ہوئی تھی ،جس میں انھوں نے اپنی لمبی علالت اوراپنے صاحب فراش ہونے کا ذکر کرتے ہوئے ذمہ داری سے سکبدوشی کی درخواست کی تھی، ساتھ ہی شاخ کے ناظم اعلیٰ جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی کو صدر بنانے کی سفارش پیش کی تھی ،حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زیدمجدہم نے موصوف کی درخواست پر غوروفکر کے بعد جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی کوشاخ کا صدر متعین فرمادیا تھا۔

مورخہ ۸؍جمادی الثانیہ ۴۴ھ کو جناب مولانا محمد خالد صاحب رحمہ اللہ کے زیر اہتمام صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس جامعہ قاسم العلوم نیازیہ نوح میں منعقد ہوا تھا، جس میں ۴۳؍ مدارس کے ۷۵؍علماء کرام نے شرکت کی، اس اجلاس میں ۶؍رکنی امتحانی بورڈ کی بھی تشکیل ہوئی، مورخہ ۲۶؍رجب ۴۴ھ کو جنوبی ہریانہ کے مربوط مدارس کے عربی اول ودوم کے طلبہ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت تحریری طور پر جامعہ قاسم العلوم نیازیہ نوح میں ہوا، عربی اول ودوم کے ۵۲؍مدارس کے ۲۶۳؍طلبہ نے امتحان سالانہ میں شرکت کی، درجات حفظ کے لیے ۱۵؍سینٹرز بنائے گئے، مورخہ ۷ تا ۹؍شعبان ۴۴ھ کو چھ فرعوں میں امتحان ہوا، ۸۲؍مدارس کے ۲۷۳۲ (دوہزار سات سوبتیس) طلبہ شریک امتحان رہے، مورخہ ۵؍ربیع الاول ۴۵ھ کو جامعہ قاسم العلوم نیازیہ نوح میں تعلیمی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی اور ۱۸؍ربیع الاول ۴۵ھ کو عربی اول ودوم کے اساتذہ کی تربیت کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد ہوا، جناب مولانا محمد ساجد صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند اور جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی نے ادب وانشاء اورنحو سے متعلق تدریب کے فرائض انجام دئے تھے۔

مورخہ ۱۰؍جمادی الثانیہ اتوار کو شاخ کے مربوط مدارس کا عمومی اجلاس جناب مولانا محمد خالد صاحب رحمہ اللہ کی زیر صدارت جامعہ قاسم العلوم نیازیہ نوح میں ہوا تھا، ۴۳؍مدارس کے ۱۱۰؍ذمہ داران اس میں شریک ہوئے تھے، اجلاس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ سے متعلق ضروری مشورے ہوئے ،۷؍نفری امتحانی بورڈ کی تشکیل ہوئی، اورامتحان کی تاریخ طے کی گئی۔ مورخہ ۲؍شعبان ۴۵ھ کو شاخ کے مربوط مدارس کے طلبۂ عربی اول ودوم کے تین تین کتابوں کا امتحان جامعہ قاسم العلوم نیازیہ نوح میں تحریری طور پر منظّم طریقہ پر لیا گیا، مجموعی طور

پر اول ودوم کے ۳۹۹ رطلبہ شریک امتحان رہے، دارالعلوم محمدیہ میل کھیڑلا کے شیخ الحدیث جناب مولانا محمد ادریس صاحب اوران کے ۴ رفقاء اساتذۂ کرام کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ عمل میں آئی، ۷ رطلبہ نے پوزیشن سے کامیابی حاصل کی، درجات تحفیظ القرآن کا امتحان بھی اجتماعی نظم کے ساتھ ہوا، ۱۴ رسینٹر میں ۲۹۰۱ رطلبہ شریک امتحان رہے۔

مورخہ ۷ رجمادی الاولیٰ ۴۶ھ اتوار کو جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی کے زیر اہتمام مدرسہ قاسم العلوم نیاز یہ نوح میں تدریب المعلمین کا پروگرام ہوا، جس میں علاقۂ میوات کے مجرب اساتذۂ کرام نے اپنے تدریسی تجربات پیش کیے۔ بعدازاں مورخہ: ۱۵ رجمادی الثانیہ ۴۶ھ بدھ کو قاسم العلوم نیاز یہ نوح میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سالانہ کارگزاری پیش ہوئی، امتحان سالانہ ۴۶ھ کا نظام طے پایا، جناب مولانا عبداللہ معروفی صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند بطور مہمان خصوصی اجلاس میں شریک رہے اور حاضرین سے خطاب بھی فرمایا۔ ۲۵ رجمادی الثانیہ ۴۶ھ بدھ کو ۷ رافراد پر مشتمل جائزہ کمیٹی تشکیل پائی، کمیٹی نے صوبے کے جملہ مربوط مدارس کا سروے کیا۔ مورخہ ۲۶ رجب ۴۶ھ کو عربی اول ودوم کی تین تین کتابوں کا امتحان ہوا، عربی اول میں فن نحو، صرف اور ادب (القراءۃ الواضحہ اول) کا اور عربی دوم میں ہدایۃ النحو، علم الصیغہ اور القراءۃ الواضحہ دوم کا امتحان ہوا، ۳۰ رمدارس کے ۴۲۸ رطلبہ نے حصہ لیا، اول عربی میں ۲۲ رطلبہ اور دوم عربی میں ۱۸ رطلبہ نے پوزیشن حاصل کی۔ پھر مورخہ ۴ رتا ۷ رشعبان پیرتا جمعرات حفظ وناظرہ کا اجتماعی امتحان ہوا، جس کے لیے ۱۴ رسینٹر بنائے گئے، ۱۰۱ رمدارس کے ۵۶۵ ۷ رطلبہ نے شرکت کی، حفظ میں ۳۹۳۳ ر اور ناظرہ میں ۳۶۳۲ رطلبہ شریک ہوئے، درجہ حفظ کو ۶ رفروعات اور ناظرہ کو ۴ رفروعات میں تقسیم کیا گیا۔ ۱۴ رمراکز میں ۱۳۳ رممتحنین کرام کے ذریعے امتحانات لیے گئے۔ اس کے لیے چند متحرک اور فعال افراد پر مشتمل امتحان کمیٹی بھی تشکیل پائی تھی۔ ہر سال امتحان کے نتائج اور سالانہ کارگزاری رپورٹ مرتب طریقے پر مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوتے ہیں۔ مورخہ ۱۳ ر ربیع الاول ۴۷ھ کو صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام جامعہ عربیہ معدن العلوم جھمراوٹ قصبہ پنگواں نوح میں دوبارہ تربیتی کیمپ کا انعقاد

ہوا،جس میں جناب مولانا مصلح الدین صاحب ،جناب مولانا مفتی معروف صاحب اساتذۂ دارالعلوم اور صوبائی صدر محترم جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی کے ذریعے مدارس کے اساتذہ کی تدریسی تربیت کا کام انجام پایا۔

مورخہ ۹ر جمادی الثانی ۴۷ھ بروز اتوار مدرسہ قاسم العلوم نیاز یہ نوح میں شاخ جنوبی ہریانہ کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا،جس میں سالانہ کارگزاری اور ۴۷ھ میں ہونے والے امتحان کا نظام پیش کیا گیا، نیز اجتماعی امتحانات کی تاریخوں اور مراکز امتحان کی تعیین کی گئی۔ مورخہ ۵ و ۷ شعبان المعظم ۴۷ھ اتوار و منگل مدرسہ انوار القرآن محمد یہ فیروز پور جھرکہ میں عربی درجات کے امتحانات کرائے گئے جس میں عربی اول تا سوم کی چار چار کتابوں کا امتحان کرایا گیا،عربی اول میں فن نحو،فن صرف،القراءۃ الواضحہ حصہ اول اور شرح مائۃ عامل اور عربی دوم میں ہدایۃ النحو ،علم الصیغہ ،القراءۃ الواضحہ حصہ دوم اور نورالایضاح اور عربی سوم میں کافیہ، قدوری، ترجمہ قرآن کریم اور نفحۃ العرب کے امتحانات ہوئے ، مذکورہ امتحانات میں ۳۳ر مدارس کے ۶۱۶ر عربی جماعت کے طلبہ شریک رہے۔عربی اول میں ۱۷، دوم وسوم عربی میں بارہ بارہ طلبہ نے پوزیشن حاصل کی، اس طرح عربی درجات میں ۴۱ر طلبہ نے پوزیشن حاصل کی۔ مورخہ ۱۰ر تا ۱۵ر شعبان المعظم ۴۷ھ بروز جمعرات تا منگل درجات حفظ وناظرہ کے اجتماعی امتحان کرائے گئے،جس کے لئے مختلف مقامات پر ۱۶ر مراکز کے تحت ۱۱۰ر مدارس کے ۴۰۶۲، طلبہ حفظ اور ۳۷۳۸ر طلبہ ناظرہ شریک امتحان رہے۔درجہ حفظ کے طلبہ کا مقدار خواندگی کے اعتبار سے ۵ فروعات اور درجۂ ناظرہ کا ۴ فروعات میں امتحان ہوا، ایک مرکز میں کم وبیش ۱۸ر ممتحن اور ۱۶ر مراکز میں مجموعی طور پر ۲۸۸ر ممتحن کے ذریعے امتحانات لیے گئے۔

مورخہ ۲۵ر ذی قعدہ ۴۷ھ بدھ کو مدرسہ قاسم العلوم نیاز یہ نوح میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا،جس میں سال گذشتہ کا بجٹ پیش ہوا، اور مدارس کے تعلیمی معیار کی بہتری کے سلسلے میں تبادلۂ خیالات ہوئے۔ پھر مورخہ ۱۳ر صفر ۴۸ھ منگل دارالعلوم مہتابیہ نگینہ نوح میں عربی چہارم تک کے اساتذہ کے لیے دونشستوں پر مشتمل تدریبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا،

جس میں جناب مولانا مصلح الدین صاحب استاذ دارالعلوم اور جناب صوبائی صدر محترم نے تدریب کا فریضہ انجام دیا۔

جناب مولانا عبدالملک صاحب شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں، شاخ کو منظّم کرنے میں خاص معاون ہیں، امسال رابطہ مدارس جنوبی ہریانہ کی ویب سائٹ تیار کرکے تمام مدارس کے انفرادی اکاؤنٹس بنائے گئے ہیں تاکہ انتظامی امور کو ڈیجیٹل اور سہل بنایا جاسکے۔ اب تمام امتحانی اجازت نامے، تصدیق نامے اور نتائج براہِ راست ان کے پورٹل پر اپ لوڈ کیے جاتے ہیں، جنہیں رازداری کے ساتھ صرف متعلقہ مدرسہ ہی دیکھ سکتا ہے۔ اجتماعی امتحان سالانہ کی مرتب رپورٹ مع نتائج امتحان مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آندھرا پردیش:

محترم جناب مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب زید مجدہم مہتمم معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر رابطہ مدارس شاخ آندھرا پردیش کے صدر محترم ہیں، جناب مولانا عبدالکریم صاحب شاخ کے نائب صدر اور جناب مولانا سید ظہیر احمد صاحب مہتمم جامعہ نعمانیہ وی کوٹہ صوبے کے جنرل سکریٹری ہیں۔ یہاں ۴۴ھ میں امتحانی بورڈ کمیٹی کے مشورے سے ۴ر تا ۹ر شعبان ۴۴ھ میں صوبے کے مدارس کے درجات حفظ کا سالانہ امتحان پہلی مرتبہ اجتماعی نظم کے تحت ہوا تھا، امتحان کے لیے ۸ر سینٹر بنائے گئے، دو فرعوں (مکمل قرآن حفظ اور دس پارے حفظ) کا امتحان ہوا تھا، ہر سینٹر کے لیے ذمہ داران ونگراں سینٹر اور ناظم امتحان وغیرہ بھی متعین کئے گئے۔ انچارج سینٹر، نظمائے امتحان، ممتحنین اور طلبہ کے لیے الگ الگ ہدایات بھی جاری کی گئیں تھیں، ابتدائی مراحل میں ۴۹ر مدارس کے طلبۂ حفظ نے اجتماعی امتحان میں شرکت کی، اور دونوں فرعوں میں شریک امتحان رہنے والے طلبہ کی تعداد چار سو بانوے (۴۹۲) رہی، پوزیشن حاصل کرنے والے (۱۷) طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے بطور انعام شیلڈ، اسناد اور گھڑی وغیرہ دی گئی تھی۔ بقیہ شریک امتحان کامیاب طلبہ کو بھی انعام دیا گیا تھا، نیز جن مدارس کے طلبہ نے اول، دوم، سوم یا تینوں پوزیشن حاصل کی تھی ان مدارس کی نشاندہی کرکے

(جن کی تعداد ۱۹ تھی) ان کے ذمہ داران کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی تھی۔ مورخہ ۷؍صفر ۱۴۴۵ھ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مدرسہ جامع العلوم تروپتی میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اہم ایجنڈوں پر تبادلۂ خیال ہوکر ۴؍اہم تجاویز منظور ہوئیں، پھر مورخہ ۲۷؍صفر ۱۴۴۵ھ کو مسجد امِ سلمیٰ معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں ۲۴۰؍مربوط وغیر مربوط مدارس کے نمائندگان نے شرکت کی، اجلاس میں موجودہ ملکی حالات میں مدارس کو درپیش مسائل کے جائزے اور حل، نظام تعلیم وتربیت کی اصلاح اور استحکام، تدریب المعلمین کی اہمیت اور اس کے انعقاد اور ۱۴۴۵ھ کے اجتماعی امتحان سالانہ کے نظم وغیرہ امور پر غور وخوض ہوا اور اس سے متعلق ۴؍اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ مورخہ ۱۲؍رجب ۴۵ھ کو معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر میں صوبے کی مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں رابطہ سے متعلق مختلف امور پر ۷؍اہم تجاویز منظور ہوئیں، تدریب المعلمین کا فیصلہ لیا گیا اور اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ کے نظم سے متعلق جملہ امور طے پائے، طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ یکم تا ۴؍شعبان صوبے کے مربوط مدارس کے درجات حفظ کے طلبہ کا تین فرعوں میں لیا گیا، ۸؍سینٹر بنائے گئے، مجموعی تعداد ۶۶۹؍رہی، ان میں سے ۲۶۴؍طلبہ ممتاز، ۱۵۶؍ طلبہ اعلیٰ، ۱۷۴؍طلبہ متوسط اور ۷۵؍طلبہ ادنیٰ معیار سے کامیاب ہوئے، ۱۹؍مدارس کے طلبہ نے پوزیشن سے کامیابی حاصل کی۔ مورخہ ۹؍شعبان ۴۵ھ کو مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت اور صوبائی مجلس عاملہ کی تجویز پر عربی درجات کے اساتذہ کی تربیت کے لیے دارالعلوم امدادیہ رائچوٹی میں تدریب المعلمین کا پروگرام ہوا، جناب مولانا محمد عارف جمیل صاحب استاذ دارالعلوم نے عربی ادب، جناب مفتی محمد جاوید صاحب نے فن نحو، جناب مولانا مفتی سید معصوم ثاقب صاحب نے اردو ادب اور جناب مولا مفتی محمد انصر علی صاحب نے فن صرف سے متعلق تربیت فرمائی، تدریب کے اس پروگرام میں راقم سطور بھی حاضر رہا، ۲۳؍مربوط مدارس کے ۷۰؍سے زائد اساتذہ کرام نے تربیت میں حصہ لیا۔ مورخہ ۱۸؍محرم ۴۶ھ کو دوبارہ دفتر اہتمام معہد العلوم پلمنیر میں صوبائی صدر صاحب کی صدارت میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، غور وخوض کے بعد ۴۶ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان، نظامِ تعلیم وتربیت کی

بہتری،فرق باطلہ کی تردید وغیرہ امور سے متعلق ۱۸/اہم تجاویز منظور ہوئیں،اسی مجلس عاملہ کی تجویز کے مطابق صوبے کو تین زون(۱)اننت پور،کرنول (۲)چتور، نیلور اور کڈپہ(۳)اونگول، گنٹور اوروجے واڑہ میں تقسیم کرکے بالترتیب ۱۳،۱۴،۱۵/ ربیع الاول ۴۶ھ کومختلف مقامات پر شعبہ ناظرہ وحفظ وتجوید کے اساتذہ کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے۔زون نمبر۱و۳/میں ۶۵ اور زون نمبر۲ میں ۱۴۰/اساتذۂ حفظ وناظرہ وذمہ دارانِ مدارس پروگرام میں شریک رہے۔

مورخہ ۱۸/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کوصوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس معہدالعلوم الاسلامیہ پلمنیر میں ہوا،مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب میر قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم شریک اجلاس رہےاورحاضرین سے اہم خطاب فرمایا، اجلاس کے ایجنڈوں پرغور وفکر کرکے ۶/اہم تجاویز منظور ہوئیں۔مورخہ ۲۷/جمادی الثانیہ ۴۶ھ پیرکوصوبائی صدرمحترم کے مکان پر اجتماعی امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی،جس میں سالانہ امتحان سے متعلق جملہ امورطے پائے،امتحان کے دائرۂ کارمیں توسیع کی گئی۔بعد ازاں مورخہ ۸/رجب ۴۶ھ جمعرات کومعہدالعلوم الاسلامیہ پلمنیر میں صوبائی صدرمحترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا،بعض نئی ضلعی شاخوں کے قیام اوراجتماعی امتحان کمیٹی کی توسیع وغیرہ امور پرتبادلۂ خیال ہوا۔طےشدہ نظام کے مطابق اول عربی ودرجات حفظ کے طلبہ کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیاعربی اول میں ۴/سینٹر کے تحت ۱۱/مدارس کے ۱۷/طلبہ کےفن نحو،صرف اورفن ادب کا امتحان لیا گیا،۹/ممتحنین کے ذریعہ پرچہ سازی اورکاپیوں کی جانچ ہوئی تھی، درجات حفظ کا ۶/فروعات میں امتحان ہوا، ۱۲/سینٹر کے تحت ۶۷/مدارس کے ۱۰۵۵/طلبہ شریک امتحان رہے،مجموعی شریک طلبہ کی تعداد ۱۱۲۶/رہی۔۳۳۴طلبہ ممتاز نمبرات، ۲۳۵/طلبہ اعلیٰ،۳۳۲/طلبہ متوسط اور ۱۷۰/طلبہ ادنیٰ معیار سے کامیاب قرار پائے۔عربی اول اور حفظ کے ۶/فروعات میں مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۲۱/رہی۔مورخہ ۲۹/ذی الحجہ ۴۶ھ کوصوبائی رابطہ کی مجلس عاملہ اورمجلس عمومی کا اجلاس صدرمحترم کی صدارت میں معہدالعلوم الاسلامیہ پلمنیر

میں منعقد ہوا، دونوں اجلاس میں اہم ایجنڈوں پر غور وفکر کے بعد ۹/اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ پھر مورخہ ۲۶/صفر ۴۷ھ جمعرات کو نظام تعلیم کے استحکام کے پیش نظر ابتدائی عربی جماعت (اول ودوم) کی تدریس کا تربیتی پروگرام دارالعلوم فیض ابرار راپچوٹی، کڈپہ میں منعقد ہوا۔

مورخہ ۱۹/جمادی الثانیہ ۴۷ھ مطابق ۱۱/دسمبر ۲۵ء جمعرات کو دفتر معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مرکزی دفتر کا مرسلہ خط پڑھا گیا، مدارس ومکاتب کے خلاف کارروائی کا جائزہ اور لائحہ عمل، مدارس کے داخلی نظام کی بہتری پر غور، تعلیم وتربیت کے نظام استحکام، اجتماعی امتحان شعبۂ عربی وحفظ کی تاریخ کی تعیین وغیرہ جیسے اہم امور پر گفتگو کر کے فیصلے لیے گئے۔ حسب تجویز صوبائی مجلس عاملہ ۴۷ھ میں حفظ کے ساتھ عربی اول میں (فن نحو وصرف) اور عربی دوم میں (ہدایۃ النحو، نورالایضاح) کا تحریری امتحان ہوا، اولاً مختلف مدارس کے ۱۲/ممتحن کے ذریعہ سوالات مرتب ہوئے، پھر اعلیٰ سطحی کمیٹی کے ذریعہ سوالات کو حتمی شکل دی گئی، ۲/شعبان ۴۷ھ کو عربی درجات کا امتحان ہوا، جس میں ۸/اضلاع کے ۱۸/عربی مدارس کے ۱۴۹/طلبہ ۵/سینٹر کے تحت اول ودوم عربی کے امتحان میں شریک ہوئے، مجموعی طور پر، ۷/طلبہ ممتاز ۱۹/طلبہ اعلیٰ ۵۵/طلبہ متوسط ۴۰/طلبہ ادنیٰ معیار سے کامیاب قرار پائے، جبکہ ۳۱/طلبہ ناکام ہوگئے۔ دونوں درجات میں اول تا پنجم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد پانچ پانچ رہی۔ شعبان کی ۳/مختلف تاریخوں میں درجات حفظ کے طلبہ کے امتحانات ہوئے، ۱۰/اضلاع کے ۱۲/سینٹر کے تحت ۷۰/مدارس کے ۱۲۱۴/طلبہ شریک امتحان ہوئے، امتحانات چھ فروعات میں لیے گئے، اسی کے ساتھ تجوید کا امتحان بھی ہوا، اور فرع اول میں اردو زبان کا بھی امتحان ہوا، ہر فرع میں کامیابی کا معیار (ممتاز، اعلیٰ، متوسط اور ادنیٰ) مقرر تھا، اور ہر فرع میں پوزیشن بھی مقرر تھی، فرع اول میں اول تا پنجم پوزیشن یافتہ طلبہ کی تعداد ۳۳/رہی بقیہ دیگر فروع میں اول تا سوم پوزیشن یافتہ طلبہ تعداد ۱۰۸/رہی، اس طرح تمام فروعات میں پوزیشن یافتہ طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۵۱/رہی۔ حسن کارکردگی اور امتحان میں کامیابی کے اعتبار سے اول تا دہم مدارس کی درجہ بندی بھی کی گئی، تمام امور کے چارٹ موصول ہوئے ہیں۔

مورخہ ۲۲ر صفر ۴۸ھ کو معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر صوبائی صدر محترم کی صدارت میں صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں حضرت مولانا محمد عاقل صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم اور جناب مولانا مفتی صلاح الدین صاحب ،صدر رابطہ مدارس شاخ تملناڈو وغیرہ بھی مہمان خصوصی کے طور پر شریک اجلاس رہے، اجلاس میں ایجنڈے کے مختلف امور پر غور وفکر کے بعد ۱۰ر اہم تجاویز منظور کی گئیں۔امسال ریاست کے تمام اضلاع کے مدارس کا تعلیمی، تربیتی اور انتظامی امور کا معائنہ بھی کیا گیا ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ تمل ناڈو:

محترم جناب مولانا مفتی صلاح الدین صاحب زید مجدہٗ آمبور صوبے کے صدر اور محترم جناب مولانا مفتی اقبال احمد صاحب زید مجدہٗ وانیم باڑی معاون صدر اور جناب مولانا عزیر احمد صاحب مدرس مدرسہ احسن المدارس سلیم شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں، یہاں مورخہ ۲۶ر جمادی الثانیہ ۴۴ھ کو جناب مولانا عبدالمجید باقوی کی صدارت میں مسجد فاروق جامعہ اسلامیہ آمبور میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا تھا، ناچیز بھی شریک اجلاس تھا، ۸۰ر سے زائد مندوبین نے اجلاس میں شرکت کی۔ مدرسہ احیاء العلوم وانمباڑی اور مدرسہ وصیت العلوم پرنامبٹ میں بھی صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اساتذہ کی تدریب، طلبہ عربی دوم اور حفاظ طلبہ کا امتحان لیا جانا طے ہوا۔

چنانچہ اساتذۂ حفظ وناظرہ کے لیے دوروزہ تدریبی پروگرام مورخہ ۱۴، ۱۵ر محرم ۴۵ھ کو مدرسہ دعوت القرآن پرنامبٹ میں منعقد ہوا، ڈیڑھ سو مدارس مدعو تھے، مگر پروگرام کی اہمیت کے پیش نظر چار سو سے زائد مدارس کے ذمہ داران اور اساتذہ کرام شریک ہوئے، پروگرام کی تین نشستیں ہوئیں، پروجیکٹر کے ذریعہ تفہیم کی کوشش ہوئی، اجلاس میں حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کا صوتی پیغام سنایا گیا، ناچیز نے بھی چند صوتی گذارشات پیش کیں۔مورخہ ۱۷ر ربیع الثانی ۴۵ھ کو دارالعلوم آمبور میں صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، علماء کرام کے بیانات ہوئے، صوبائی رابطہ کے استحکام سے متعلق اہم مشورے ہوئے، اجتماعی امتحان کے تعلق سے اہم تجاویز منظور ہوئیں، تجویز کے مطابق ۷ر جمادی الثانیہ ۴۵ھ

جمعرات کو مدرسہ کاشف الہدی چنئی میں ۸/مربوط مدارس کے ۱۷۱/طلبہ کا ہدایۃ النحو کا اجتماعی امتحان تحریری طور پر لیا گیا، پرچہ سازی جناب مولانا عبداللہ صاحب معروفی استاذ دارالعلوم سے کرائی تھی، اسی روز جناب مولانا عبدالمجید باقوی صاحب کی صدارت میں ایک نشست ہوئی جس میں مولانا موصوف نے امتحان میں شریک طلبہ کو تربیتی خطاب کیا، اور چند کتابیں بطور انعام عمومی طلبہ کو دی گئیں۔ ۲۰/رجب ۴۵ھ جمعرات کو مدرسہ احیاء العلوم وانمباڑی میں ۸۵/حفاظ کرام کا تین نشستوں میں ۶/ممتحنین کے ذریعہ اجتماعی امتحان ہوا، اسی روز بعد نماز عصر صوبائی رابطہ کے ناظم مولانا محمد الیاس صاحب کی زیر صدارت ایک نشست منعقد ہوئی، تربیتی خطاب ہوا، اور امتحان میں شریک طلبہ کو کتاب اور قلم دئے گئے۔

مورخہ ۲۱، ۲۲/ربیع الاول ۴۶ھ بدھ جمعرات کو جامعہ اسلامیہ دارالعلوم آمبور میں صوبے کے اول تا سوم عربی کے اساتذۂ کرام کے لئے دوروزہ تدریبی پروگرام ہوا، بحیثیت مدرب جناب مولانا مفتی خورشید انور گیاوی صاحب استاذ دارالعلوم نے دونشستوں میں تدریب کے فرائض انجام دئے، جس میں اول تا سوم عربی کی اکثر کتابوں کا مفصل تدریبی درس دیا، ۱۵۰/مندوبین اس پروگرام سے مستفیض ہوئے۔ مورخہ ۲۲/رجب ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ مفتاح العلوم میل وشارم میں ۲۴/مدارس کے ۱۲۱/حفاظ طلبہ کا امتحان ہوا۔ پھر مورخہ ۲۴/رجب ۴۶ھ ہفتہ کو کاشف الہدی چنئی میں صوبے پانچ بڑے مدارس کو سینٹر بنا کر ۱۱/مدارس کے عربی دوم کے ۱۶۴/طلبہ کا ہدایۃ النحو کا۔ ۸/مدارس کے عربی سوم کے ۱۵۶/طلبہ کا قدوری کا امتحان ہوا۔ اور ایک مدرسہ کے عربی سوم کے ۳/طلبہ کا فقہ شافعی کی کتاب عمدۃ السالک کا امتحان ہوا۔ مورخہ ۲۳/ذی قعدہ ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ مدینۃ العلوم جدوال میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، بعدازاں مورخہ ۱۹/صفر ۴۷ھ کو مدرسہ کاشف العلوم چنئی میں جناب مولانا عبدالمجید صاحب باقوی کی صدارت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں ڈیڑھ سو سے زائد مندوبین کرام نے شرکت کر کے اس کی افادیت محسوس کی، مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند شریک رہے، اور دورِ حاضر میں رابطہ مدارس کی اہمیت، افادیت وضرورت،

تعلیمی معیار کی بلندی، طریقۂ تدریس، انتظامی امور کی شفافیت وغیرہ امور پر اہم خطاب فرمایا، دیگر مقامی علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے، بعدازاں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ میں امتیازی نمبرات سے کامیاب حفاظ اور عربی درجات کے طلبہ کو مہمان خصوصی کے ہاتھوں انعامات دئے گئے۔

سال گذشتہ مورخہ ۱۸؍رجب ۴۷ھ جمعرات کو پانچ سینٹر میں ۱۳؍مربوط مدارس کے ۵۵۹ طلبہ کا تحریری امتحان ہوا، عربی دوم کے ۲۴۷ طلبہ ہدایۃ النحو کے امتحان میں، عربی سوم کے ۱۴۷ طلبہ مختصر القدوری، اور ۸؍طلبہ فقہِ شافعی کی کتاب ''عمدۃ السالک'' کے اور عربی پنجم کے ۱۵۷؍طلبہ جلالین ثلثِ اول کے اجتماعی امتحان میں شریک رہے۔ اسی طرح مورخہ ۲۵؍رجب کو ۴۷ جمعرات کو تین سینٹر کے تحت ۲۳؍مربوط مدارس کے ۱۲۷؍فارغ حفاظ کا مکمل قرآن مجید کا اجتماعی امتحان ہوا۔ امتحان میں شریک تمام طلبہ کو تشجیعی انعام دیا گیا۔

مورخہ ۱۹؍ذی قعدہ ۴۷ھ جمعرات کو مدرسہ دینہ وصیۃ العلوم پرنامبٹ میں صوبائی رابطہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں رابطہ سے متعلق اہم امور طے پائے، بعدازاں مورخہ ۲؍محرم ۱۴۴۸ھ کو محترم جناب مولانا مفتی صلاح الدین صاحب کے زیر اہتمام مدرسہ رفیق العلوم آمبور میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس اور انعامی پروگرام منعقد ہوا، اجلاس میں سال گذشتہ اجتماعی امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو خصوصی اور تمام شریک طلبہ کو تشجیعی انعام دیا گیا، مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت کے مطابق صوبائی مجلس عاملہ کے ارکان وعہدیداران کی توسیع عمل میں آئی، ناچیز بھی بطور مشاہد حاضر رہا۔ پھر مورخہ ۱۳ و ۱۴؍صفر ۱۴۴۸ھ بدھ وجمعرات کو مدرسہ احیاء العلوم وانمباڑی میں دو نشستوں پر مشتمل مربوط وغیر مربوط مدارس کے شعبہ عربی کے جملہ اساتذہ کے لیے ایک تدریبی وتربیتی اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں جناب مولانا مفتی محمد ساجد صاحب قاسمی استاذ دارالعلوم نے فن نحو وصرف اور فن ادب پر بہترین تربیت ورہنمائی فرمائی، ڈیڑھ سو سے زائد اساتذۂ کرام اس سے مستفید ہوئے۔ مورخہ ۱۲؍ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ جمعرات کو مدرسہ محمد اسماعیل والا جاہ، صوبائی رابطہ (تمل ناڈو) کی مجلس عاملہ کا سالانہ دوسرا اہم مشاورتی اجلاس ہوا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جھارکھنڈ:

محترم جناب مولانا محمد اسحاق صاحب قاسمی زید مجدہ مہتمم مدرسہ اصلاح المسلمین سرکارڈیہہ دھنبا درابطہ مدارس شاخ جھارکھنڈ کے صدر ہیں، موصوف کی صدارت میں مورخہ ۹ رشعبان ۱۴۴۴ھ کو مدرسہ اصلاح المسلمین سرکارڈیہہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جناب مولانا اشرف عباس صاحب استاذ دارالعلوم اور جناب مولانا محمد عرفان صاحب مبلغ دارالعلوم بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے اجلاس میں شریک ہوئے اور ذمہ داران مدارس سے خطاب کیا، رابطہ کے فوائد واہمیت پر زور دیا گیا، اور آئندہ صوبے میں مزید فعالیت لانے کا عزم کیا گیا۔ پھر مورخہ ۷ رصفر ۴۵ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس دھنباد شہر میں ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سے متعلق امور پر غور کر کے ۷ رنفری امتحانی بورڈ کی تشکیل پائی، تدریب المعلمین پروگرام کا فیصلہ لیا گیا، مکاتب دینیہ کی نگرانی، ارتدادی سرگرمیوں کی روک تھام اور فرق باطلہ کی تردید پر بھی گفتگو ہوئی۔ سال گذشتہ ۴۴ھ میں صوبہ جھارکھنڈ کے بعض اضلاع (گڈا، دھنباد، گریڈیہہ، بوکارواور جامتاڑہ وغیرہ) میں درجات حفظ کے اجتماعی امتحان کا نظام بنایا گیا، مجموعی طور پر ۴۹ رمدارس کے طلبہ شریک امتحان ہوئے، ۵ ربیع الاول ۴۵ھ کو مدرسہ اصلاح المسلمین سرکارڈیہہ میں مربوط مدارس کے اساتذہ کے لیے تربیتی وانعامی اجلاس ہوا، جس میں ۱۲ رمدارس کے طلبہ کو کتابی شکل میں انعامات بھی دئے گئے۔ مورخہ یکم تا ۳ رشعبان ۴۵ھ کو سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ۷ رزون (۱۔گڈا، ۲۔ دھنباد، گریڈیہہ وبکارو، ۳۔رانچی، گملا، رام گڈھ، ۴۔دمکا، پاکوڑ، ۵۔جامتاڑا، ۶۔کوڈرما، ۷۔ہزاری باغ) بنائے گئے، حفظ میں ثلث قرآن (۱۰ رپارے) اور عربی اول میں نحومیر، میزان، مالا بدمنہ کا امتحان ہوا ہے، زون نمبر ۲، ۳، ۴، ۶ میں حفظ وتجوید اور عربی اول کے امتحان میں شریک طلبہ کی مجموعی تعداد ۳۲۷ رہی، مورخہ ۶ رصفر ۴۶ھ اتوار کو گریڈیہہ میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا۔

مورخہ ۸ رصفر ۱۴۴۷ھ کو جامعۃ الاصلاح کبیر ڈیہہ دھنباد میں صوبے کی مجلس عاملہ کا

اجلاس ہوا، جس میں اکثر ممبران کی شرکت ہوئی، حفظ میں ۱/تا ۲۰/ پارے حفظ کرنے والے طلبہ اور اول ودوم عربی کے طلبہ کا امتحان ہونا اور گڈا، دھنباد، رانچی وغیرہ اضلاع میں تحفظ ختم نبوت کا پروگرام ہونا طے پایا، چنانچہ مورخہ ۳۰/ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کو مدرسہ اصلاح المسلمین سرکاردیہہ میں تحفظ ختم نبوت اور تقسیم انعامات کا پروگرام ہوا، جس میں جناب مولانا محمد عرفان صاحب مبلغ دارالعلوم کی شرکت ہوئی، مورخہ ۲۱و۲۲/ جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو ضلع گڈا میں تحفظ ختم نبوت کا دوروزہ پروگرام ہوا۔ سال ۴۶ھ میں حفظ وتجوید اور بعض مقامات میں ابتدائی عربی درجات کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا تھا، سہولت کے پیش نظر ۷/زون بنائے گئے، تھے، مجموعی طور پر ۱۳/سینٹر میں ۱۱۵/مدارس کے ۱۴۹۰/طلبہ شریک امتحان رہے، عربی اول ودوم میں ۶/اور درجات حفظ میں ۱۸/مجموعی اعتبار سے ۲۴/طلبہ ممتاز رہے، جن کو انعامی اجلاس میں نقد، سند توصیف اور بیگ وغیرہ نشان امتیاز کے طور پر دئے گئے۔

سال گذشتہ ۴۷ھ کا امتحان رابطہ کے اجتماعی نظام کے تحت کرایا گیا، اس کے لیے چھ زون بنائے گئے تھے، زون نمبر(۱) کے تحت ضلع گڈا کے ۴۹/مدارس کے ۹۵۰ طلبہ، زون نمبر(۲) کے تحت ضلع دھنباد، گریڈیہہ، بوکارو اور جامتاڑا کے ۲۶/مدارس ۳۳۵ طلبہ، زون نمبر(۳) کے تحت ضلع رانچی، گملا، لوہردگا، پلاموں، رام گڑھ، اورلاتیہار کے ۲۲/مدارس کے ۲۵۰ طلبہ، زون نمبر(۴) کے تحت ضلع دُمکا، پاکوڑ، دیوگھر، صاحب گنج کے ۱۲/مدارس کے ۸۶، زون نمبر ۵ کے تحت ضلع کوڈرما، ہزاری باغ کے ۱۸/مدارس ۱۹۶ طلبہ، اور زون نمبر ۶ کے تحت ضلع سرائے کیلا کھر ساواں، مشرقی سنگھ بھوم کے ۱۴/مدارس کے ۸۰ طلبہ شریک امتحان رہے، مجموعی طور پر پورے صوبے کے ۱۴۱/مدارس کے ۱۸۹۷ طلبہ رابطہ کے اجتماعی امتحان میں شریک ہوئے۔ جن میں سے ۱۶۵۷ طلبہ حفظ اور ۲۴۰/طلبہ ابتدائی عربی درجات کے تھے۔ اول الذکر تین زون میں ابتدائی عربی جماعت کے طلبہ کا بھی امتحان ہوا۔ مورخہ ۱۱/ربیع الاول ۴۸ھ منگل کو مدرسہ تجوید القرآن الکریم گریڈیہہ میں

جناب مولانا محمد رستم صاحب قاسمی کی زیر انتظام زون نمبر۲ کا انعامی اجلاس ہوا، جس میں حفظ وتجوید وعربی درجات کے ۲۷ ممتاز طلبہ کو ایک جوڑا لباس، بیگ اور کتاب کی شکل میں انعام دیا گیا، بقیہ زون میں انعامات دئے جاتے ہیں، صوبائی دفتر کے ذریعہ ذمہ داران مدارس کو مدارس کے داخلی وخارجی امور، نظام ونصاب تعلیم کی ہم آہنگی پر توجہ دلائی جاتی ہے، تدریب المعلمین کا پروگرام بھی ہوتا ہے۔ بعض مدارس کے نتائج مرکزی دفتر کو موصول ہوئے ہیں۔ محترم صدر صاحب بطور خاص جدوجہد فرماتے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مدھیہ پردیش:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مدھیہ پردیش کے صدر محترم جناب مولانا محمد احمد خاں صاحب زید مجدہٗ ناظم جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال اور جناب مولانا ضیاء اللہ صاحب قاسمی شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں، یہاں ہر سال صوبے میں مجلس عاملہ اور عمومی کے اجلاس ہوتے ہیں، مورخہ ۲۶ محرم، ۱۸ صفر اور ۲ ربیع الاول ۴۴ھ کو صوبے کے تین الگ الگ زونوں میں مدارس کے تحفظ کی خاطر زون کی سطح پر میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں مدارس کے رجسٹریشن، زمینی اور ملکیتی کاغذات کی درستگی وغیرہ امور پر توجہ دلا کر مکمل رہنمائی کی گئی۔ مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ کو جناب مولانا محمد احمد خاں صاحب کے زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال میں صوبے کی مجلس عاملہ اور دو نشستوں پر مشتمل مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب زید مجدہم مہتمم دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس نے بھی شرکت فرمائی اور حاضرین سے اہم خطاب بھی فرمایا، راقم سطور بھی شریک اجلاس رہا۔ اجلاس میں مدارس اسلامیہ کے داخلی مسائل، مکاتب کے قیام، اصلاحِ معاشرہ، تدریب المعلمین پروگرام سے متعلق غور وفکر کر کے اہم فیصلے لیے گئے اور یہ بھی طے کیا گیا کہ ۱۴۴۵ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی طور پر لیا جائے گا۔ چنانچہ مورخہ ۲۶، ۲۷ رجب ۴۵ھ کو پہلی مرتبہ صوبے کے مربوط مدارس کے درجات حفظ میں زیر تعلیم بیس یا اس سے زائد پارے حفظ کرنے والے طلبہ کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے

زیر اہتمام اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ممتحنین میں دیگر حضرات کے ساتھ جناب مولانا مصلح الدین صاحب سدھارتھ نگری، اور جناب قاری آفتاب احمد صاحب امروہوی اساتذۂ دارالعلوم مدعو رہے، ۳۲؍مربوط مدارس میں سے ۱۸؍مدارس کے ۱۷۱؍طلبہ حفظ مشترکہ امتحان میں شریک رہے۔ مورخہ ۲۶؍رجب کو بعد نماز مغرب شعبہ حفظ وتجوید وقراءت کے اساتذۂ کرام اور عربی درجات کے اساتذۂ کرام کی تدریب دارالعلوم دیوبند کے دو اساتذۂ کرام کے ذریعہ عمل میں آیا، حضرات مدربین نے دورانِ امتحان محسوس کی جانے والی خامیوں کی نشاندہی کے ساتھ مفید مشورے بھی دئے اور تدریس کا طریقۂ کار بھی پیش کیا۔ مورخہ ۲۲؍ربیع الاول ۴۶ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کے زیر اہتمام جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال میں دو نشستوں پر مشتمل صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اہم مدارس کے ذمہ داران کے بیانات ہوئے، رابطہ مدارس شاخ مدھیہ پردیش کی ترقی واستحکام کے سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے، تقریباً تمام اضلاع سے ذمہ داران مدارس کی اجلاس میں شرکت ہوئی، راقم سطور بھی اجلاس میں موجود رہا۔ اصلاحِ معاشرہ اور فرق باطلہ کی تردید سے متعلق علاقائی سطح پر جدوجہد جاری رہی۔ مورخہ ۲۱، ۲۲؍رجب ۴۶ھ کو مدھیہ پردیش کے مربوط مدارس کے درجات حفظ اور طلبہ عربی اول تا عربی سوم کے فن نحو اور صرف کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، عربی درجات اور شعبۂ حفظ کے طلبہ کا امتحان دارالعلوم دیوبند کے دو اساتذۂ کرام نے لیا۔ شعبہ حفظ کے ۲۱۹؍اور عربی درجات کے فن صرف میں ۱۵۲؍اور فن نحو میں ۱۶۶؍طلبہ مشترکہ امتحان میں شریک رہے۔ مورخہ ۹؍ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کو جناب صوبائی صدر محترم صاحب کے زیر اہتمام جامعہ عربیہ سراج العلوم بھیروگڈھ اجین میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اہم مدارس کے ذمہ داران کے بیانات ہوئے، اجلاس میں فرقِ باطلہ کی تردید و تعاقب کی جدوجہد، اصلاح معاشرہ، مدارس کے داخلی وخارجی امور اور ملکیتی کاغذات کی درستگی، حساب کتاب کی شفافیت، مدارس کا رجسٹریشن، نظام تعلیم وتربیت کی بہتری، رابطہ مدارس شاخ مدھیہ پردیش کی ترقی واستحکام وغیرہ امور سے متعلق گفتگو ہوئی، تقریباً تمام اضلاع سے ذمہ داران مدارس کی اجلاس میں شرکت ہوئی، راقم سطور بھی اجلاس میں حاضر رہا۔

سالِ گذشتہ ۴۷ھ میں بھی مربوط مدارس کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت ہوا، مورخہ یکم و۲ شعبان کو عربی اول تا سوم عربی کا امتحان ہوا، ۷/مدارس کے ۱۶۳/طلبہ شریک امتحان رہے، جناب مفتی عمران اللہ صاحب استاذ دارالعلوم نے جوابی کاپیوں کی جانچ کی، ۹/طلبہ نے پوزیشن حاصل کی۔ درجات حفظ کا امتحان مورخہ ۳۰/رجب تا ۲/ شعبان کو ہوا، ۳۶/مدارس کے ۶۲۴/طلبہ امتحان میں شریک رہے، جناب قاری آفتاب احمد صاحب استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم بطور ممتحن موجود رہے۔ ۲۳/طلبہ نے پوزیشن حاصل کی، ہر دو امتحان جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال میں ہوا، مجموعی طور پر ۷۸۷/طلبہ شریک امتحان رہے۔ پوزیشن یافتہ طلبہ کو انعام دیا جاتا ہے۔

محرم ۴۸ھ میں رتلام واطراف کے اضلاع میں بعض مدارس میں حکومت کے افسران کے ذریعے معائنے کی خبر موصول ہونے کے بعد ذمہ داران مدارس میں تشویش پیدا ہوئی تو رابطہ کے ایک وفد نے وہاں پہنچ کر اہل مدارس سے ملاقاتیں کیں، رجسٹریشن، ٹرسٹ وسوسائٹی، اراضی، آڈٹ، مالیاتی ریکارڈ، طلبہ کے اندراج وغیرہ امور کا جائزہ لیا اور جہاں کمی محسوس ہوئی ان کی نشاندہی کر کے رہنمائی کی گئی۔ اس دوران محسوس ہوا کہ حکومت صوبے کے تمام مدارس کا مرحلہ وار سروے کا ارادہ رکھتی ہے، اس لیے حالات کا تفصیلی جائزہ لینے اور آئندہ مدارس کی تحفظ کے سلسلے میں لائحہ عمل بنانے کے لیے مورخہ یکم صفر ۴۸ھ جمعرات کو صوبائی رابطہ کی مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس طے کیا گیا۔ کٹنی ریلوے اسٹیشن پر روکے گئے ۱۶۷ طلبۂ مدارس کی رہائی، اور بحفاظت وطن پہنچنے، نیز ۹/اساتذہ کرام کے ایف آئی آر کو ختم کرنے کے سلسلے میں نوروز مسلسل جدوجہد کے بعد کامیابی ملی، فللہ الحمد۔ سال گذشتہ مختلف اضلاع کے نابینا افراد کی دینی، تعلیمی، اصلاحی تربیت کے لیے خصوصی تربیتی اجتماع جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی میں منعقد ہوا۔ ۱۰ا و ۱۱/رجب ۴۷ھ کو طلبۂ مدارس کی علمی، دینی فکری اور لسانی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے قرآن وحدیث، نحو وصرف، خطابت اور عربی ادب کا مسابقاتی پروگرام جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی میں منعقد ہوا۔ جس میں مختلف مدارس کے طلبہ نے حصہ لیا، مسابقہ میں پوزیشن یافتہ طلبہ کو مجموعی طور پر تین لاکھ کی

رقم بطور انعام دی گئی۔ رپورٹ کے ساتھ اجتماعی امتحان ۴۷ھ کے نتائج کی نقل بھی مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے ہیں۔

مورخہ یکم صفر ۴۸ھ جمعرات کو جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، ایجنڈے پر غور وفکر کے بعد تحفظ مدارس، ملکیتی کاغذات کی درستگی وقانونی رہنمائی، مدارس میں عصری تعلیم کی شمولیت، مشترکہ امتحان، تردید فرقہ باطلہ، رابطہ کی صوبائی وضلعی شاخوں کی ترقی واستحکام وغیرہ سے متعلق ۱۲/اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ بعد ازاں مورخہ ۲۵/ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ کو دارالعلوم شیخ علی متقی عادل پور ضلع برہان پور میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس صوبائی صدر محترم کی صدارت میں ہوا، جس میں تقریباً ۵۰۰/افراد شریک ہوئے، اجلاس میں تعلیم وتربیت کی بہتری، مشترکہ امتحان کی ترقی، تردید فرقہ باطلہ، اور باہمی ربط واتحاد وغیرہ امور سے متعلق ۱۰/تجاویز منظور ہوئیں، علماء کرام کے خطابات ہوئے، بندہ بھی شریک اجلاس رہا۔ میزبانی کے فرائض جناب مولانا رحمت اللہ صاحب مہتمم دارالعلوم شیخ علی متقی عادل پور، برہان پور نے انجام دئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ دہلی:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ دہلی کے صدر، محترم جناب مولانا داؤد صاحب امینی رحمہ اللہ مقرر تھے، ان کے زیر اہتمام مورخہ ۱۴/صفر ۱۴۴۵ھ کو مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا تھا، ناچیز بھی حاضر رہا، تقریباً ۳۵۰/مندوبین کرام نے شرکت کی تھی، اہم علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے تھے، اجلاس میں مدارس اسلامیہ اور رابطہ مدارس کی ترقی واستحکام اور تعلیم تربیت کی بہتری سے متعلق اہم تجاویز پیش کی گئی تھیں، صوبے کے مربوط مدارس کے ذمہ داران سے اپنے بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب کے قیام وانتظام پر صرف کرنے اور اجتماعی امتحان کے انعقاد کا فیصلہ لے کر ذمہ دارانِ مدارس سے امتحان میں شرکت کی اپیل کی گئی، چنانچہ آغاز کے طور پر ۴۴ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا تھا، جس میں ۱۷/مدارس کے طلبہ شریک ہوئے۔ اگلے سال مورخہ ۲۱/جمادی الثانیہ ۴۵ھ

جمعرات کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں امتحان کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کی ، اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ کے انعقاد کا فیصلہ ہوا، اور اس کے لیے ضروری امور طے پائے، طے شدہ نظام کے مطابق ۲۳ر تا ۲۷ر رجب ۴۵ھ بروز اتوار تا جمعرات دہلی کے درجات حفظ کے مدارس کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے اجتماعی نظام کے تحت لیا گیا، صوبہ کو ۶ر زون میں تقسیم کیا گیا، ۶ر نفری نگراں کمیٹی بنائی گئی، ہر زون کے لیے ایک نگراں بنایا گیا، ۷۷ر مدارس کے ۱۳۶۵ر طلبہ درجات حفظ کے اس امتحان میں شریک رہے۔

۱۹ر محرم ۱۴۴۶ھ جمعہ کو مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں صوبے کی مجلس عاملہ وعمومی کا اجلاس ہوا، ناچیز بھی حاضر رہا، علماء کرام کے بیانات ہوئے، نظام تعلیم وتربیت کی بہتری، ملکیتی کاغذات کی درستگی ورجسٹریشن، حساب کتاب کی شفایت، صفائی ستھرائی کے نظام، وغیرہ امور پر گفتگو کر کے اہم فیصلے لیے گئے، اجتماعی امتحان کی اہمیت وافادیت پر ذمہ دارانِ مدارس کو توجہ دلائی گئی ۴۵ھ کے اجتماعی امتحان میں اول تا پنجم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات، سند اور شیلڈ بھی دیے گئے، سبھی سینٹروں کے نگراں کو بھی شیلڈ دی گئی، نیز یہ بھی طے پایا کہ ۴۶ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان میں عربی اول ودوم کے طلبہ کو بھی شامل کیا جائے گا۔ بعد ازاں ۱۳ر صفر ۴۶ھ پیر کو بعض مدارس میں پیش آمدہ ناگہانی واقعات کی بنا پر صوبائی ارکان عاملہ کی نشست ہوئی، جس میں ذمہ داران مدارس اور طلبہ عزیز کی اصلاح کے بارے میں غور وفکر ہوا اور ایک کمیٹی تشکیل دی گئی، مورخہ ۱۹ر ربیع الاول ۴۶ھ اتوار کو کمیٹی کے جائزے کے لیے ارکان عاملہ کی نشست ہوئی، جس میں کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ طے شدہ نظام کے مطابق ۳ر تا ۷ر شعبان ۴۶ھ کو صوبے کے مدارس کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، درجات حفظ کے ساتھ فارسی تا دوم عربی میں ۴ر مدارس کے ۴۸ر طلبہ اور شعبہ قراءت میں دو مدارس کے ۲۲ر طلبہ نے بھی حصہ لیا، مجموعی طور پر ۸۴ر مدارس کے ۱۶۱۴ر طلبہ شریک امتحان رہے۔ مورخہ ۲۴ر ذی قعدہ ۴۶ھ جمعہ کو مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں صوبے کی مجلس عاملہ، تدریب المعلمین اور مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، مجلس عمومی میں ناچیز بھی شریک رہا۔

۱۵؍محرم الحرام ۴۷ھ کو مختصر علالت کے بعد محترم جناب مولانا داؤد صاحب امینی اللہ کو پیارے ہوگئے، مورخہ ۲۹؍محرم الحرام ۴۷ھ کو ان کے صاحبزادے مولانا محمد اویس صاحب کی خواہش پر ایک تعزیتی نشست مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں ہوئی جس میں ناچیز بھی شریک رہا، ایصال ثواب کے بعد آئندہ رابطہ کے سلسلے میں مشورہ بھی ہوا، صوبہ کی مجلس عاملہ کی سفارش پر حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ زید مجدہم نے جناب مولانا مفتی ذکاوت حسین صاحب قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ امینیہ دہلی کو صوبے کا صدر مقرر فرمادیا۔ چنانچہ موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۷؍ربیع الثانی ۴۷ھ کو جامعہ دارالعلوم اسعدیہ جھارکھنڈی، شاہدرہ میں انتخابی اجلاس ہوا اور آئندہ نظام کو فعال بنانے پر غور وخوض ہوا۔

مورخہ ۵؍جمادی الثانیہ ۴۷ھ جمعرات کو دارالعلوم اسعدیہ جھارکھنڈی، شاہدرہ دہلی میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۷ھ کے متعلق مشورے ہوئے، درجات حفظ اور فارسی تا دوم عربی کا امتحان ہونا طے پایا، امتحان میں شفافیت اور آسانی کے لیے تین کمیٹیاں تشکیل پائیں، درجات عربیہ کے لیے ۵؍رکنی اور حفظ کے لیے ۸؍رکنی نگراں کمیٹی اور ۵؍رکنی نظماء مراکز کمیٹی تشکیل دی گئی، بعدازاں ۱۹؍جمادی الثانیہ ۴۷ھ کو امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، تمام امور (تاریخ امتحان، سینٹر، نگراں، ممتحن وغیرہ) مشورے سے طے پائے۔ مجوزہ نظام کے مطابق عربی درجات کے امتحان کے لیے ایک اور حفظ کے لیے ۱۱؍مراکز بنائے گئے، فارسی تا دوم عربی میں ۷؍مدارس کے ۶۸؍طلبہ شریک ہوئے، جب کہ حفظ کے امتحان میں ۶۸؍مدارس کے ۱۵۶۵؍طلبہ شریک رہے، حفظ کے امتحان کے لیے ۳۲ ممتحنین مختلف مدارس سے متعین کیے گئے تھے، جب کہ عربی درجات کی تحریری وتقریری امتحان دارالعلوم کے اساتذۂ کرام کے ذریعہ عمل میں آیا، امتحان ۳؍شعبان سے ۸؍شعبان تک جاری رہا۔

مورخہ ۶؍ربیع الاول ۴۸ھ جمعرات کو مدرسہ مرکز المسلم پرانا مصطفیٰ آباد میں جنرل سیکریٹری کے انتخاب کے لیے مجلس عاملہ کی ہنگامی میٹنگ ہوئی۔ پھر مورخہ ۱۸؍ربیع الثانی

۴۸ھ (یکم اکتوبر ۲۶ء) جمعرات کو مدنی ہال دفتر جمعیۃ علماء ہند میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عمومی و تقسیم انعامات کا پروگرام ہوا، راقم سطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں دینی مدارس کے تعلیمی، تربیتی اور انتظامی امور کو بہتر بنانے اور حالات کے تقاضے سے ہم آہنگ کرنے اور مدارس کو درپیش مسائل پر غور وفکر ہوا، علماء کرام کے خطابات ہوئے، نیز اجلاس میں سالانہ امتحان ۴۷ھ میں ساتوں سینٹر پر اول دوم سوم پوزیشن یافتہ طلبہ کو انعام میں ٹرافی، کتاب، اور سند توصیف دی گئی، صوبائی سطح پر ۷/نمایاں طلبہ کو نقد انعام بھی دیا گیا، درجات حفظ میں ۸/طلبہ اور عربی درجات کے دو طلبہ (جنہوں نے ایک ایک کتاب میں ۱۰۰/نمبر حاصل کیے تھے) کو بھی کتاب اور نقد انعام دیا گیا۔ اس شاخ کے صدر محترم، محترم مولانا محمد مسلم صاحب مدظلہ نائب صدر اور محترم مولانا قاری عبدالغفار صاحب زید مجدہ نائب صدر اور محترم قاری محمد عارف صاحب قاسمی خصوصی معاون ہیں اور جناب مولانا محمد آصف حال ہی میں جنرل سکریٹری مقرر کیے گئے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ پنجاب وچنڈی گڑھ:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ پنجاب وچنڈی گڑھ کے صدر محترم حضرت مولانا مفتی محمد خلیل قاسمی صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم و مہتمم مدرسہ زینت الاسلام مالیر کوٹلہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۴ جمادی الثانیہ ۱۴۴۴ھ کو مالیر کوٹلہ میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں مرکزی دفتر کی ہدایت کے مطابق اجتماعی امتحان کے لیے مشورے کر کے حفظ و تجوید کے طلبہ کا امتحان سالانہ ۴۴ھ اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ۵/سینٹر میں ۲۳/مربوط مدارس کے ۵۸۶/طلبہ امتحان میں شریک ہوئے۔ تعلیمی بیداری کے لیے پنجاب کے مختلف علاقوں میں چھوٹے بڑے پروگرام منعقد کئے گئے، جس کے نتیجے میں ۱۰/مکاتب کا قیام عمل آیا، مورخہ ۱۶/ربیع الاول ۱۴۴۵ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس مدرسہ زینت العلوم مالیر کوٹلہ میں منعقد ہوا، جس میں نظام تعلیم و تربیت کی بہتری کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور آئندہ اجتماعی امتحان کے نظام میں مزید پختگی لانے سے متعلق فیصلے لیے گئے۔ مورخہ ۲۲/ جمادی الاولیٰ ۴۵ھ کو مدرسہ زینت العلوم مالیر کوٹلہ میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں

اجتماعی امتحان سالانہ ۴۵ھ سے متعلق مشورے سے طے پایا کہ مربوط وغیر مربوط سب کو اس امتحان میں شامل کیا جائے، پھر مورخہ ۱۶؍رجب ۴۵ھ پیر کو صوبے کے صدر دفتر میں اجتماعی امتحان سے متعلق ارکان عاملہ کی دوسری میٹنگ ہوئی، جس میں مرکزی دفتر رابطہ سے موصولہ مکتوب وہدایات کو پڑھ کر سنایا گیا، اجتماعی امتحان، تدریب المعلمین کے انعقاد، اور معائنہ مدارس سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے، پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعام دیا جانا منظور ہوا، طے شدہ نظام کے مطابق ۴۵ھ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، پانچ سینٹر میں مجموعی طور پر مربوط وغیر مربوط ۵۵؍مدارس کے ۸۱۰؍طلبہ شریک ہوئے۔

مورخہ ۴؍ربیع الثانی ۴۶ھ منگل کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت مدرسہ زینت الاسلام مالیر کوٹلہ میں ہنگامی طور پر صوبے کی مجلس عمومی وتقسیم انعام کا اجلاس ہوا، ان کی دعوت پر ناچیز بھی شریک اجلاس رہا، صوبائی رابطہ کی ترقی واستحکام سے متعلق مفید مشورے ہوئے، اور ۴۵ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان میں شریک طلبہ کو انعامات دئے گئے، ۶۰؍مربوط وغیر مربوط مدارس کے تقریباً ۲۰۰؍ذمہ داران واساتذہ اجلاس میں شریک ہوئے۔ پھر مورخہ ۴؍جمادی الثانیہ ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ زینت الاسلام مالیر کوٹلہ پنجاب میں صوبے کی مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ سے متعلق مشورے سے تمام امور طے پائے، شعبان ۴۶ھ میں صوبہ پنجاب وچنڈی گڑھ کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے طلبہ حفظ وتجوید کا امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ۷؍مراکز امتحان میں مربوط وغیر مربوط ۷۳؍مدارس کے ۱۲۰۴؍طلبہ شریک امتحان رہے، ہر سینٹر پر ممتاز اور پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات دئے گئے۔

مورخہ ۲۶؍صفر ۴۷ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا تھا، جس میں مدارس کے معائنے کے لیے جائزہ کمیٹی تشکیل پائی تھی اور تدریب المعلمین کا پروگرام طے پایا تھا، تاہم علاقہ سیلاب سے متاثر ہونے کی وجہ سے کام ملتوی ہوگیا تھا، بعدازاں ۲۳؍ربیع الثانی ۴۷ھ کو مدرسہ زینت العلوم مالیر کوٹلہ میں حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں دوبارہ مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مجلس تعلیمی کی مفصل رپورٹ پیش ہوئی، نظام تعلیم وتربیت

کی بہتری کے لیے صوبے کے چار مقامات پر تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد، ۴۷ھ کے اجتماعی امتحانات کے نظم، مراکز اور فیس کی تعیین وغیرہ امور سے متعلق فیصلے لیے گئے۔

مورخہ ۲۳؍ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ کو مدرسہ زینت العلوم، مالیر کوٹلہ میں ارکان مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں مربوط مدارس کی تعلیمی، تربیتی اور انتظامی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔ مجلس تعلیمی کی رپورٹ پیش ہوئی، اساتذۂ کرام کی تربیت کا فیصلہ کیا گیا۔ اجتماعی امتحانات کے نتائج اور انعامی پروگرام کے انعقاد پر گفتگو ہوئی۔ ذمہ داران مدارس سے نظامِ تعلیم وتربیت، طلبہ کی رہائش، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کی تاکید کی گئی۔ اجتماعی امتحانات کے نظام کو مزید مضبوط اور منظّم بنانے پر مشورہ ہوا۔ پھر صوبے کی مجلس عاملہ کی تجویز کے مطابق اساتذۂ کرام حفظ وناظرہ کی تربیت کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد ہوا۔ اگرچہ ابتدائی مرحلہ میں یہ پروگرام صرف ایک ہی جگہ پر ہوسکا، تاہم اس کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے۔ ۱۳؍جمادی الثانیہ ۴۷ھ جمعہ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں صوبے کی مجلس عاملہ کی ایک ہنگامی نشست مدرسہ زینت العلوم، مالیر کوٹلہ میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں اجتماعی امتحان کے جملہ امور سے متعلق اہم مشورے ہوئے، تعلیمی کمیٹی بھی تشکیل پائی، مورخہ ۲۰؍رجب ۱۴۴۷ھ کو رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ پنجاب و چنڈی گڑھ کا انتخابی وعمومی اجلاس منعقد ہوا جس میں پورے پنجاب سے پچاس سے زائد علماء کرام، حفاظ، ائمۂ مساجد اور مدارس کے ذمہ داران شریک ہوئے۔ اجلاس میں آئندہ تین سالہ ٹرم کے لیے ۱۳؍رکنی مجلس عاملہ کی اتفاقِ رائے سے تشکیل ہوئی۔ بعد ازاں مورخہ ۲۴؍رجب ۱۴۴۷ھ کو امتحانی کمیٹی کا خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں امتحانات کے طریقۂ کار، ممتحنین ونگراں اور امتحانی مراکز کے انتظامات کو حتمی شکل دے کر سالانہ امتحان بحسن وخوبی شفافیت کے ساتھ لیا گیا، ۸؍مراکز کے تحت مربوط وغیر مربوط ۸۲؍مدارس کے ۱۲۹۲؍طلبہ شریک امتحان رہے، ہر سینٹر کے لیے نگراں وممتحن اور منتظمین مقرر کردئے گئے تھے، امتحان کے بعد ہی ہر سینٹر پر نتائج کا اعلان کردیا گیا، اور پوزیشن یافتہ طلبہ کو نقد انعام دیا گیا، دیگر ممتاز طلبہ کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔ جناب مفتی محمد یوسف صاحب قاسمی اس شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ منی پور:

محترم جناب مفتی سراج الدین صاحب زید مجدہ جامعہ محمودیہ فوبا کچاؤ میانگ امپھال رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ منی پور کے صدر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۴؍تا ۹؍شعبان ۴۴ھ کو صوبے کے مربوط مدارس میں عربی اول تا عربی سوم کے طلبہ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت مدرسہ مظاہر علوم ایرونگ میں لیا گیا، جس میں ۲۱؍مدارس کے طلبہ نے شرکت کی، عربی اول تا سوم عربی کے امتحان میں ۲۰۱؍طلبہ شریک ہوئے، جس میں ۱۴۹؍طلبہ کامیاب قرار پائے جب کہ ۵۲؍طلبہ ناکام رہے۔

مورخہ ۲۴؍ربیع الثانی ۴۵ھ کو بابو پورہ جامع مسجد امپھال میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ۴۵ھ میں منعقد مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کی کارگزاری پڑھ کر سنائی گئی اور منظور شدہ تجاویز اور موصولہ مرکزی ہدایت پر عمل درآمد کی تاکید کی گئی، پھر ۲۱؍جمادی الثانیہ ۴۵ھ کو جامعہ محمدیہ یائری پوک سنگا میں صوبائی مجلس کا انعقاد ہوا، جس میں سالانہ امتحان سے متعلق ضروری مشورے ہوئے، ۱۷، ۲۲ اور ۲۶؍شوال ۴۵ھ کو بابو پورہ کی جامع مسجد میں یکے بعد دیگر متعدد مجلس عاملہ و مجلس تعلیمی منعقد ہوئی، مورخہ ۱۴؍تا ۲۰؍صفر ۴۶ھ کو ۳، ۳، معائن کے ذریعہ صوبے کے مدارس کا معائنہ کیا گیا اور ۲۴؍صفر ۴۶ھ کو مدرسہ نظیریہ قیام گئی میں مجلس عاملہ منعقد کر کے معائنہ کی رپورٹ پیش ہوئی اور قابل اصلاح امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ پھر مورخہ ۲۸، ۲۹؍ربیع الاول ۴۶ھ کو عربی اول تا دورۂ حدیث کے اساتذہ کی تربیت کے لیے دو روزہ تدریب المعلمین پروگرام کا انعقاد مدرسہ عالیہ لیلونگ میں ہوا، حضرت مولانا محمد افضل صاحب کیموری اور جناب مولانا محمد مزمل صاحب بدایونی اساتذۂ دارالعلوم نے تمام امور سے متعلق تفصیلی تربیت فرمائی۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق صوبہ میں سال بھر فسادات کی وجہ سے حالات کشیدہ رہنے اور مدارس کی تعلیم متأثر رہنے کی وجہ سے تمام تیاریوں کے باوجود سال ۴۵ھ میں سالانہ اجتماعی امتحان کا انعقاد نہیں کیا جا سکا۔

مورخہ ۷؍تا ۱۳؍شعبان ۴۶ھ کو صوبے کے مربوط مدارس کے اول تا سوم عربی اور درجات حفظ کے طلبہ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت مدرسہ عثمانیہ تھوبال میں ہوا، بقیہ

درجات کا امتحان تمام مدارس والوں نے اپنے حساب سے لیا۔مورخہ ۲۵؍شوال ۴۶ھ جمعرات کوصوبائی صدرمحترم کی صدارت میں مدرسہ ضیاء العلوم بورایانگمی میں صوبائی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں تعلیم وتربیت سے متعلق مشورے سے ۸؍تجاویز منظور ہوئیں۔ بعدازاں مورخہ ۴؍ذی قعدہ ۴۶ھ ہفتہ کومرکز دارالایمن لیلونگ میں اراکین مجلس تعلیمی کا مشورہ ہوا، جس میں ماہانہ مقدارخواندگی کی تکمیل پرزور دیا گیا، اورانعامی اجلاس سے متعلق مشورے ہوئے۔ پھر ۹؍ذی قعدہ ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ عثمانیہ تھوبال میں انعامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ۴۶ھ کے سالانہ امتحان میں اعلیٰ نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ کونقد اورمختلف اشیاء کی شکل میں انعامات دئے گئے۔مورخہ ۲۶؍صفر ۴۷ھ جمعرات کوانوارالعلوم کونوما میں چار ماہی مجلس عاملہ کا دوبارہ اجلاس ہوا، جس میں مدارس کے معائنے کی رپورٹ پیش ہوئی، قابل اصلاح امور پرتوجہ دلائی گئی، سرکاری سی اے کے ذریعہ مدرسے کی آڈٹ رپورٹ بنوانے پرزور دیا گیا۔مورخہ ۸؍ربیع الاول ۴۷ھ پیرکودارالعلوم ہاؤربی میں منعقدہ مجلس تعلیمی کے مشورے پرمورخہ ۱۸؍ربیع الثانی ۴۷ھ ہفتہ کوایک روزہ تدریب المعلمین پروگرام منعقد ہوا، جس میں ماہرفن اساتذہ کے ذریعہ فن نحووصرف کی تدریب عمل میں آئی، ۷۵؍سے زائداساتذۂ کرام اس میں شریک رہے۔

مورخہ ۲۶؍جمادی الثانیہ ۱۴۴۷ھ جمعرات کوصوبائی دفتر جامعہ محمودیہ فوباکچاؤ میں عمومی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آئندہ تین سالہ ٹرم کے لیے اتفاق رائے سے صوبائی ارکان مجلس عاملہ کے ارکان وعہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔۱۴۴۷ھ کا سالانہ امتحان حسب سابق صوبائی رابطہ کے اجماعی نظم کے تحت لیا گیا، پرچہ سازی دارالعلوم دیوبند کے اساتذۂ کرام سے کرائی گئی، ۲۶؍مربوط مدارس میں سے ۱۷؍مدارس کے طلبہ شریک امتحان ہوئے، درجہ وارشرکا کی تعداد حسب ذیل رہی: عربی اول ۱۲۰؍عربی دوم ۶۶۔عربی سوم ۳۶۔ اول تا سوم عربی ۲۲۲؍طلبہ شریک امتحان رہے، جب کہ درجہ حفظ کے تمام طلبہ کا ۸؍سینٹر میں امتحان لیا گیا، حفظ میں شرکاء کی تعداد ۱۰۰۶؍رہی۔اول تا دورہ حدیث مختلف درجات کے ۱۵؍مدارس کے نتائج دستی طور پر موصول ہوئے۔مورخہ ۱۰؍ذی قعدہ ۴۷ھ کو مرکز العلوم

میانگ امپھال میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مدارس اسلامیہ کو درپیش مسائل کے حل اور تعلیم تربیت سے متعلق مشورے ہوئے۔

۱۶و۲۱/ذی قعدہ ۴۷ھ، نیز ۲/محرم ۴۸ھ کو الگ الگ تین مقامات پر تدریب کے پروگرام ہوئے، ۲۵/ذی قعدہ ۴۷ھ کو مجلس تعلیمی کا اجلاس کر کے امتحان سالانہ میں ممتاز طلبہ کو انعام دینے کا فیصلہ لیا گیا پھر ۱۹/محرم ۴۸ھ کو مدرسہ عثمانیہ تھوبال میں انعامی اجلاس کر کے انعام تقسیم کیا گیا۔ مورخہ ۲۴/تا ۲۹/صفر ۴۸ھ کو آٹھ جماعت تشکیل دے کر صوبے کے تمام مدارس کا تعلیمی وتربیتی جائزہ لیا گیا، ہر جماعت میں عربی کے دو مدرس اور ایک حافظ وقاری تھے، ان حضرات نے درسگاہوں میں جا کر تعلیمی جائزہ لیا اور دفتر اہتمام میں ضروری کاغذات کا بھی معاینہ کر کے مفید مشورہ دیا۔ بعد ازاں ۱۳/ربیع الاول ۴۸ھ کو مدرسہ اسلامیہ سنگائیو مفہم میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا اور معاینہ رپورٹ کے مطابق مدارس میں تعلیمی، تربیتی اور انتظامی امور میں پائی جانے والی خامیوں کی اصلاح کے لیے ذمہ داران مدارس کو متوجہ کیا۔ بعض مدارس کے نتائج اور صوبے کے مختلف مدارس میں شاخ کے ماتحت جاری مکاتب کی تعداد اور اس میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کی تعداد کا خاکہ مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوا ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ تلنگانہ:

تلنگانہ کے صدر، محترم جناب مولانا عبدالقوی صاحب زید مجدہم ناظم ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد ہیں یہاں صوبائی صدر محترم کے زیر اہتمام مورخہ ۱۰/رجب ۴۴ھ جمعرات کو خانقاہ سعیدیہ خواجہ باغ سعید آباد میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں مدارس کی سروے رپورٹ پیش ہوئی اور اتفاق رائے سے اجتماعی امتحان اور حفظ وعالمیت کے اساتذہ کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کا فیصلہ لیا گیا۔ ۹/شوال ۴۴ھ اتوار کو بھی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریاست کے جملہ مدارس کو لیگل مطالبات کی تکمیل کی طرف توجہ دلانے اور حساب کتاب کی شفافیت کو یقینی بنانے پر گفتگو ہوئی۔ مورخہ ۲۷، ۲۸/ذی قعدہ ۴۴ھ کو مدرسہ سبیل الفلاح بندلہ گوڑہ حیدرآباد میں ریاست کے تمام مدارس کے اساتذہ کرام کے

لیے حفظ وناظرہ اور ابتدائی درجات عالمیت کی تدریسی تربیت کا نظام بنایا گیا، پروگرام کی پانچ نشستوں میں دو ہزار سے زائد علماء وحفاظ نے شرکت کی، مختلف علماء کرام نے محاضرات پیش کئے، حضرت مولانا حسین احمد صاحب ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند اور جناب مولانا اشفاق حمید صاحب پرتاپگڈھی استاذ دارالعلوم بھی شریک رہے۔

مدارس اسلامیہ سے متعلق مختلف قانونی تحقیقات اور مسائل سامنے آنے کے بعد مورخہ ۲۶؍صفر ۴۶ھ کو ریاستی رابطہ مدارس عربیہ تلنگانہ کے تحت مسجد قطب شاہی مدرسہ اشاعت القرآن خیریت آباد میں ایک روزہ قانونی مشاورتی اجلاس برائے نظماء وذمہ داران مدارس تلنگانہ کا انعقاد ہوا، جس میں صوبے کے تمام مدارس کے ذمہ داران، نظما اور محاسبین شریک ہوئے، اجلاس میں قانونی ماہرین اور وکلاء کے ذریعہ مدارس کے تمام قانونی موقف اور مالیاتی مطالبات سے متعلق شرکاء اجلاس کو واقف کرایا گیا، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعہ سمجھایا گیا، یہ اجلاس ۳؍نشستوں پر مشتمل رہا، اہم علماء کرام کے خطابات ہوئے، راقم سطور بھی اجلاس میں حاضر رہا۔

سالِ گذشتہ نومبر ۲۵ء کے پہلے ہفتے میں ریاستی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں مرکزی دفتر کی ہدایت پر ریاستی مجلس عاملہ کی جزوی ترمیم واضافے کے ساتھ توسیع عمل میں آئی، اوقاف سے متعلق مرکزی دفتر رابطہ کے مرسلہ مکتوب کی خواندگی ہوئی اور مکتوب میں درج ہدایات پر صوبائی ارکان کو توجہ دلائی گئی۔ بعد ازاں مورخہ ۲۵؍نومبر ۲۵ء کو ریاستی مجلس عاملہ کا اجلاس صوبائی صدر محترم کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں ۴۷ھ میں صوبے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے سالانہ اجتماعی امتحان کے نظم سے متعلق مشورے ہوئے، ۱۴؍رکنی ریاستی امتحانی بورڈ تشکیل دی گئی، نظام امتحان کو سہل بنانے کے لیے ہر ضلع وزون میں بشمول صدر وناظم ۱۱؍رکنی امتحانی کمیٹی تشکیل دی گئی، امتحان کمیٹی کے ذریعہ ایک رہنما خطوط تیار کیا گیا، جس میں طریقۂ امتحان، مراکز امتحان کے نگراں و منتظمین اور ممتحنین کے لیے ہدایات شامل تھیں، طریقۂ امتحان میں یکسانیت کے لیے امتحانی عملے کا ایک پینل تیار کیا گیا، بعد ازاں ۸؍جنوری ۲۶ء جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مسجد دارالعرفان ریڈ ہلز

تلنگانہ میں ممتحنین ونگراں حضرات کے لیے تربیتی ورکشاپ ہوا، جس میں ۳۰۰؍سے زائد اساتذۂ حفظ شریک ہوئے، ۴۱ (اکتالیس) مراکز امتحان بنائے گئے، اور ہر مرکز کے لیے ایک منتظم اور دو معاون مقرر کئے گئے۔ مجوزہ نظام کے مطابق مورخہ ۲۹، ۳۰؍رجب ویکم شعبان ۴۷ھ میں پہلی مرتبہ صوبے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے طلبہ درجات حفظ کا ۶؍فرعوں میں منظّم طریقے پر امتحان ہوا، ایک اعزازی فرع بھی شامل تھا، ۴۱؍مراکز کے تحت ۲۹؍اضلاع کے ۲۳۱؍مربوط وغیر مربوط مدارس کے ۵۴۹۴؍طلبہ امتحان میں شریک رہے، مقامی وضلعی نگراں وممتحنین کی تعداد ۲۹۱؍تھی، ۱۱۹؍طلبہ اس امتحان میں ممتاز قرار پائے۔ امتحان اور صوبائی کارکردگی کی مرتب رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئی ہیں۔

مورخہ ۲؍محرم ۴۸ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں ریڈ روڈ پیلیس، باغ عامہ، نام پلی حیدرآباد میں ریاستی رابطہ کی مجلس عمومی کا اجلاس اور اجلاس عام ہوا، اجلاس کی دو نشستیں ہوئیں، جس میں رابطہ مدارس شاخ تلنگانہ کی ترقی واستحکام، عظمت صحابہ، تحفظ مدارس وغیرہ موضوع پر گفتگو ہوئی، اس اجلاس میں حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ اور حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند تشریف فرما رہے اور اہم وکلیدی خطاب فرمایا، ان کے علاوہ دیگر اکابر علماء کرام کے فکر انگیز خطابات بھی ہوئے، اجلاس میں ۴۷ھ کے اجتماعی امتحان سالانہ میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ۱۱۸؍طلبہ کو انعامات بھی دئے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ کرناٹک:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ کرناٹک کے صدر، محترم جناب مفتی زین العابدین صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ تھے، حضرت مولانا مورخہ ۲۳؍محرم ۴۸ھ کو طویل علالت کے بعد مالک حقیقی سے جا ملے، رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ۔ ان کے انتقال کے بعد جناب مولانا شمس الدین صاحب بجلی استاذ دارالعلوم شاہ ولی اللہ بنگلور کو صوبے کا صدر مقرر کردیا گیا ہے، جناب مفتی زین العابدین رحمہ اللہ کے زیر اہتمام مورخہ ۸؍جمادی الاولیٰ ۴۴ھ کو دارالعلوم

شاہ ولی اللہ بنگلور میں مشاورتی نشست کا انعقاد ہوا، اجلاس میں تدریب المعلمین پروگرام، اجتماعی امتحان، فرق باطلہ کی تردید، ارتداردی سرگرمیوں کی روک تھام اور مکاتبِ دینیہ کے قیام اور مدارس کے طلبہ کو دسویں پاس کرانے کے طریقۂ کار وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال ہوا اور اہم فیصلے لیے گئے۔ پھر مورخہ ۲۶ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ کو بھی ذمہ داران مدارس کی میٹنگ ہوئی ہے، ۴۴ھ میں صوبے کے درجات حفظ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا ہے۔ مورخہ ۲۶ رجب ۴۵ھ کو دارالعلوم شاہ ولی اللہ بنگلور میں مشاورتی نشست کا انعقاد ہوا جس میں شرکاء کی جانب سے قیمتی آراء پیش ہوکر اہم تجاویز منظور ہوئیں، ملکیتی کاغذات کی درستگی اور حساب کتاب کی شفافیت پر بھی توجہ دلائی گئی، مدارس اسلامیہ میں عصری تعلیم کے لیے جمعیۃ اوپن اسکول کے ذریعہ این آئی اوایس اور او بی ای کے ذریعہ داخلہ کرانے کی تجویز بھی آئی۔ سال ۴۵ھ میں ضلع باگل کوٹ کے دس مدرسوں کے ۲۷۰ طلبۂ حفظ کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، جس کے لیے پانچ سینٹر بنائے گئے تھے۔

مورخہ ۱۷، ۱۸ محرم ۴۶ھ کو مدرسہ عربیہ سلطان العلوم سلطان شاہ بنگلور میں دوروزہ تدریب المعلمین کا پروگرام ہوا، ۲۰ مدارس کے ۱۵۰ اساتذہ کرام نے اس سے مستفید ہوئے، مدرب کی حیثیت سے حضرت مولانا خورشید انور صاحب گیاوی استاذ دارالعلوم دیوبند شریک رہے، چھ نشستیں ہوئیں، نحو، صرف، ادب، فقہ، منطق وفلسفہ، بلاغت، تفسیر وحدیث وغیرہ فنون سے متعلق الگ الگ نشستوں میں تدریب کی گئی، پروگرام میں حسب موقع سوال وجواب کا بھی سلسلہ رہا، اجتماعی امتحان سے متعلق بھی ترغیب دی گئی۔

مورخہ ۱۷ صفر ۴۷ھ منگل کو دارالعلوم شاہ ولی اللہ بنگلور میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا جس میں ضلعی رابطہ کے تحت انجام پانے والے امور کا جائزہ پیش ہوا، تدریب المعلمین اور اجتماعی امتحان سالانہ ۴۷ھ سے متعلق مشورے ہوئے، مدارس کے تحفظ پر بھی غور وفکر ہوا، اجلاس میں ایڈوکیٹ جناب ایوب صاحب بھی مدعو تھے، موصوف نے تحفظ مدارس سے متعلق قانونی ہدایات کی رہنمائی کی، فرق باطلہ کی تردید سے متعلق مفید مشورے ہوئے۔ سال ۴۶ھ میں صوبے کے چار اضلاع (باگل کوٹ، رائچور، چترادرگہ، داونگرہ)

میں مربوط مدارس کے طلبہ حفظ وناظرہ کے امتحانات اجتماعی نظم کے تحت لیے گئے، مجموعی طور پر ۳۱/مدارس کے ۶۶۴/طلبہ شریک امتحان رہے، امتیازی نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کو ضلعی رابطے میں تشجیعی انعامات دئے گئے۔

مورخہ ۱۴/صفر ۴۸ھ کو جناب مولانا شمس الدین صاحب بجلی کے زیر اہتمام دارالعلوم شاہ ولی اللہ بنگلور میں رابطہ مدارس شاخ کرناٹک کی مجلس عاملہ وعمومی کا اجلاس ہوا، راقم سطور بھی مشاہد کی حیثیت سے حاضر رہا، اجلاس میں نئی مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں آئی، پھر اسی روز مسجد تقویٰ دارالعلوم شاہ ولی اللہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں اہم علماء کرام کے خطابات ہوئے، اضلاع کی کارکردگی رپورٹ پیش ہوئی، اجتماعی امتحان کے نظام کو مستحکم کرنے، مکاتب کے نظام کو منظّم کرنے، تعلیم میں پختگی لانے کے لیے تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور رابطہ مدارس شاخ کرناٹک کی ترقی واستحکام، مدارس اسلامیہ کی تعلیمی وانتظامی ترقی وغیرہ امور پر اہم مشورے ہوئے۔ اضلاع کے جو مدارس شرائط پوری کرنے کے باوجود رکن نہیں تھے رابطہ سے ان کے ارتباط کی کوشش کی جارہی ہیں، محترم مولانا محسن صاحب شاہی قاسمی شاخ کے جنرل سکریٹری ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ تری پورہ:

محترم جناب مولانا مفتی طیب الرحمٰن صاحب زید مجدہٗ مہتمم دارالعلوم سونا موڑا سپاہی جلا رابطہ مدارس شاخ تری پورہ کے صدر مقرر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۱۰/رجب ۱۴۴۴ھ کو رابطہ مدارس شاخ تری پورہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا تھا، اجلاس میں سالانہ امتحان، تعلیم وتربیت کی بہتری، مجلس عمومی کے انعقاد کی تاریخ، اصلاح معاشرہ وغیرہ اور صوبائی سطح پر مسابقۃ القرآن پروگرام کے انعقاد وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال ہوا، مورخہ ۱۲/تا ۱۸/شعبان ۴۴ھ کو سالانہ امتحان اجتماعی طور پر لیا گیا، مدارس کی تعداد کم ہونے کی بناء پر ایک ہی سینٹر میں چار مدارس کے طلبہ کا امتحان لیا گیا۔ مورخہ ۱۹/شعبان ۴۴ھ کو صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس دارالعلوم سونا موڑا میں منعقد ہوا، مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت

مولانا محمد افضل صاحب کیموری استاذ دارالعلوم دیوبند اجلاس میں شریک رہے اور اہم خطاب بھی فرمایا، مورخہ ۴؍ذی الحجہ ۴۴ھ میں بھی مجلس عاملہ کا اجلاس دارالعلوم سونا موڑا میں منعقد ہوا، جس میں تعلیم وتربیت کی بہتری، صوبائی رابطہ کی فعالیت اور تحفظ مدارس وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال ہوا۔ ایک روزہ تدریب کا پروگرام ہوا اور ۸؍ربیع الاول ۱۴۴۵ھ کو تری پورہ کے تمام مکاتب کا سیمینار بھی ہوا ہے۔ ۲۱؍شوال ۴۵ھ کو صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، جس میں تحفظ مدارس سے متعلق امور کی طرف ذمہ دارانِ مدارس کی توجہ مبذول کرائی گئی، اصلاح معاشرہ کا نظام بنانے کی تاکید کی گئی، مورخہ ۱۲، تا ۱۹؍شعبان ۱۴۴۵ھ کو صوبے کے مدارس کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، ۸؍عربی درجات کے مدارس سے ۱۹۶؍طلبہ امتحان میں شریک رہے، ۲۵؍مدارس تحفیظ القرآن میں ممتحنین کرام کی تین نفری جماعت کے ذریعہ ہر مدرسے میں جاکر رابطہ کے تحت امتحان لیا گیا، حفظ وتجوید وناظرہ کے ۵۷۰؍طلبہ کا امتحان ہوا۔ صوبائی رابطہ کی زیرنگرانی مکاتب میں ۴۵۶؍مکاتب کا امتحان بھی رابطہ کے زیرنگرانی لیا گیا۔

۴۶ھ میں صوبے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے عربی اول وعربی سوم، حفظ وناظرہ، دینیات سوم وپنجم کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، موصولہ نتائج کے مطابق عربی اول وعربی سوم میں ۶۰؍حفظ وناظرہ ۱۹۷۲؍دینیات سوم وپنجم ۱۴۳؍مجموعی طور پر ۲۱۷۵؍طلبہ شریک امتحان ہوئے۔ مذکورہ تمام درجات کے نتائج امتحان بھی مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے ہیں۔ مورخہ ۲۴ و ۲۵؍محرم الحرام ۴۷ھ اتوار وپیر کو دارالعلوم سونا موڑا میں مربوط مدارس کے اساتذۂ کرام وذمہ دارانِ مدارس کے لیے دوروزہ تدریب المعلمین پروگرام منعقد ہوا۔

سال گذشتہ مورخہ ۱۲؍تا ۱۹؍شعبان ۴۷ھ اجتماعی امتحان سالانہ کا انعقاد ہوا، (موصولہ نتائج کی روشنی میں) صوبے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے عربی اول وسوم ودینیات پنجم اور حفظ (چارفروع) کا امتحان ہوا، شرکاء کی تعداد اس طرح تھی، عربی اول وعربی سوم (۶۶) حفظ وناظرہ (۳۵۹) دینیات پنجم (۴۷) مجموعی طلبہ (۴۷۲) شعبہ حفظ کے مدارس کے طلبہ کا امتحان ہر ہر مدرسہ میں آسام رابطہ کے دو ممتحن کو بھیج کر انجام پایا۔ ممتحنہ درجات کے نتائج مرکزی دفتر میں موصول ہوئے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ کیرالا:

محترم جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب زید مجدہٗ کا یم کلم، رابطہ مدارس شاخ کیرالا کے صدر مقرر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۲؍فروری ۲۰۲۳ء کو مسجد ابراہیم کالی کٹ میں فضلاء مدارس کا تعلیمی وتربیتی پروگرام منعقد ہوا جس میں ماہرین کی ایک ٹیم نے فضلاء کو ٹریننگ دی، پھر مورخہ یکم مئی ۲۰۲۳ء میں اساتذہ کے لیے دوروزہ تدریبی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، عربی اور حفظ کے اساتذہ کے لیے الگ الگ پروگرام ہوئے۔ مورخہ ۴؍اکتوبر ۲۰۲۳ء کو جامعہ کوثریہ میں صوبائی مجلس عاملہ کے ارکان کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں تمام دینی اداروں کے کاغذات قانونی تقاضوں کے مطابق درست کرنے کی طرف ذمہ داران مدارس اور متولیان مساجد کو توجہ دلائی گئی، مدارس کے طلبہ کو این آئی اوایس کے تحت دسویں اور بارہویں کا امتحان دلانے پر زور دیا گیا، کیرالا کے مدارس کو تین زون میں تقسیم کر کے حفظ قرآن کے مسابقوں کا بھی انعقاد کیا گیا اور نقد انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ ۱۰؍دسمبر ۲۰۲۴ء کو منارالاسلام کولم میں صوبہ کیرالا کے فارغین کو جمع کر کے دوروزہ تدریبی ورکشاپ ہوا۔ ۲۰و۲۱؍اپریل ۲۴ء کو رابطہ مدارس شاخ کیرالا کے ذریعہ ''پیٹنمٹر'' میں اساتذہ حفظ وعربی درجات کے لیے علیحدہ علیحدہ تربیتی پروگرام منعقد کئے گئے، جس میں مختلف علاقوں سے تقریبا ۲۰۰؍اساتذہ کرام کی شرکت ہوئی،، صوبائی شاخ کی کارکردگی پیش ہوئی اور آئندہ کے عزائم پر تبادلہ خیال ہوئے۔ رابطہ کی سرگرمیوں کو منظّم کرنے کے لیے ۱۳؍رکنی کمیٹی کی تشکیل ہوئی۔

مورخہ ۲۱، تا ۲۳؍اپریل ۲۵ء کو شمالی کیرالا کا پھر اس کے دو ہفتہ بعد جنوبی کیرالا کا دورہ ہوا، جس میں ۵۰؍سے زائد مدارس کا دورہ ہوا۔ ۹و۱۰؍اپریل کو جامعہ نجم الہدیٰ منجیری میں اساتذۂ کرام کے لیے دوروزہ خصوصی تدریبی کیمپ کا انعقاد ہوا، جس میں ۳۰۰؍سے زائد مدرسین نے استفادہ کیا۔ مورخہ ۱۴؍جنوری ۲۵ھ کو مدینہ مسجد کتور میں حسب روایت نئے فارغ ہونے والے فضلاء مدارس کے لیے ایک روزہ خصوصی تربیتی ورکشاپ ہوا، ۱۰۰؍سے زائد فضلا نے اس میں حصہ لیا۔ مورخہ ۱۲؍دسمبر ۲۴ء کو رابطہ کے زیر انتظام مدارس کے طلبہ

کے مابین حدیث اور نحو کا مسابقاتی پروگرام جامعہ کوثریہ اڈتلا میں منعقد ہوا، جس میں ۱۲۰؍طلبہ نے شرکت کی، کامیاب طلبہ کو انعامات بھی دئے گئے۔

سال گذشتہ نومبر ۲۰۲۵ء میں ریاستی سطح پر فن نحو کا امتحان کر کے مسابقہ کے شکل دی گئی، یکم جنوری ۲۰۲۶ء کو جامعہ ابوبکر صدیق الاسلامیہ کارالیکونم میں فارغین مدارس کے لیے اجتماع ہوا، جس میں اصلاحِ معاشرہ اور علمی ارتقاء جیسے عنوانات پر نشستیں ہوئیں، مورخہ ۲۹ و۳۰؍مارچ ۲۶ء کو دارالعلوم الاسلامیہ اوچیرا میں اساتذۂ مدارس کے لیے ''الاتقان'' کے عنوان سے تربیتی پروگرام ہوا، اسی طرح دارالعلوم عین الہدیٰ حفظ کے اساتذہ کی تدریب عمل میں آئی، ریاست کے مختلف مدارس کا معائنہ کر کے تعلیمی وانتظامی امور سے متعلق رہنمائی کی گئی۔ مورخہ ۳۰؍مارچ کو دارالعلوم الاسلامیہ میں جنرل باڈی (مجلس عمومی) کا مشورہ ہوا، جس میں نحو وصرف کے مشترکہ امتحان اور اساتذہ کی تربیت اور مدارس کے معائنے سے متعلق فیصلے لیے گئے۔ ۶؍اپریل ۲۶ء کو صوبائی مجلس عاملہ کا آنلائن مشورہ ہوا، نئی انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل بھی عمل میں آئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی یوپی زون نمبر (۲):

مشرقی یوپی زون نمبر (۲) میں صدر محترم جناب مولانا مفتی اشفاق احمد صاحب زید مجدہٗ مہتمم جامعہ شرعیہ فیض العلوم سرائے میر اعظم کے زیر اہتمام سال ۱۴۴۴ھ کا سالانہ امتحان بعض اضلاع (اعظم گڈھ، مئو، امبیڈکر نگر، فیض آباد، پرتاپ گڈھ، الٰہ آباد) میں اجتماعی نظم کے تحت کرائے گئے، مجموعی طور پر ان چھ اضلاع کے پندرہ سینٹر میں درجہ حفظ کے اجتماعی امتحان میں ۲۵۵۱؍طلبہ شریک رہے، جن میں سے ۲۵۰۵؍طلبہ کامیاب ہوئے، جب کہ ۴۶؍طلبہ ناکام رہے۔ ۶۲؍طلبہ ممتاز اول، ۱۱؍طلبہ ممتاز دوم، ۱۳؍طلبہ نے ممتاز سوم سے کامیابی حاصل کی، امتحان دینے والے طلبہ کا داخلہ کارڈ بنایا گیا تھا، سینٹر کے ذمہ دار متعین کئے گئے، ممتحن کو اخراجات سفر واعزازیہ واوچر کے ذریعہ صوبائی دفتر سے ادا کئے گئے، اخراجات امتحانی فیس اور سالانہ فیس سے ادا کئے گئے۔

رجب ۱۴۴۵ھ میں حفظ کے اجتماعی امتحان کے لیے اعظم گڈھ، مئو، پرتاپ گڈھ اور مہراج گنج وغیرہ اضلاع میں میٹنگ ہوئی، تمام مدارس کو مرکزی دفتر رابطہ سے مرسلہ ہدایت کی روشنی میں ایک تحریر جاری کی گئی، اور اول تا سوم عربی دارالعلوم دیوبند کا نافذ کردہ مقدار خواندگی کا نقشہ بھی دیا گیا اور مرکزی دفتر کی ہدایات پر عمل درآمد کی طرف توجہ دلائی گئی، تدریب المعلمین اور امتحان سے متعلق ضروری امور طے پائے، تمام مدارس نے امتحان میں شرکت کی یقین دہانی کرائی، مجوزہ نظام کے مطابق ۴۵ھ میں اعظم گڈھ کے چار سینٹر پر درجہ حفظ کے امتحانات ہوئے، پریاگ راج میں ایک مدرسہ کا امتحان ہوا، اور مئو کے ایک سینٹر (خیرآباد) میں ہوا، صدر محترم صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر فرمایا تھا کہ مئو میں اکثر بورڈ سے ملحق مدارس ہیں، انہیں دنوں میں بورڈ کا امتحان ہونے کی وجہ رابطہ بورڈ کے امتحان میں شریک نہیں ہوسکے، یہی حال پرتاپ گڈھ، مہراج گنج اور امبیڈکر نگر کا بھی رہا، اس لیے ۴۵ھ میں پوری کوشش کے باوجود اجتماعی امتحان کا حوصلہ افزا انظام عملاً نہیں ہوسکا۔

سال ۴۶ھ میں اعظم گڈھ، مئو، بلیا، مہراج گنج، کشی نگر، پڈرونہ، گورکھ پور، امبیڈکر نگر، پرتاپ گڈھ، فیض آباد وغیرہ اضلاع میں اجتماعی امتحان سے متعلق میٹنگ کرکے ضروری امور طے پائے، امتحان میں یکسانیت کے پیش نظر اعظم گڈھ میں ممتحن حضرات کا تربیتی پروگرام ہوا، مختلف سینٹر میں حفظ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت ہوا، ضلع اعظم گڈھ میں دارالعلوم حسین آباد اور جامعہ شیخ الہند انجان شہید کے علاوہ تمام اٹھارہ مربوط مدارس میں حفظ کا اجتماعی امتحان ہوا، مئو کے بیشتر مدارس، مہراج گنج، کشی نگر، گورکھ پور، امبیڈکر نگر، فیض آباد، پرتاپ گڈھ، الٰہ آباد کے مدارس میں حفظ کے اجتماعی امتحانات ہوئے۔ موصولہ نتائج کے مطابق ۱۱/سینٹرز میں مجموعی طور پر ۱۳۴۳/طلبہ حفظ کے اجتماعی امتحان میں شریک ہوئے، جن میں سے ۴۸/طلبہ ممتاز اول، ۸/طلبہ ممتاز دوم، ۱۸/طلبہ ممتاز سوم سے کامیاب قرار پائے، جب کہ ۱۱۵/طلبہ امتیازی نمبرات سے کامیاب ہوئے۔

موصوف کی مرسلہ رپورٹ کے مطابق سال گذشتہ (۱۴۴۷ھ میں) حسب سابق میٹنگوں کا اہتمام نہیں ہوسکا، البتہ ضلع اعظم گڈھ و مئو کے مربوط مدارس میں آدمی بھیج کر

اور دیگر اضلاع میں بذریعہ فون معلومات حاصل کی گئی اور حفظ کے اجتماعی امتحان میں شرکت اور عربی اول کے امتحان کے انعقاد اور سند ارتباط کی تجدید وغیرہ امور پر توجہ دلائی گئی، حفظ کے اجتماعی امتحان میں شرکت کا فارم بھی بھیجا گیا، چنانچہ اعظم گڈھ، مئو، مہراج گنج، کشی نگر، پرتاپ گڈھ، الٰہ آباد، فیض آباد وغیرہ اضلاع میں رابطہ کے نظام کے تحت حفظ کے امتحانات اپنے اپنے مدرسے میں ہوئے، مگر بیشتر مدارس سے اب تک نتائج موصول نہیں ہو سکے۔ موصوف نے تحریر فرمایا ہے کہ: اجتماعی امتحان سینٹر بنا کر نظام قائم کرنے میں طلبہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے میں اہل مدارس دشواری محسوس کرتے ہیں اور خرچ کی بھی شکایت کرتے ہیں، اس لیے وہاں یہ نظام بنایا گیا کہ جہاں ۱۰۰/طلبہ تھے وہیں ان کے امتحان کا سینٹر بنا دیا گیا، مگر بعد میں اس سے کم تعداد والے مدارس کے مطالبے پر ہر ایک مدرسے کا ان کے مدرسے میں ہی امتحان ہونا قرار پایا، پھر گذشتہ سال کے تجربے سے معلوم ہوا کہ اس نظام پر قابو پانا اور نتیجہ خیز بنانا مشکل ہے، اس لیے نیا نظام بنایا گیا ہے، اور کوشش ہوگی کہ ہر ضلع میں یہ نظام کامیاب ہو۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ گجرات:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ گجرات کے صدر محترم جناب مولانا مفتی احمد دیولوی صاحب زید مجدہٗ ہیں، یہ شاخ مجلس تحفظ مدارس گجرات کے تحت کام کرتی ہے، مورخہ ۱۴/ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ کو تحفظ مدارس کے دفتر جامعہ علوم القرآن جمبوسر گجرات میں صوبہ کے ذمہ داران مدارس کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں گجرات کے مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کرام کی تربیت، مدارس کے انتظامی امور اور مدارس کو درپیش خطرات کے سلسلہ میں غور وخوض ہوا، تقریباً ۸۵/مدارس کے نمائندگان نے شرکت کی، مورخہ ۲۲/صفر ۱۴۴۵ھ مطابق ۹/ستمبر ۲۳ء ہفتہ کو جامعہ علوم القرآن جمبوسر میں اجتماعی امتحان سالانہ کی بابت میٹنگ ہوئی، ۱۳/مربوط مدارس کے ذمہ داران شریک ہوئے، امتحان سے متعلق ضروری امور پر غور کر کے اہم فیصلے لیے گئے، ۵/رکنی امتحانی بورڈ کی تشکیل عمل میں آئی، آغاز کے طور پر صرف دورۂ حدیث کے طلبہ کا اجتماعی

امتحان ہونا تو طے پایا تاہم اجتماعی امتحان کا انعقاد نہیں ہوسکا۔

محکمۂ تعلیم حکومت گجرات کی جانب سے ریاست کے مکاتب کے سروے اور اس میں زیرِ تعلیم ۶/سے ۱۴/سال کے طلبہ کی تفصیلات کی بابت سروے کے احکام جاری ہونے کے بعد ۱۲/ذی قعدہ ۴۵ھ منگل کو جامعہ علوم القرآن جمبوسر گجرات میں ریاست کے ذمہ داران مدارس کا عمومی اجلاس ہنگامی طور پر بلایا گیا، جملہ مدارس شریک ہوئے، اجلاس میں مذکورہ سروے سے متعلق لائحہ عمل طے ہوا، مدارس اسلامیہ میں ۶/تا ۱۴/سال کی عمر کے طلبہ کو عصری تعلیم دینے کے طریقۂ کار پر غور ہوا، مکاتبِ دینیہ سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے۔ ریاستِ گجرات کے اسکولوں کے درجہ ۶/تا ۸/میں مذہبی کتاب ''بھگوت گیتا'' کے مضامین کی لازمی تعلیم کے احکام جاری ہونے کے بعد جناب مفتی احمد یعقوب دیولوی صاحب کی جانب سے بھوپندر بھائی پٹیل صاحب وزیرِ اعلیٰ گجرات کو مکتوب لکھ کر مختلف زاویے سے توجہ دلائی گئی کہ اس طرح کی ہدایت دستورِ ہند کی بنیادی دفعات میں دی گئی مذہبی آزادی کے حقوق کے خلاف ہے، اس لیے مذکورہ ہدایت پر فوری طور پر روک لگائی جائے۔ موصولہ رپورٹ میں مذکور تھا کہ مختلف مدارس کے ماتحت جملہ مکاتب کی تعداد تقریباً ۱۳۸۰۰ اور مکاتب میں زیرِ تعلیم طلبہ کی تعداد تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے۔

رابطہ مدارس سے متعلق کسی طرح کی رپورٹ ۴۷ھ اور ۴۸ھ کی موصول نہیں ہوئی ہے، سال گذشتہ ۴۷ھ میں صوبہ گجرات میں رابطہ کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کے لیے جناب مفتی امتیاز احمد ولنوی مہتمم دارالعلوم سعادت دارین کو معاون صدر مقرر کیا گیا تھا، مگر تاہنوز ابھی تک کسی طرح کے پیش رفت رپورٹ نہیں مل سکی ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ نیپال:

محترم جناب مولانا عبدالعزیز صاحبؒ اس شاخ کے صدر مقرر تھے، ان کے انتقال کے بعد ۴۶ھ میں نیپال کے علماء کرام کے ایک وفد نے دارالعلوم میں حاضر ہوکر شاخ نیپال کی صدارت کے لیے وہاں کے بعض اہم علماء کرام کے نام کے ساتھ درخواست پیش کی، گرامی قدر حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ نے غور وفکر کے

بعد رابطہ مدارس شاخ نیپال کی صدارت کے لیے جناب مولانا شوکت علی قاسمی المدنی مہتمم دارالایتام مصعب بن عمیر کا نام طے فرمادیا۔ موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۳؍جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو شاخ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں نظام تعلیم وتربیت، تدریب المعلمین، مکاتب کے قیام واستحکام اور صوبائی رابطہ کو فعال بنانے سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے، مجلس عاملہ کی نئی تشکیل عمل میں آئی، صوبائی ذمہ داران وعہدے داران کا انتخاب عمل میں آیا۔ سال گذشتہ ۴۷ھ میں موصوف نے ایک مکتوب میں تحریر فرمایا ہے کہ نیپال شاخ کو مستحکم اور فعال بنانے کی سرگرمیاں جاری ہیں، مسلسل علالت کی وجہ سے اگرچہ خاطر خواہ کام نہ ہوسکا تاہم درس نظامی کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس کے ذمہ داران کو جوڑنے کی کوشش کی گئی ہے، دراصل ماضی میں نیپالی مسلمانوں کا کوئی سرگرم متحدہ محاذ نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں میں کافی انتشار پایا جاتا ہے اور ہر کوئی اپنی داخلی پالیسی کو دوسرے سے صیغۂ راز میں رکھنا چاہتا ہے، اس لیے جو کامیابی ملنی چاہیے تھی نہ مل سکی، ان شاء اللہ آئندہ رابطہ کے اہداف کے حصول کی ہر ممکن کوششیں کی جائیں گی۔ لیکن ابھی تک رابطہ کے کام میں کسی طرح کی فعالیت نہیں آسکی ہے۔ امسال موصوف کی جانب سے پیش رفت سے متعلق کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔

نئے ٹرم کے لیے اراکین مجلس عاملہ رابطہ وصوبائی صدور صاحبان کو خطوط:

مرکزی رابطہ مدارس کی مجلس عاملہ کے حضرات ارکان مجلس عاملہ وصوبائی صدور صاحبان کا تین سالہ ٹرم مکمل ہو چکا تھا، بعض صوبوں سے اس کے توسیع کا تقاضا بھی تھا، اس لیے کارکردگی کی بنیاد پر مرکزی دفتر رابطہ مدارس کے ذریعہ مورخہ ۲؍جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو توسیع رکنیت/ صدارت سے متعلق حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس زید مجدہم کا مکتوب حضرات اراکین مجلس عاملہ رابطہ وصوبائی صدور صاحبان کو بھیج کر اطلاع دے دی گئی، خط میں کارکردگی کی بنیاد پر صوبائی صدور صاحبان کے کام کی تحسین بھی کی گئی اور گذارش بھی کی گئی کہ صوبے میں بعجلت ممکنہ صوبائی مجلس عاملہ اور عہدیداران کے انتخاب میں توسیع کی

جائے اور حسب سابق مرکزی وصوبائی دستور العمل کی روشنی میں رابطۂ مدارس کے امور کی انجام دہی کا نظام طے کیا جائے۔

مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت پر بیشتر صوبوں میں نئے ٹرم کی توسیع عمل میں آچکی ہے، صوبائی مجلس عاملہ، مجلس عمومی کے اجلاس اور تدریب المعلمین کے پروگرام وغیرہ کے انعقاد کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

نئے ٹرم کے لیے مجلس عاملہ رابطہ مدارس کے ارکان گرامی:

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی ۵۱/رکنی مجلس عاملہ کا ٹرم مکمل ہوجانے کے باعث سالِ گذشتہ اگلے (تین سالہ) ٹرم کے لیے مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں آگئی اور حضرات ارکان گرامی کے اسماء طے پاگئے ہیں، اس سلسلہ میں کچھ پیش رفت عمل میں آگئی ہے تاہم نئی میقات (ٹرم) کا باقاعدہ آغاز مجلس عمومی کے حالیہ اجلاس سے ہوگا، حضرات ارکان کی فہرست درج ذیل ہے:

حضرات اراکین مجلس عاملہ رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب زید مجدہم — مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب زید مجدہم — رکن شوریٰ وصدر المدرسین دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب قاسمی زید مجدہم — رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا مفتی محمد اسمٰعیل صاحب قاسمی زید مجدہم — رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا ملک محمد ابراہیم صاحب زید مجدہم — رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب میر قاسمی زید مجدہم — رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا حسن محمود صاحب کھیروی زید مجدہم — رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب زید مجدہم — رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند

حضرت مولانا انوار الرحمٰن صاحب بجنوری زید مجدہم رکن شوریٰ دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا سید محمد صالح صاحب مظاہری زید مجدہم رکن شوریٰ دار العلوم دیوبند

حضرات اساتذہ کرام دار العلوم دیوبند

حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی	استاذِ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا عبد الخالق صاحب مدراسی	نائب مہتمم واستاذ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب	استاذِ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا مجیب اللہ صاحب	استاذِ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب	استاذِ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی	نائب مہتمم واستاذ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا محمد نسیم صاحب	استاذ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا شوکت علی قاسمی بستوی صاحب	ناظم عمومی رابطہ مدارس واستاذ حدیث دار العلوم
حضرت مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری	استاذِ حدیث دار العلوم دیوبند
حضرت مولانا حسین احمد صاحب ہری دواری	ناظم مجلس تعلیمی دار العلوم دیوبند

حضرات نمائندگان مدارس

حضرت مولانا محمد عاقل صاحب	جامعہ بدر العلوم گڈھی دولت	مغربی یوپی
حضرت مولانا مفتی محمد خلیل صاحب قاسمی	مدرسہ زینت العلوم مالیر کوٹلہ	پنجاب
حضرت مولانا احمد بزرگ صاحب	ڈابھیل	گجرات
جناب مولانا عبد الہادی صاحب	پرتاپ گڈھ	مشرقی یوپی
جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب	مرادآباد	مغربی یوپی
جناب مولانا قاری شوکت علی صاحب	ویٹ ضلع غازی آباد	مغربی یوپی
جناب مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب	کلکتہ	مغربی بنگال
جناب مولانا مفتی اشفاق احمد صاحب	سرائے میر اعظم گڈھ	مشرقی یوپی

جناب مولانا محمد اسجد قاسمی صاحب	مرادآباد	مغربی یوپی
جناب مولانا مفتی احمد دیولوی صاحب	جمبوسر	گجرات
جناب مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب	پلمنیر	آندھراپردیش
جناب مولانا عبدالقوی صاحب	حیدرآباد	تلنگانہ
جناب مولانا قاری محمد امین صاحب	پوکرن	راجستھان
جناب مولانا ریاست علی صاحب	ہری دوار	اتراکھنڈ
جناب مولانا عبدالقادر صاحب قاسمی	نوگاؤں	آسام
جناب مولانا علی حسن صاحب مظاہری	یمنا نگر	شمالی ہریانہ وہماچل
جناب مولانا محمد فاروق صاحب	کیندراپاڑا	اڈیشہ
جناب مولانا مفتی سراج احمد صاحب	امپھال	منی پور
جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب	کایم کلم	کیرالا
جناب مولانا مفتی صلاح الدین صاحب	آمبور	مدراس
جناب مولانا منظور عالم صاحب	ہگلی	مغربی بنگال
جناب مولانا محمد ممتاز صاحب	شملہ	ہماچل پردیش
جناب مولانا محمد احمد خان صاحب	بھوپال	مدھیہ پردیش
جناب مولانا مشتاق احمد عنفر صاحب	نوگاؤں	آسام
جناب مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب	پٹنہ	بہار
جناب مولانا سعید احمد حبیب صاحب	پونچھ	جموں کشمیر
جناب مولانا عبدالقدیم صاحب	ہاپوڑ	مغربی اترپردیش
جناب مولانا محمد اسحاق صاحب	دھنباد	جھارکھنڈ
جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی	نوح	جنوبی ہریانہ
جناب مولانا شوکت علی قاسمی المدنی	روتہٹ	نیپال
جناب مولانا شوکت علی صاحب	جھن جھنوں	راجستھان

مدارس کے ارتباط کی کارروائی:

مرکزی دفتر رابطہ مدارس میں ارتباط اور تجدید سند کی کارروائی پورے سال جاری رہتی ہے، مدرسے کے ذمہ دار صاحب کی طرف سے ارتباط والحاق کی درخواست موصول ہوتی ہے، اس کے ساتھ فارم رکنیت، فارم معلومات، سالانہ امتحان کا نتیجہ اور متعلقہ صوبے کے صدر محترم صاحب کی تصدیق ہوتی ہے، مرکزی دفتر کی رپورٹ پر حضرت مہتمم صاحب، ارتباط کی اجازت فرماتے ہیں، مدرسے کا رکن مدارس کی فہرست میں اندراج کرلیا جاتا ہے، اور سند ارتباط جاری کردی جاتی ہے۔ اب تک مربوط مدارس کی مجموعی تعداد پانچ ہزار چھ سو پندرہ ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند سے
ارتباط، اجراء وتجدید سند کی شرائط اور طریقۂ کار

(۱) رابطۂ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے رکن وہی مدارس بن سکیں گے جو عقائد اہل سنت والجماعت کے پابند اور مسلک علماء دیوبند سے متفق ہوں، جہاں دارالعلوم دیوبند کے نہج کے مطابق عربی درجات قائم ہوں یا حفظ اور اس کے ساتھ تجوید کی تعلیم باقاعدہ کتاب کے ذریعہ ہوتی ہو اور اس کا امتحان بھی لیا جاتا ہو۔

(۲) جہاں امداد یافتہ مقیم طلبہ کی تعداد کم از کم پچیس ہو۔

(۳) مدرسے کو رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ سے مربوط کرنے کے لئے متعلقہ مدرسہ کے لیٹر پیڈ پر حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند دامت برکاتہم کے نام درخواست، مدرسے کے مہتمم یا صدر مدرس صاحب کے دستخط کے ساتھ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند میں داخل کی جائے۔

(۴) مدرسے میں جس جماعت تک تعلیم ہے، اس کے آخری جماعت کے طلبہ کے نام اور امتحان سالانہ میں ہر کتاب کے حاصل کردہ نمبرات اور ممتحن صاحب کی رپورٹ کی

فوٹو کاپی یا نقل بھی فارم رکنیت وغیرہ کے ساتھ جمع کی جائے۔

(۵) فارم رکنیت وفارم معلومات کی خانہ پُری مکمل احتیاط کے ساتھ کی جائے۔(جو نئے مدارس ممبر ہونا چاہتے ہیں وہ فارم رکنیت اور فارم معلومات دونوں پُر کریں گے اور پرانے رکن مدارس اپنے مدارس کی تجدید کے لیے صرف فارم معلومات پُر کریں گے)

(۶) ہر صوبے میں رابطہ مدارس کے صدر مقرر ہیں، فارم کے ساتھ متعلقہ صوبہ یا زون کے رابطہ مدارس کے صدر صاحب کی تصدیق بھی پیش کی جائے۔صوبائی صدر صاحب کی تصدیق کے بعد ہی رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ دار العلوم دیوبند سے ارتباط کی کارروائی عمل میں لائی جاسکے گی اور متعلقہ مدرسے کو مرکزی دفتر رابطہ سے سندِ ارتباط (تصدیقِ رکنیت) جاری کی جاسکے گی۔

تجدید سند کے لیے مندرجہ ذیل کاغذات منسلک کئے جائیں:

(۱) مدرسے کے لیٹر پیڈ پر حضرت مہتمم صاحب دار العلوم دیوبند دامت برکاتہم کے نام ''تجدید سند'' کی درخواست۔

(۲) فارم معلومات کی خانہ پُری مع تصدیق صوبائی صدر محترم صاحب متعلقہ صوبہ۔

(۳) آخری جماعت کے طلبہ کے نام اور امتحان سالانہ میں ہر کتاب کے حاصل کردہ نمبرات مع رپورٹ ممتحن صاحب۔

(۴) سابقہ سند ارتباط کی نقل۔

نوٹ:

(۱) مدرسۃ البنات کو رابطہ مدارس کا رکن نہیں بنایا جاتا۔

(۲) مندرجہ بالا کاغذات مرکزی دفتر رابطہ میں دستی طور پر جمع کرائیں یا بذریعہ رجسٹری ڈاک ارسال فرمائیں۔

❍❖❍

فہرست حضرات صوبائی صدور ومعاون صدور صاحبان

حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب	قاسمی زید مجدہم مہتمم جامعہ جلالیہ	ہوجائی۔آسام زون (۱)
حضرت مولانا مفتی محمد اسمٰعیل صاحب	قاسمی زید مجدہم۔مالیگاؤں،	ناسک، مہاراشٹر
حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب	میر قاسمی زید مجدہم جامعہ رحیمیہ	بانڈی پورہ، جموں کشمیر
حضرت مولانا حسن محمود صاحب زید	مجدہم جامعہ برکات الاسلام	کھیروا۔مشرقی راجستھان
حضرت مولانا محمد عاقل صاحب زید مجدہم	جامعہ بدرالعلوم گڈھی دولت شاملی	مغربی یوپی زون نمبر۳
حضرت مولانا مفتی محمد خلیل قاسمی صاحب	زید مجدہم، مدرسہ زینت العلوم	مالیر کوٹلہ، پنجاب
جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب	جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد	مغربی یوپی زون نمبر۲
جناب مولانا قاری شوکت علی صاحب	جامعہ اعزاز العلوم ویٹ ہاپوڑ	مغربی یوپی زون نمبر۱
جناب مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب	جمعیۃ علماء بھون بانکڑا روڈ کولکاتا	مغربی بنگال زون (۱)
جناب مولانا مفتی اشفاق احمد صاحب	جامعہ شرعیہ فیض العلوم، سرائے میر	مشرقی یوپی زون (۲)
جناب مولانا مفتی احمد دیولوی صاحب	جامعہ علوم القرآن جمبوسر	گجرات
جناب مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب	معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر چتور	آندھراپردیش
جناب مولانا عبدالقوی صاحب	مدرسہ اشرف العلوم سعید آباد	حیدرآباد۔تلنگانہ
جناب مولانا قاری محمد امین صاحب	جامعہ دارالعلوم پوکرن جیسلمیر	مغربی راجستھان
جناب مولانا ریاست علی صاحب	استاذ دارالعلوم دیوبند	اترا کھنڈ
جناب مولانا علی حسن صاحب مظاہری	دارالعلوم امدادیہ یمنا نگر	شمالی ہریانہ وہماچل
جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی	جامعہ قاسم العلوم نیازیہ نوح	جنوبی ہریانہ
جناب مولانا محمد فاروق صاحب	جامعہ اشرف العلوم کیندراپاڑہ	اڈیشہ
جناب مولانا مفتی سراج احمد صاحب	جامعہ محمودیہ فوبا کچاؤا امپھال	منی پور
جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب	الجامعۃ الکوثر ادتلا، ایرناکلم	کیرالا
جناب مولانا مفتی صلاح الدین صاحب	مدرسہ رفیق العلوم آمبور	مدراس
جناب مولانا محمد احمد خان صاحب	جامعہ اسلامیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال	مدھیہ پردیش وچھتیس گڈھ

جناب مولانا مشتاق احمد عنفر صاحب	آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ، ہیبر گاؤں نوگاؤں	آسام زون نمبر (۲)
جناب مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب	جامعہ مدنیہ سبل پور، پٹنہ	بہار
جناب مولانا محمد اسحاق صاحب	مدرسہ اصلاح المسلمین سرکارڈیہہ	دھنباد۔ جھارکھنڈ
جناب مولانا مفتی اقبال احمد قاسمی	مدرسہ مظہر العلوم نکھٹو شاہ کان پور	مشرقی یوپی زون (۱)
جناب حافظ عبد القدوس ہادی صاحب	اشاعت العلوم قلی بازار کان پور	مشرقی یوپی زون (۱) (معاون صدر)
جناب مولانا شوکت علی قاسمی المدنی	دار الایتام مصعب بن عمیر	روتہٹ نیپال
جناب مفتی ذکاوت حسین صاحب قاسمی	مدرسہ امینیہ اسلامیہ کشمیری گیٹ	دہلی
جناب مولانا شمس الدین بجلی صاحب قاسمی	مسجد مزمل، عمر نگر، بنگلور	کرناٹک
جناب مفتی طیب الرحمٰن صاحب	دار العلوم سوناموڑا رانگا ماٹیہ	سپاہی جلا، تری پورہ
جناب مولانا محمد نجم الحق صاحب مظاہری	سلمارا رادھر گھاٹ مرشد آباد	مغربی بنگال زون (۲)
جناب مولانا مفتی محمد اقبال صاحب	مدرسہ احیاء العلوم وانم باڑی	تمل ناڈو (معاون صدر)
جناب مولانا مفتی امتیاز ولنوی صاحب	جامعہ سعادت دارین ستپون، بھروچ	گجرات (معاون صدر)
جناب مولانا عنایت اللہ صاحب	مرکزی جامع مسجد تالاب کھٹیکاں، جموں	(مصدق علاقۂ جموں)

چند گزارشات:

آخر میں چند ضروری گزارشات پیش خدمت ہیں:

(۱) صوبائی صدور صاحبان سے گزارش ہے کہ جو مدرسہ دستور میں مذکور، شرائط پوری کرتا ہو صرف اسی کی تصدیق فرمائیں، جس درجے تک تعلیم فارم میں لکھی ہو اس جماعت کا سالانہ امتحان کا نتیجہ بھی دیکھیں اور منسلک کریں، مدرسے میں ۲۵۔۳۰ رطلبہ کا قیام اور مطبخ سے ان کے لیے اجراء طعام ضروری ہے۔

فارم رکنیت کے ساتھ فارم معلومات بھی پُر کرائیں، صدور صاحبان مدارس کی تصدیق اپنی مصدقہ معلومات پر کریں۔ تصدیق کے لیے صوبائی دفتر میں ایسا نظام بنائیں کہ مدارس کے

ذمہ داران کوسفر کی بار بار زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ مدارس کی تصدیق کے لیے غیر ضروری شرائط عائد نہ کریں نہ شدت برتیں، اگر مدرسہ شرائط کے مطابق ہے تو تصدیق میں تردد نہ فرمائیں۔

اسی طرح ذمہ داران مدارس سے گذارش ہے کہ صوبائی شاخوں کا نظام مرکزی رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند نے ذمہ داران مدارس کی سہولت اور فائدے کے لیے قائم کیا ہے، لہذا:

۱۔ اس نظام میں دل چسپی کے ساتھ شریک ہوں۔

۲۔ سالانہ رکنیت فیس بروقت صوبائی دفتر میں جمع کر کے تعاون فرمائیں اور اس کی رسید بھی حاصل فرمالیں۔

۳۔ صوبائی مجلس عمومی یا مجلس عاملہ کے اجلاس میں اہتمام کے ساتھ شریک ہوں۔

۴۔ صوبائی رابطے یا مرکزی رابطے کے تحت جو امور طے پائیں ان کی تکمیل میں دل چسپی لیں۔

۵۔ صوبے میں جہاں اجتماعی امتحان کا نظم قائم کیا گیا ہے وہ بے حد مفید ثابت ہو رہا ہے اور اس سے تعلیم و تربیت کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے، اس لیے ان اجتماعی امتحانات میں اپنے طلبہ کو ضرور شریک فرمائیں۔

۶۔ کسی طرح کی کوئی پریشانی تعلیمی یا انتظامی پیش آئے تو صوبائی صدر صاحب اور مرکزی دفتر رابطہ کو اس سے آگاہ ضرور کریں۔

۷۔ مرکزی دفتر سے ارسال کردہ تجاویز، ہدایات وغیرہ کو روبہ عمل لانے کی بھرپور جدوجہد فرمائیں۔

(۲) مرکزی دفتر رابطۂ مدارس کی جانب سے مربوط مدارس کو جو تجاویز وگزارشات ارسال کی جائیں ان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور اس کا جواب بھی دینے کا اہتمام کیا جائے۔

(۳) کسی مدرسے کو حکومت کی جانب سے کوئی سرکلر وغیرہ دستیاب ہو اور مدارس کے نصاب یا نظام کے سلسلہ میں مدارس کی معلومات طلب کی جائیں یا انہیں کسی بات کا پابند بنایا جائے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر کو بھی دی جائے۔

(۴) مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کی جانب سے مربوط مدارس کو حضرت اقدس مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے دستخط سے جو سندِ ارتباط جاری کی جاتی ہے، چوں کہ اس کا استعمال فراہمی سرمایہ کے لیے بھی کیا جانے لگا ہے اور معطی صاحبان سند ارتباط طلب بھی کرتے ہیں، اس لیے جو مدارس مربوط نہیں ہیں ان سے متعلق بعض صاحبان کسی مربوط مدارس کی سند کی فوٹو کاپی حاصل کرکے اس پر اپنے مدرسے کا نام اپنے قلم سے لکھ لیتے ہیں اور جعلی سند بنالی جاتی ہے اور بعض دفعہ یہ شبہ بھی ہوتا ہے کہ مربوط مدرسے کے بعض حضرات شاید اس سلسلہ میں تعاون کردیتے ہیں، گذارش یہ ہے کہ براہِ کرم ایسا تعاون نہ فرمائیں۔

ہماری گذارش ہے کہ جو مدرسہ ممبر نہیں ہے اگر وہ رابطۂ مدارس کے معیار کے مطابق ہے تو اس کے ذمہ دار صاحب مرکزی رابطہ سے اپنے مدرسے کو مربوط کرانے کی کارروائی مکمل کرالیں، تو ان کو مرکزی دفتر سے سند ارتباط جاری کردی جائے گی۔

سابقہ اجتماعات کی تجاویز کی روشنی میں یہ گزارشات پیش کی گئیں، امید کہ خصوصی توجہ ضرور مبذول فرمائیں گے۔

آخر میں بندہ ایک بار پھر آپ سبھی موقر مندوبین کرام، مہمانان عظام اور عالی مرتبت علماء کرام کی خدمت میں تشکر وامتنان کے جذبات پیش کرتا ہے اور استقبال وضیافت میں تقصیر کے لیے معذرت خواہ ہے۔

والسلام

شوکت علی قاسمی بستوی

خادم تدریس حدیث دارالعلوم دیوبند

وناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۴۴۸/۵/۸ھ

سرزمین دیوبند

شاد باش وشاد زی اے سرزمین دیوبند
ہند میں تونے کیا اسلام کا جھنڈا بلند
ملت بیضا کی عزت کو لگائے چار چاند
حکمت بطحا کی قیمت کو کیا تونے دوچند
اسم تیرا باسمی، ضرب تیری بے پناہ
دیو استبداد کی گردن ہے اور تیری کمند
تیری رجعت پر ہزار اقدم سوجاں سے نثار
قرن اول کی خبر لائی تیری الٹی زقند
تو علمبردار حق ہے، حق نگہباں ہے تیرا
خیل باطل سے پہنچ سکتا نہیں تجھ کو گزند
ناز کر اپنے مقدر پر کہ تیری خاک کو
کرلیا ان عالمانِ دین قیم نے پسند
جان کردیں گے جو ناموس محمدؐ پر فدا
حق کے رستے میں کٹادیں گے جو اپنا بند بند
کفر ناچا جن کے آگے بارہا تگنی کا ناچ
جس طرح جلتے توے پر رقص کرتا ہے سپند
اس میں قاسمؒ ہوں کہ انور شاہؒ کہ محمود الحسنؒ
سب کے دل تھے دردمند اور سب کی فطرت ارجمند
گرمیٔ ہنگامہ تیری آج حسینؒ احمد سے ہے
جن سے ہے پرچم روایاتِ سلف کا سربلند

از: مولانا ظفر خاں مرحوم

OPEN TONE 9899 7866 9314